دُعاءِ حضورُ القلب

للاسبوع (ہفتہ وار)

تصنیف

شیخ المشائخ امام وقت
حضرت مولانا خواجہ
خان محمد
رحمۃ اللہ علیہ

کے خلیفۂ مجاز

پیر طریقت
حضرت مولانا
مُحِبُّ اللہ
صاحب
دامت
برکاتہم العالیہ

خادم: خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ

و

نزد کمشنری لورالائی بلوچستان (پاکستان)

فون: 0092-824-411082 موبائل: 0302-3807299 0333-3807299

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى اَمَّا بَعْدُ:

اهمیت دعا

بندہ ہر جہت سے اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے صحت ودولت کا، عافیت وہدایت کا، دشمن سے حفاظت کا، آخرت میں جنت کا غرض ہر معاملہ میں بندہ اللہ کا محتاج ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ شفاء یا دولت یا مصائب سے عافیت یا دشمن سے حفاظت یا دین پر استقامت یا آخرت میں جنت نہیں عطا فرماتے تو کون ہے ان مقاصد میں کامیابی دینے والا؟

مخلوق کے ہاتھ میں اگر خیر ہوتی ڈاکٹر کو موت اور بیماری نہ آتی، دولت مند کو غربت نہ آتی، سردار افسر اور بادشاہ کو ذلالت اور مغلوبیت نہیں آتی۔ تو پتہ چلا کہ مخلوق کے ہاتھ میں نہ خیر ہے نہ شر۔ خیر، شر کا مالک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی ہیں جس کو خیر دیتا ہے روکنے والا کوئی نہیں ہوتا، جس کے لئے شر کا فیصلہ کرلے پھر اس شر کو دور کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ لہذا ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ شب وروز اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہنا چاہئے اللہ تعالیٰ سے مانگنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے دربار میں عجز اور بندگی اور محتاجی کو پیش کرنا چاہئے حدیث شریف میں ہے "**الدعاء مخ العبادة**" دعا عبادت کا مغز ہے۔

قرآن پاک میں ہے **وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ**

(ترجمہ) اور جب تجھ سے پوچھیں میرے بندے مجھ کو سو میں تو قریب ہوں قبول کرتا ہوں دعا مانگنے والے کی دعا کو جب مجھ سے دعا مانگے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "**الدعاء مخ العبادة**" دعا عبادت کا مغز ہے یعنی عبادات کا مقصد یہ ہے کہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سامنے انتہائی عاجز ذلیل اور محتاج ظاہر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو بڑی قدرت بڑی عزت والا اور مشکل کشا سمجھتا ہے۔ اسی طرح دعاء کرنے میں اپنے آپ کو

انتہائی عاجز ذلیل اور محتاج اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو بڑی قدرت بڑے رحم والا مہربان اور مشکل کشا سمجھتا ہے اور اپنے مقاصد میں دعا پیش کرتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے۔ (ترمذی شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات محبوب ہے کہ اس کے بندے اس سے دعا کریں اور مانگیں۔ اس بات کا انتظار کرنا کہ وہ بلا اور پریشانی کو اپنے کرم سے دور فرمائے گا اعلیٰ درجہ کی عبادت ہے۔ (ترمذی شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمھیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے تمہاری حفاظت کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے وہ یہ ہے کہ اپنے اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو رات دن میں کیونکہ دعا مومن کا ہتھیار ہے (مسند ابو یعلی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ چاہتا ہے کہ اس کی پریشانی کے وقت اس کی دعا قبول ہو اس کو فراخی کے وقت میں اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے رہنا چاہئے۔ (ترمذی شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز اور عمل دعا سے زیادہ عزیز نہیں۔ (ترمذی شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پروردگار میں غایت درجہ کی صفت حیاء و کرم ہے جب بندہ اس کے آگے مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو شرم آتی ہے کہ وہ ان کو خالی واپس کردے۔ (ترمذی شریف، ابوداؤد شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کی معمولی چیز جوتے کا تسمہ وغیرہ کے لئے بھی اللہ تعالیٰ سے سوال کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جسے دعا کی توفیق دی جاتی ہے وہ قبولیت سے محروم نہ کیا جائے گا۔ (کنزالعمال،البیہقی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رات کے آخری تہائی حصہ میں اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف (بلا کیف) نزول فرماتے ہیں اور ان کی طرف سے اعلان ہوتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اس کو عطا کروں اور کوئی ہے بخشش طلب کرنے والا کہ میں اس کی بخشش کا فیصلہ کروں کوئی ہے مجھ سے دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں (مسلم شریف)

لہٰذا بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ نے دعاؤں اور مناجات کے بارے میں دعاؤں کا مجموعہ تیار کیا اور اس کتاب کا نام **دعاء حضور القلب** ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ اور صفات جلیلہ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کو پکارنا ہے اور چالیس سے زائد ربنا یارب کی پکار سے پکارنا ہے جو ساری قرآنی دعائیں ہیں۔ بعض علماء کرام کے نزدیک (ربنا) اسم اعظم ہے اس لفظ کا معنیٰ ہے کہ ہمیں کامیاب اور عجیب طریقہ سے پالنے والا۔ ناپاک قطرہ سے ماں کے پیٹ میں آنکھ، کان، دل، دماغ، معدہ، گردہ وغیرہ وغیرہ کے ساتھ بغیر کسی ڈاکٹر کمپیوٹر اسباب کے اپنی قدرت کاملہ اور رحمت عجیبہ سے بنایا اور دنیا کے معاشرہ میں باہر لایا۔ موت تک کھانے پینے، بیوی، بچے، راحت، صحت، روشنی، اندھیری، گرمی، سردی، ہوا، پانی عقل سے بالاتر اللہ تعالیٰ نے انتظامات بنایا ہے یہ رب کے معنی میں آتا ہے۔ تو چالیس سے زیادہ ربنا میں اسی پالنے کو اشارہ اور قرآنی دعائیں بھی شامل ہیں۔ اسی طرح احادیث مبارکہ کی دعائیں بھی ہر منزل کے ساتھ مختلف قسم کی شامل کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب **دعاء حضور القلب** کو اپنے حضور دائمی اور رضا مندی کا واسطہ بنا دیں، اور دنیا آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنا دیں اور ہر روز پڑھنے کی توفیق نصیب کرے بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ کے لئے اور عام ایمان والوں کے لئے آمین اور انکے لئے بھی جو آمین کہیں۔

مختصر تعارف دعاء حضور القلب

اس وظیفہ **دعاء حضور القلب** کی ہر منزل کی ابتدا میں اللہ جل جلالہ کو ایسی عجیب صفات مقدسہ سے پکارا گیا ہے کہ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دل میں خاص قسم کا حضور و یقین اور محبت و تعلق پیدا ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ تو آپ خود اس کا تجربہ کریں۔ پھر صفات مقدسہ کے بعد قرآنی دعائیں شامل کی گئی ہیں جس کے ابتدا میں اللہ تعالیٰ کو اکتالیس مرتبہ ''ربنا'' یا ''رب'' سے پکارا ہے۔ جس کا معنی ہے کامیاب طریقے سے پالنے والے اے اللہ تو ہمیں ہمارا مقصود عطا فرما۔ قرآنی دعاؤں میں اللہ تعالیٰ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ بندہ مجھ سے اس طریقہ سے دعا کرے جس طریقے سے میں نے بتایا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقے سے دعا کریں گے تو پھر کیوں قبول نہیں ہوگی، سبحان اللہ۔ پھر احادیث مبارکہ کی بتائی ہوئی دعائیں ہیں۔ پھر مختلف مصائب سے پناہ ہے جو احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔ آخر میں تین چار عجیب کلمات میں درود شریف ہیں **مفید مشورہ:** تصوف کی مشہور کتاب ''**ایقاظ الھمم فی شرح الحکم**'' میں لکھا ہے کہ دعا کی توفیق کا مطلب یہ ہے کہ وہ شے اللہ تعالیٰ تمھیں دینا چاہتا ہے۔ میں آپ کو دھیان کے ساتھ وظیفہ **دعاء حضور القلب** کو ایک ہفتہ مکمل پڑھنے کی ترغیب دیتا ہوں۔ یعنی ہر دن کے لئے جو وظیفہ ہے وہ پڑھ لیں۔ پھر اگر اس کے پڑھنے سے دل میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص حضور و یقین و تعلق و محبت پیدا ہو اور دینی و دنیاوی ترقیات محسوس ہوں تو اس کو اکتالیس دن تک معمول بنانا چاہئے اکتالیس دن کے بعد اگر اس کے پڑھنے سے عجیب و غریب ترقیات و مقامات و حالات محسوس ہوں یعنی دینی و دنیاوی اچھے خاصے انوارات و فیوضات اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص تعلق پیدا ہو اور غیر اللہ دل سے نکلنا شروع ہو اور ہمیشہ پڑھنے کا شوق پیدا ہو تو اپنے مرشد کامل جس سے آپ بیعت ہیں اجازت لے لیں۔ اگر کسی مرشد کامل یعنی شرعی پیر سے بیعت نہیں ہیں تو شیخ المشائخ امام وقت حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب نور اللہ مرقدہ کے خلیفہ مجاز محب اللہ عفی عنہ لورالائی، بلوچستان، پاکستان والے سے فون پر اجازت لے لیں۔ اللہ تعالیٰ اس وظیفہ **دعاء حضور القلب** کے ذریعہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو اپنی رضامندی اور دنیا و آخرت میں کامیابی و آسانی و ترقی نصیب فرمائے اور اس **دعاء حضور القلب** کو دل کی گہرائی سے قبولیت کے ساتھ معمول بنانے کی توفیق نصیب فرمائے، آمین۔ **نوٹ:** اگر **دعاء حضور القلب** عربی میں مشکل ہو تو ترجمہ پڑھ لیں، دل کا حضور اور بڑھ جائیگا۔

بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے۔ اوران سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا

مِنْ دُعَآءِ حُضُوْرِ الْقَلْبِ وَالْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ

ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا

کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ تو (یااللہ) اُن (رسول) پر

اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنْ

رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پُروا ہوائیں چلتی رہیں ، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی

الْاُصُوْلِ۝ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ۝ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَ

رہیں۔اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا

مِنْكَ الْقَبُوْلُ۝

ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

يَاسَيِّدَ السَّادَاتِ ۞ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ ۞

اے سرداروں کے سردار — اے دعاؤں کے قبول کرنے والے

يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ ۞ يَا رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ ۞

اے نیکیوں کے والی — اے درجات کو بلند کرنے والے

يَاعَظِيْمَ الْبَرَكَاتِ ۞ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ ۞

اے بڑی برکتوں والے — اے خطاؤں کو معاف کرنے والے

يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ۞ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ ۞

اے مصیبتوں کو دور کرنے والے — اے آوازوں کو سننے والے

يَامُعْطِيَ الْمَسْئُوْلَاتِ ۞ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِيَّاتِ ۞

اے مانگی ہوئی چیزوں کے دینے والے — اے راز اور پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ ۞ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ ۞

اے آسمانوں کے پیدا کرنے والے — اے تاریکیوں کو بنانے والے

یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ ۞ یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ ۞ یَا سَاتِرَ الْعَوَرَاتِ ۞

اے چھپی ہوئی چیزوں کو جاننے والے اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے بے پردگیوں کو چھپانے والے

یَا کَاشِفَ الْبَلِیَّاتِ ۞ یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ ۞ یَا ضَاعِفَ الْحَسَنَاتِ ۞

اے مصیبتوں کو ہٹانے والے اے مُردوں کو زندہ کرنے والے اے نیکیوں کو دُگنا کرنے والے

یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ ۞ یَا شَدِیْدَ النَّقِمَاتِ ۞

اے برکات کو نازل کرنے والے اے سخت انتقام لینے والے

یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ ۞ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ۞ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ۞

اے تمام بادشاہوں کے رب اے دروازوں کو کھولنے والے اے اسباب پیدا کرنے والے

یَا مُعْطِیَ الثَّوَابِ ۞ یَا مُلْهِمَ الصَّوَابِ ۞ یَا مُنْشِئَ السَّحَابِ ۞

اے ثواب دینے والے اے درست الہام کرنے والے اے بادل اٹھانے والے

یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ ۞ یَا سَرِیْعَ الْحِسَابِ ۞ یَا مَنْ لَّهُ الْاِیَابُ ۞

اے سخت سزا دینے والے اے جلد حساب لینے والے اے وہ ذات جس کے لئے ہی واپسی ہے

۞ یَا غَفُوْرُ یَا تَوَّابُ ۞

اے معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے

یَا مَنْ لَّهُ الْعِزُّ وَالْجَمَالُ ۞ یَا مَنْ لَّهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ ۞

اے وہ ذات جس کے لئے عزت اور خوبی ہے اے وہ ذات جس کے لئے بادشاہی اور بزرگی ہے

يَا مَنْ لَّهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ ۞ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ ۞

اے وہ ذات جس کیلئے قدرت اور کمال ہے　　اے وہ ذات جو بڑی بلند و بالا ہے

يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۞ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۞

اے وہ ذات جسکی پکڑ سخت ہے　　اے وہ ذات جو سخت سزا دینے والی ہے

يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۞ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۞

اے وہ ذات جو جلد حساب لینے والی ہے　　اے وہ ذات جس کے پاس بہترین بدلہ ہے

۞ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ ۞

اے وہ ذات جس کے پاس لوح محفوظ ہے

۞ يَا مَنْ هُوَ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۞

اے وہ ذات جو بھاری بادلوں کو اُٹھاتا ہے

يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ۞ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ ۞

اے سخاوت اور احسان کرنے والے　　اے فضل اور انعام کرنے والے

يَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ ۞ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ ۞

اے امن و امان دینے والے　　اے تقدس اور پاکیزگی والے

يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ ۞ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ ۞

اے حکمت اور بیان والے　　اے رحمت اور خوشنودی والے

يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ ۞	يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ ۞
اے حجت اور برہان (دلیل) والے	اے عظمت اور سلطنت والے
يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ۞	يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ ۞
اے معافی اور درگزر کرنے والے	اے مہربانی اور مدد کرنیوالے
يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ ۞	يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ ۞
اے بیت الحرام کے رب	اے شہر الحرام کے رب
يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۞	يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ ۞
اے مسجد حرام کے رب	اے بلد حرام (مکہ) کے رب
يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ ۞	يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۞
اے رکن اور مقام کے رب	اے مشعر الحرام کے رب
يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ ۞	يَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ ۞
اے حل اور حرم کے رب	اے روشنی اور تاریکی کے رب
يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ ۞	يَا رَبَّ الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞
اے تحیہ اور سلام کے رب	اے بڑائی اور بزرگی کے (مالک) رب
يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ۞	يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ وَالْاَخْيَارِ ۞
اے جنت اور جہنم کے رب	اے انبیاء اور صلحاء کے رب

يَارَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْاَبْرَارِ ۞ يَارَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ ۞

اے صدیقین اور نیکو کاروں کے رب — اے چھوٹوں اور بڑوں کے رب

يَارَبَّ الْحُبُوبِ وَالْاَثْمَارِ ۞ يَارَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ ۞

اے دانوں (غلوں) اور پھلوں کے رب — اے نہروں اور درختوں کے رب

يَارَبَّ الصَّحَارٰى وَالْقِفَارِ ۞ يَارَبَّ الْعَبِيدِ وَالْاَحْرَارِ ۞

اے بیابانوں اور چٹیل میدانوں کے رب — اے غلاموں اور آزادوں کے رب

يَارَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ ۞ يَارَبَّ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۞

اے ظاہر اور پوشیدہ کے رب — اے رات اور دن کے رب

۞ يَامَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِّعَظَمَتِهٖ ۞

اے وہ ذات جسکی عظمت کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے

۞ يَامَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِّقُدْرَتِهٖ ۞

اے وہ ذات جسکی قدرت کے آگے ہر چیز فرمانبردار ہے

۞ يَامَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِّعِزَّتِهٖ ۞

اے وہ ذات جسکی عزت کے آگے ہر چیز ذلیل ہے

۞ يَامَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِّهَيْبَتِهٖ ۞

اے وہ ذات جسکی ہیبت کے آگے ہر چیز عاجز ہے

يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِّمُلْكَتِهٖ

اے وہ ذات جسکی ملکیت کیوجہ سے ہر چیز تابع دار ہے

يَا مَنْ دَانَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ مَّخَافَتِهٖ

اے وہ ذات جسکے خوف کیوجہ سے ہر چیز مطیع ہے

يَا مَنِ انْشَقَّتِ الْجِبَالُ مِنْ خَشْيَتِهٖ

اے وہ ذات جسکی خشیت سے پہاڑ پھٹ گئے

يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِاَمْرِهٖ

اے وہ ذات جسکے حکم سے آسمان قائم ہیں

يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُ بِاِذْنِهٖ

اے وہ ذات جسکی اجازت سے زمین ٹھہری ہوئی ہے

يَا مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰٓى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ

اے وہ ذات جو اپنی رعایا پر ظلم نہیں کرتا

يَا مَنْ يُّحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ ۞ يَا مَنْ لَّا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ

اے وہ ذات جو حق کو اپنے کلمات کیساتھ واضح کرتا ہے — اے وہ ذات جسکے حکم کو کوئی پیچھے ڈال نہیں سکتا

يَا مَنْ لَّا رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ ۞ يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

اے وہ ذات جسکے فیصلے کو کوئی ٹال نہیں سکتا — اے وہ ذات جو بندہ اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے

یا من یقبل التوبة عن عبادہ

اے وہ ذات جو اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے

یا من لا تنفع الشفاعة الا باذنہ

اے وہ ذات جسکی اجازت کے بغیر سفارش فائدہ نہیں دے سکتی

یا من السموات مطویات بیمینہ

اے وہ ذات جسکے داہنے ہاتھ میں آسمان لپٹے ہوئے ہیں

یا من ھو اعلم بمن ضل عن سبیلہ

اے وہ ذات جو اپنی راہ سے بھٹکے ہوئے کو بہتر جانتا ہے

یا من یسبح الرعد بحمدہ والملٰئکة من خیفتہ

اے وہ ذات کہ تسبیح کرتا ہے رعد اسکی حمد کے ساتھ اور فرشتے اس کے ڈر سے

یا من یرسل الریاح بشرا بین یدی رحمتہ

اے وہ ذات جو ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے

یا من انعم بحولہ   یا من اکرم بطولہ

اے وہ ذات جو اپنی قدرت سے انعام کرتا ہے   اے وہ ذات جو اپنے فضل سے بخشش کرتا ہے

یا من عاد بلطفہ   یا من تعزز بقدرتہ

اے وہ ذات جو اپنی مہربانی کے ساتھ لوٹتا ہے   اے وہ ذات جو اپنی قدرت کیوجہ سے عزیز ہے

یَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ ۞ یَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِیْرِهٖ ۞

اے وہ ذات جو اپنی حکمت سے اندازہ کرتا ہے اے وہ ذات جو اپنی تدبیر کے ساتھ حکم کرتا ہے

یَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ ۞ یَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ ۞

اے وہ ذات جو اپنے علم سے تدبیر کرتا ہے اے وہ ذات جو اپنی بردباری کیوجہ سے درگزر کرتا ہے

یَا مَنْ دَنَا فِیْ عُلُوِّهٖ ۞ یَا مَنْ عَلَا فِیْ دُنُوِّهٖ ۞

اے وہ ذات جو اپنی بلندی میں قریب ہے اے وہ ذات جو اپنے قریب ہونے میں بلند ہے

یَا مَنْ لَّا مَفَرَّ اِلَّآ اِلَیْهِ ۞ یَا مَنْ لَّا مَفْزَعَ اِلَّآ اِلَیْهِ ۞

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی جائے فرار نہیں اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں

یَا مَنْ لَّا مَلْجَاَ اِلَّآ اِلَیْهِ ۞ یَا مَنْ لَّا یُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَیْهِ ۞

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی ٹھکانہ نہیں اے وہ ذات جسکے علاوہ کسی پر توکل نہیں

یَا مَنْ لَّا مَقْصَدَ اِلَّآ اِلَیْهِ ۞ یَا مَنْ لَّا مَنْجَاءَ اِلَّآ اِلَیْهِ ۞

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی مقصود نہیں اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی جائے نجات نہیں

یَا مَنْ لَّا یُرْغَبُ اِلَّآ اِلَیْهِ ۞ یَا مَنْ لَّا یُعْبَدُ اِلَّآ اِیَّاهُ ۞

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی مرغوب نہیں اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی معبود نہیں

یَا مَنْ لَّا یُسْتَعَانُ اِلَّا مِنْهُ ۞ یَا مَنْ لَّا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ ۞

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی مددگار نہیں اے وہ ذات جسکے علاوہ کسی میں گناہ سے پھیرنے اور نیکی پر طاقت دینے کی قوت نہیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ

دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ رَبَّنَا لَا

ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔ اے رب ہمارے نہ

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر ، اے رب ہمارے اور نہ

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ

اُٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں،

وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ البقرة ۲

اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

پاس سے ایک رحمت ، بیشک تو ہی دینے والا ہے۔ اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ رَبَّنَا مَا

بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو نے

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا

اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اُسے رسوا کر دیا ، اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾

ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

دن رسوا نہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔ اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی

اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

کی ، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا

سے ہو جائیں گے۔ اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت

مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

دے۔ تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو

خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

سب سے اچھا بخشنے والا ہے۔ اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

ظالم لوگوں کا۔ اور چھوڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے ، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ

اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔ اے رب میرے کر دے

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی، اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن

الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ع (ابراہیم) رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ ط (بنی اسرآءیل ١٧)

حساب قائم ہو۔ اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا اُنہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ (بنی اسرآءیل ١٧) رَبَّنَآ اٰتِنَا

اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔ اے رب ہمارے دے ہمیں

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ (الکہف ١٨) رَبِّ

اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا۔ اے رب میرے

اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ لا وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ لا وَاحْلُلْ عُقْدَةً

کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک

مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ لا يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ ص (طٰہٰ) رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ (طٰہٰ)

میری زبان سے۔ کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔ اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ (الانبیاء ۲۱)

اے رب میرے مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ (الانبیاء ۲۱)

اے رب نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾ (المؤمنون ۲۳)

اے رب اُتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

اے رب میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس

اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

سے کہ وہ میرے پاس آئیں ۔ اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر

خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ

اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے ۔ اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب ،

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ (الفرقان ۲۵) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

کہ اُس کا عذاب گلوگیر ہے۔ اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں

وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (الفرقان ۲۵)

اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر دے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے

وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ

ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ

اپنے نیک بندوں میں۔ اے رب میں اُس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے

فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾

محتاج ہوں۔ اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا

توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔اے رب ہمارے

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

اور داخل کر اُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

حکمت والا۔ اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اُس

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ وَ

دن بچالے تو اس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔ اور

اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾ الاحقاف ٤٦

صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ رَبَّنَا عَلَيْكَ

ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔ اے رب ہمارے تجھی پر

تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا

ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے نہ

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

کر ہمیں تختۂ مشق کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥ (الممتحنۃ) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا

زبردست حکمت والا۔ اے رب ہمارے کامل کردے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨ (التحریم) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور

لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ (نوح)

جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو۔

اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ

ترمذی۔عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ۔ ابواب الادعیۃ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ

وسلم نے۔ ہم مانگتے ہیں تجھ سے تیری مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے

اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ

کام اور بچا رہنا ہر گناہ سے اور لوٹ ہر نیکی کی

مستدرک حاکم۔عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ۔ باب الدعاء

بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۞ اَسْأَلُكَ عِلْمًا

اور کامیابی بہشت کی اور نجات دوزخ سے میں مانگتا ہوں تجھ سے علم

کنز العمال۔عن جابر رضی اللہ عنہ وعائشہ رضی اللہ عنہا جلد اول ص 300

نَّافِعًا ۞ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى

کار آمد اے اللہ پھیرنے والے دلوں کے پھیر دل ہمارے اپنی

ابن ابی شیبہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا — مسلم عن علی رضی اللہ عنہ۔ باب الادعیۃ

طَاعَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ

طاعت کی طرف یا اللہ مجھ کو ہدایت کر اور مجھ کو استوار رکھ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

مسلم۔ عن عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن العاص

الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ

ہدایت اور پرہیز گاری اور پارسائی اور سیر چشمی یا اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر

مسلم بن ابی مالک الاشجعی۔ باب فضل التہلیل والدعاء

وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ ۞ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ يَاكَبِيْرُ يَا

اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے یارب یارب یارب اے اللہ اے کبیر اے

سَمِيْعُ يَابَصِيْرُ يَامَنْ لَّاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَاوَزِيْرَلَهٗ وَيَاخَالِقَ

سمیع اے بصیر اے وہ کہ نہیں ہے شریک اس کا اور نہ کوئی مشیر اس کا اور اے پیدا کرنے والے

الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَاعِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ

آفتاب و ماہتاب روشن کے اور اے پناہ مصیبت زدہ ترساں

الْمُسْتَجِيْرِ وَيَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَاجَابِرَ الْعَظْمِ

پناہ جو کے اور اے روزی پہنچانے والے ننھے بچہ کے اور اے جوڑنے والے ٹوٹی

الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ

ہڈی کے میں مانگتا ہوں تجھ سے مانگنا مصیبت زدہ محتاج کا سا مثل مانگنے بے قرار

الضَّرِيْرِ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ

آفت زدہ کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ بندہائے عزت کے تیرے عرش میں سے اور بوسیلہ

الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى

رحمت کی کنجیوں کے تیری کتاب میں سے اور بوسیلہ ان آٹھ ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں

قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ

الحزب الاعظم للقاری

رخ آفتاب پر یہ کہ کر دے قرآن شریف کو بہار میرے دل کی اور کشایش میرے غم کی

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَا يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّ

یہاں دل میں اپنی حاجت یاد کرے

اے رب ہمارے دے ہمیں دینا میں فلاں فلاں چیز اے غمگسار ہر اکیلے کے اور

يَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا شَاهِدًا غَيْرَ

اے ساتھی ہر تنہا کے اور اے قریب جو بعید نہیں اور اے حاضر جو

غَائِبٍ وَّيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَّا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

غائب نہیں اور اے غالب جو مغلوب نہیں اے حیّ اے قیوم اے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا زَيْنَ السَّمٰوٰتِ

اور عزت والے اے نور آسمانوں اور زمینوں کے اور اے زینت آسمانوں

وَالْاَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ

اور زمینوں کے اے انتظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے اے تھامنے والے آسمانوں

وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ يَا قَيَّامَ

اور زمینوں کے اے موجد آسمانوں اور زمینوں کے اور اے قائم رکھنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا صَرِیْخَ

آسمانوں اور زمینوں کے اے بزرگی اور عزت والے اے دادرس

الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَمُنْتَھَی الْعَآئِذِیْنَ وَالْمُفَرِّجُ عَنِ

فریادیوں کے اور آخری دوڑ پناہ مانگنے والوں کی اور کشایش دینے والے

الْمَکْرُوْبِیْنَ وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ وَمُجِیْبُ دُعَآءِ

بے چینیوں کے اور راحت دینے والے غم زدوں کے اور قبول کرنے والے دعا

الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا کَاشِفَ الْمَکْرُوْبِ یَآاِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَ

بے قراروں کے اور اے کشایش دینے والے صاحب کرب کے اے اللہ العالمین اور

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ مَنْزُوْلٌ بِکَ کُلُّ حَاجَۃٍ ۞ (کنزالعمال۔عن انس رضی اللہ عنہ) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ

اے ارحم الراحمین تیرے ہی سامنے پیش کی جاتی ہے ہر حاجت یااللہ میں

اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ

تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے اور سُستی سے اور بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور قرض سے

وَالْمَاْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ

اور گناہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْفَقْرِ وَ

اور قبر کے عذاب سے اور مالداری کے بُرے فتنہ سے اور محتاجی کے بُرے فتنہ سے اور

مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ

مسیح دجال کے بُرے فتنہ سے اور زندگی اور

الْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَ

موت کے فتنہ سے اور سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگدستی سے اور ذلّت سے اور

الْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَ

خواری سے اور کفر سے اور فِسق سے اور ضداضدی سے اور سنانے سے اور

الرِّيَآءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَ

دکھانے سے اور بہرے ہونے سے اور گونگے ہونے سے اور جنون سے اور جذام سے اور

سَيِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ

بُری بیماریوں سے اور بار قرضہ سے اور فکر سے اور غم سے اور

الْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ

بخل سے اور لوگوں کے دبا لینے سے اور اُس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور

فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَ

دنیا کے فتنہ سے اور اس علم سے جو نفع نہ دے اور اُس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور

مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ۞

نسائی کتاب الاستعاذہ۔ بخاری کتاب الدعوات والاذکار مسلم۔ مستدرک کنز العمال۔ جمع الفوائد

اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو مقبول نہ ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی

اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ

ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو قابل تعریف ہے اور بزرگ ہے۔ اے اللہ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی

اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو قابل تعریف ہے اور بزرگ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَصَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ

فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ہم پر بھی رحمت نازل فرما ان سمیت اے اللہ برکت نازل فرما

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر

بَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ ○

اور ہم پر بھی برکت نازل فرما ان سمیت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انہیں اتار اپنے ہاں قریب بیٹھنے کی جگہ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○ جَزَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا بدلہ عطا فرمائے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهُ ○

آمین. آمین . آمین
برحمتك يا ارحم الراحمين○

جو ان کی شایان شان ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے۔ اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا

مِنْ دُعَآءِ حُضُوْرِ الْقَلْبِ وَالْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ

ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا

کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر

اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ

رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پُروا ہوائیں چلتی رہیں، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی

الْاُصُوْلِ ۝ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۝ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَ

رہیں۔ اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا

مِنْكَ الْقَبُوْلُ ۝

ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ ۞ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ ۞

اے بہترین بخشنے والے — اے بہترین مدد کرنے والے

يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ ۞ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ ۞

اے بہترین حکم کرنے والے — اے بہترین فتح دینے والے

يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ ۞ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ ۞

اے بہترین یاد رکھنے والے — اے بہترین وارث بننے والے

يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ ۞ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ ۞

اے بہترین تعریف کرنے والے — اے بہترین رزق دینے والے

يَا خَيْرَ الْفَاصِلِيْنَ ۞ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞

اے بہترین فیصلہ کرنے والے — اے بہترین احسان کرنے والے

يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ ۞ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۞

اے حیران ہونے والوں کے راہنما — اے فریادیوں کے دستگیر

یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ ۞ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ۞

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس — اے پناہ طلب کرنے والوں کو پناہ دینے والے

یَا مَلْجَاَ الْعَاصِیْنَ ۞ یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ ۞

اے نافرمانوں کے (مولیٰ) پناہ گاہ — اے گناہگاروں کو معاف کرنے والے

یَا اٰمَانَ الْخَائِفِیْنَ ۞ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ ۞

اے خوفزدوں کو امن دینے والے — اے مسکینوں پر رحم کرنے والے

۞ یَا اَنِیْسَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ ۞

اے وحشت محسوس کرنے والوں سے انس رکھنے والے

۞ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ ۞

اے پریشان حال بے کسوں کی پکار کو سننے والے

یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ۞ یَا اَعْدَلَ الْعَادِلِیْنَ ۞

اے حاکموں میں بڑے حاکم — اے عادلوں میں بڑے عادل

یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ ۞ یَا اَظْهَرَ الظَّاهِرِیْنَ ۞

اے سچوں میں بڑے سچے — اے ظاہر ہونے والوں میں بڑے ظاہر

یَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِیْنَ ۞ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ۞

اے پاک رہنے والوں میں بڑے پاک — اے سب سے اچھا پیدا کرنے والے

يَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ ۞ يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ ۞

اے سب سے جلد حساب لینے والے — اے سب سے زیادہ سننے والے

يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۞ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

اے سب سے بڑے کریم (کرم کرنے والے) — اے سب سے بڑے رحم کرنے والے

۞ يَآ اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ ۞

اے بڑے سفارش قبول کرنے والے

يَا خَيْرَ الْمَرْهُوْبِيْنَ ۞ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِيْنَ ۞

اے وہ سب سے بہتر جس سے ڈرا جائے — اے مطلوبوں میں بہتر/اے بہترین مطلوبہ

يَا خَيْرَ الْمَرْغُوْبِيْنَ ۞ يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ ۞

اے مرغوبوں میں بہتر/اے بہترین مرغوب — اے مسئولوں میں بہتر/اے بہترین مسئول

يَا خَيْرَ الْمَقْصُوْدِيْنَ ۞ يَا خَيْرَ الْمَذْكُوْرِيْنَ ۞

اے مقصودوں میں بہتر/اے بہترین مقصود — اے مذکوروں میں بہتر/اے بہترین مذکور

يَا خَيْرَ الْمَشْكُوْرِيْنَ ۞ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ ۞

اے مشکوروں میں بہتر/اے بہترین مشکور — اے محبوبوں میں بہتر / اے بہترین محبوب

يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ ۞ يَا خَيْرَ الْمُسْتَاْنِسِيْنَ ۞

اے اتارنے والوں میں بہتر/اے بہترین اتارنے والے — اے مانوس کرنے والوں میں بہتر/اے بہترین انیس

یَا مَنْ ھُوَ اِلَیْہِ یَھْرَبُ الْخَآئِفُوْنَ

اے وہ ذات جسکی طرف ڈرنے والے بھاگتے ہیں

یَا مَنْ ھُوَ اِلَیْہِ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ

اے وہ ذات گنہگار جسکی پناہ لیتے ہیں

یَا مَنْ ھُوَ اِلَیْہِ یَقْصِدُ الْمُنِیْبُوْنَ

اے وہ ذات رجوع کرنے والے جس کا قصد کرتے ہیں

یَا مَنْ ھُوَ اِلَیْہِ یَلْجَأُ الْعَاصُوْنَ

اے وہ ذات نافرمان جس سے التجاء کرتے ہیں

یَا مَنْ ھُوَ اِلَیْہِ یَرْغَبُ الزَّاھِدُوْنَ

اے وہ ذات زھاد جسکی طرف راغب ہوتے ہیں

یَا مَنْ ھُوَ فِیْہِ یَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ

اے وہ ذات خطا کار جس سے امید رکھتے ہیں

یَا مَنْ ھُوَ یَسْتَاْنِسُ بِہِ الْمُرِیْدُوْنَ

اے وہ ذات مشتاقین جس سے مانوس ہوتے ہیں

یَا مَنْ ھُوَ یَفْتَخِرُ بِہِ الْمُحْسِنُوْنَ

اے وہ ذات نیک لوگ جس پر فخر کرتے ہیں

❁ یَا مَنْ ھُوَ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ❁

اے وہ ذات بھروسہ کرنے والے جس پر بھروسہ کرتے ہیں

❁ یَا مَنْ ھُوَ یَسْکُنُ بِہِ الْمُوْقِنُوْنَ ❁

اے وہ ذات یقین کرنے والے جس سے سکون پاتے ہیں

یَا سُرُوْرَ الْعَارِفِیْنَ ❁ یَا اَنِیْسَ الْمُرِیْدِیْنَ ❁

اے عارفین کے (دلوں کے) سرور — اے مریدین کے محبوب

یَا مُغِیْثَ الْمُشْتَاقِیْنَ ❁ یَا حَبِیْبَ التَّوَّابِیْنَ ❁

اے مشتاقین کے فریادرس — اے توبہ کرنے والوں کے حبیب

یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ ❁ یَا رَجَآءَ الْمُذْنِبِیْنَ ❁

اے کمترین کو روزی دینے والے — اے گنہگاروں کی امید

یَا کَاشِفَ الْمَکْرُوْبِیْنَ ❁ یَا مُنَفِّسًا عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ ❁

اے پریشان حالوں سے پریشانی دور کرنے والے — اے غمزدوں کو راحت دینے والے

یَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَحْزُوْنِیْنَ ❁ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ❁

اے دردمندوں سے غم دور کرنے والے — اے اولین اور آخرین کے اِلٰہ

❁ یَا مَنْ یَّعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِیْدِیْنَ ❁

اے وہ ذات جو مریدین کی مراد کو جانتا ہے

اے وہ ذات جو سائلین کی ضروریات کا مالک ہے

یَا مَنْ یَّسْمَعُ اَنِیْنَ الْوَالِهِیْنَ

اے وہ ذات جو غمگینوں کی آہوں کو سنتا ہے

یَا مَنْ یَّرٰی بُكَآءَ الْخَآئِفِیْنَ

اے وہ ذات جو ڈرنے والوں کے رونے کو دیکھتا ہے

یَا مَنْ یَّعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ

اے وہ ذات جو چپ رہنے والوں کے دلوں کو جانتا ہے

یَا مَنْ یَّرٰی نَدَمَ النَّادِمِیْنَ

اے وہ ذات جو نادم ہونیوالوں کی ندامت کو دیکھتا ہے

یَا مَنْ یَّقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِیْنَ

اے وہ ذات جو توبہ کرنے والوں کے عذر کو قبول کرتا ہے

یَا مَنْ لَّا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ

اے وہ ذات جو بگاڑیوں کے عمل کی اصلاح نہیں فرماتا

یَا مَنْ لَّا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ

اے وہ ذات جو نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتی

۞ یَا مَنْ لَّا یَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ ۞

اے وہ ذات جو عارفین کے دلوں سے دور نہیں رہتا

یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۞ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ ۞

اے دونوں جہانوں کے رب — اے یوم جزاء کے مالک

یَا مَنْ یُّحِبُّ الصَّابِرِیْنَ ۞ یَا مَنْ یُّحِبُّ التَّوَّابِیْنَ ۞

اے وہ ذات جو صبر کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے — اے وہ ذات جو توبہ کرنے والوں کیساتھ محبت کرتا ہے

یَا مَنْ یُّحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ۞ یَا مَنْ یُّحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۞

اے وہ ذات جو پاکیزہ لوگوں کو محبوب بناتا ہے — اے وہ ذات جو نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے

یَا مَنْ هُوَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ ۞ یَا مَنْ هُوَ خَیْرُ الْفَاصِلِیْنَ ۞

اے وہ ذات جو بہترین مددگار ہے — اے وہ ذات جو بہترین فیصل ہے

یَا مَنْ هُوَ خَیْرُ الشَّاكِرِیْنَ ۞ یَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِیْنَ ۞

اے وہ ذات جو بہترین شکر پسند ہے — اے وہ ذات جو فساد پھیلانے والوں کو بہتر جانتا ہے

۞ یَا مَنْ هُوَ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِیْنَ ۞

اے وہ ذات جس کا ذکر ذکر کرنے والوں کیلئے شرف وعزت ہے

۞ یَا مَنْ هُوَ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِّلشَّاكِرِیْنَ ۞

اے وہ ذات جس کا شکر شکر گذاروں کیلئے کامیابی ہے

يَا مَنْ هُوَ حَمْدُهٗ فَخْرٌ لِّلْحَامِدِيْنَ

اے وہ ذات جسکی تعریف حمد کرنے والوں کیلئے فخر ہے

يَا مَنْ هُوَ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ

اے وہ ذات جسکی اطاعت فرمانبرداروں کیلئے نجات ہے

يَا مَنْ هُوَ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِّلطَّالِبِيْنَ

اے وہ ذات جسکا دروازہ طالبین کے لئے کھلا ہوا ہے

يَا مَنْ هُوَ سَبِيْلُهٗ وَاضِحٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اے وہ ذات جسکا راستہ مومنین کے لئے واضح ہے

يَا مَنْ هُوَ اٰيَاتُهٗ بُرْهَانٌ لِّلنَّاظِرِيْنَ

اے وہ ذات جسکی آیات دیکھنے والوں کیلئے دلیل ہیں

يَا مَنْ هُوَ كِتَابُهٗ تَذْكِرَةٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ

اے وہ ذات جسکی کتاب یقین کرنے والوں کیلئے نصیحت ہیں

يَا مَنْ هُوَ عَفْوُهٗ مَلْجَاٌ لِّلْمُذْنِبِيْنَ

اے وہ ذات جسکی معافی گنہگاروں کیلئے پناہ گاہ ہے

يَا مَنْ هُوَ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ لِّلْمُحْسِنِيْنَ

اے وہ ذات جسکی رحمت نیکوکاروں کے قریب ہے

يَا حَبِيْبَ الْبَكَّآئِيْنَ ۞ يَا سَنَدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۞

اے رونے والوں کے محبوب — اے متوکلین کے سہارے

يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ ۞ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞

اے گمراہوں کے ہادی — اے مؤمنوں کے دوست

يَآ اَنِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ ۞ يَآ اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ ۞

اے ذکر کرنے والوں کے خیرخواہ — اے سب سے بڑی قدرت والے

يَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ ۞ يَآ اَعْلَمَ الْعَالِمِيْنَ ۞

اے سب سے زیادہ دیکھنے والے — اے سب سے زیادہ جاننے والے

يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِيْنَ ۞ يَآ اَنْصَرَ النَّاصِرِيْنَ ۞

اے فریاد کرنے والوں کی جائے پناہ — اے سب سے زیادہ مدد کرنے والے

۞ يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ ۞

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی غیب نہیں جانتا

۞ يَا مَنْ لَّا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ ۞

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی برائی دور نہیں کرسکتا

۞ يَا مَنْ لَّا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ ۞

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی کسی امر کی تدبیر نہیں کرسکتا

يَا مَنْ لَّا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا هُوَ

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا

يَا مَنْ لَّا يُقَلِّبُ الْقَلْبَ اِلَّا هُوَ

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی دل پلٹ نہیں سکتا

يَا مَنْ لَّا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتا

يَا مَنْ لَّا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی نعمت کو پورا نہیں کرسکتا

يَا مَنْ لَّا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی بارش نہیں برسا سکتا

يَا مَنْ لَّا يُحْيِي الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ

اے وہ ذات جسکے علاوہ کوئی مردوں کو زندہ نہیں کرسکتا

يَا مَنْ لَّا يُغْنِيْ عَلَى التَّحْقِيْقِ اِلَّا هُوَ

اے وہ ذات یقیناً جسکے علاوہ کوئی فنا نہیں کرسکتا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ

دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ رَبَّنَا لَا

ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔ اے رب ہمارے نہ

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر ، اے رب ہمارے اور نہ

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة

اُٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں،

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ البقرة ٢

اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

پاس سے ایک رحمت ، بیشک تو ہی دینے والا ہے۔ اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ رَبَّنَا مَا

بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو نے

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا

اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اُسے رسوا کر دیا ، اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ

ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

دن رسوا نہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔ اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی

اَنۡفُسَنَا ٚ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ

کی ، اوراگرتوہمیں نہ بخشے گا اورہم پررحم نہ کرے گا توہم نامرادوں میں

الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا

سے ہوجائیں گے۔ اے رب ہمارے ہم پرصبرڈال دے اورمسلمان کرکے موت

مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾ اَنۡتَ وَلِيُّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ

دے۔ توہی ہے ہمارامددگارپس بخش دے ہم کواوررحم کرہم پر اورتو

خَيۡرُ الۡغٰفِرِيۡنَ ﴿۱۵۵﴾ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ

سب سے اچھابخشنے والا ہے۔ اے رب ہمارے نہ کیجیوہمیں ستم سہنے والا

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾

ظالم لوگوں کا۔ اورچھوڑالے ہمیں اپنی رحمت سے کافرلوگوں سے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ قف اَنۡتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے ، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں

تَوَفَّنِىۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۰۱﴾ رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ

اٹھانا مجھ کومسلمان اورشامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔ اے رب میرے کردے

مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی ، اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ

اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن

الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (ابراھیم) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴿۲۴﴾ (بنی اسرآئیل)

حساب قائم ہو۔ اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا اُنہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف

وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ (بنی اسرآئیل) رَبَّنَآ اٰتِنَا

اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔ اے رب ہمارے دے ہمیں

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ (الکہف) رَبِّ

اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا۔ اے رب میرے

اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک

مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ (طٰہٰ) رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (طٰہٰ)

میری زبان سے۔ کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔ اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ (الانبیاء) رَبِّ

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے۔ اے رب میرے

لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ﴿۸۹﴾ (الانبیاء ۲۱) رَبِّ

نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔ اے رب

اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۹﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبِّ

اُتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔ اے رب

اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ ہَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوۡذُ بِکَ رَبِّ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس

اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ﴿۹۸﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ

سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر

خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۰۹﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَہَنَّمَ

اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔ اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب،

اِنَّ عَذَابَہَا کَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ (الفرقان ۲۵) رَبَّنَا ہَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا

کہ اُس کا عذاب گلو گیر ہے۔ اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں

وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (الفرقان ۲۵)

اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر دے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا۔

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے

وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ

ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ

اپنے نیک بندوں میں۔ اے رب میں اُس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے

فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾

محتاج ہوں۔ اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا

توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔اے رب ہمارے

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

اور داخل کر اُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

آباؤاجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

حکمت والا۔ اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اُس

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ وَ

دن بچا لے تو اس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔ اور

اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ الاحقاف ۴۶

صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ رَبَّنَا عَلَيْكَ

ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔ اے رب ہمارے تجھی پر

تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا

ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے نہ

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

کر ہمیں متمکش کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ

زبردست حکمت والا۔ اے رب ہمارے کامل کر دے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۸﴾ (التحریم) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور

لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ ارْضَ عَنَّا وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَ

یا اللہ بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور راضی ہو جا ہم سے اور داخل کر ہمیں بہشت میں اور

ابن ماجہ۔ عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ باب دعاء الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

نَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَ اَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ❖ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ

بچا ہمیں دوزخ سے اور درست کر دے ہمارے حال سب یا اللہ الفت دے

بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ

ہمارے دلوں میں اور اصلاح کر دے ہمارے باہمی تعلقات کی اور دکھا ہمیں سلامتی کے راستے

وَ نَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ

اور نکال لے ہمیں اندھیریوں سے نور کی طرف اور علیحدہ رکھ ہمیں بے حیائیوں سے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ بَارِكْ لَنَا فِیْٓ اَسْمَاعِنَا وَ

جو ظاہری ہوں اور جو باطنی اور برکت دے ہمیں ہماری شنوائیوں میں اور

اَبْصَارِنَا وَ قُلُوْبِنَا وَ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا وَتُبْ عَلَیْنَآ

ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیبیوں میں اور ہماری اولاد میں اور توبہ قبول کر

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ

ہماری کیونکہ تو ہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان اور کر دے ہمیں اپنی نعمت کا شکر گزار

مستدرک۔ کنز العمال۔ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۞ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا

اور ثناخواں نعمت کے قابل اور پورا کر دے ہم پر اُسے یا اللہ ہمیں زیادہ دے اور

تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَ

گھٹا مت اور آبرو دے ہمیں اور خوار نہ کر اور عطیہ دے ہمیں اور محروم نہ کر اور

مستدرک عن عمر رضی اللہ عنہ۔ کنز العمال

اٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۞ اَللّٰهُمَّ

ہمیں بڑھائے رکھ اور اوروں کو ہم پر نہ بڑھا اور ہمیں خوش کر اور ہم سے راضی ہو جا یا اللہ

ترمذی عن عمران بن حصین

اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى

دل میں ڈال دے میرے میری صلاحیت یا اللہ محفوظ رکھ مجھے میرے نفس کی بُرائی سے اور ہمت دے مجھے

ابوداوٗد۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ، مستدرک۔ عن حصین بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ ابن ماجہ۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

رُشْدِ اَمْرِيْ ۞ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞

اپنے کام کی اصلاح پر مانگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ سے امن دنیا اور آخرت میں

مستدرک۔ عن انس رضی اللہ عنہ

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ

اے پلٹنے والے دلوں کے مضبوط رکھنا اے پلٹنے والے دلوں کے مضبوط رکھنا دل میرا اپنے دین پر یا اللہ

اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور خدمت

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فِيْٓ اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برترین مقام جنت میں

جَنَّةِ الْخُلْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِيْٓ اِيْمَانٍ وَّ اِيْمَانًا

مستدرک۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

یعنی جنت الخلد میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان

فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّ نَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّ رَحْمَةً مِّنْكَ وَ

حسن خلق کے ساتھ اور کامیابی جس کے پیچھے فلاح بھی دے تو مجھے اور رحمت تیری طرف سے اور

عَافِيَةً وَّ مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَ رِضْوَانًا ۞ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا

مستدرک۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

امن اور بخشش تیری طرف سے اور خوشنودی یا اللہ نفع دے مجھے اس

عَلَّمْتَنِيْ وَ عَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ

مستدرک۔عن انس رضی اللہ عنہ

علم سے جو تو نے مجھے دیا اور دے مجھے وہ علم کہ نفع دے مجھے یا اللہ آراستہ کردے ہمیں ایمان کی زینت سے

وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

مستدرک۔عن عامر بن یاسر رضی اللہ عنہ

اور کر دے ہمیں رہنما راہ بیں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی

كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ اٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ ۞

سب کی سب اس وقت کی اور آئندہ کی اس میں سے جس کا مجھ کو علم ہے اور جس کا نہیں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ۞

مستدرک۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ابن ماجہ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب بھلائی جس کو مانگا تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

یا اللہ مت چھوڑنا ہمارا کوئی گناہ مگر کہ بخش دینا اسے اور نہ کوئی فکر کہ زائل کر دینا اسے

وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَ

اور نہ کچھ قرض مگر کہ ادا کر دینا اسے اور نہ کوئی حاجت دنیا اور

طبرانی ۔عن انس رضی اللہ عنہ

الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى

آخرت کی حاجتوں میں سے مگر کہ ادا کر دینا اسے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے یا اللہ مدد کر ہماری اپنے

ابوداؤد، عن معاذ رضی اللہ عنہ مستدرک، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ

ذکر اور اپنے شکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنْ سُوْٓءِ الْعُمُرِ وَ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

بُری عمر سے اور دل کے فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں بوسیلہ تیری عزت کے نہیں ہے کوئی معبود سوائے

اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ وَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْكِ الشِّقَآءِ وَسُوْٓءِ

تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے اور بلا کی مشقت سے اور بد بختی کے پا لینے سے اور بُری

الْقَضَآءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ

تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے اور اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی سے

مَا لَمْ اَعْمَلْ وَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ

جو میں نے نہیں کیا اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں

وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ فُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ

اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے ناگہاں آجانے سے

وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ وَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَ مِنْ

اور تیرے تمام غصوں سے اور اپنی شنوائی کی برائی سے اور اپنی بینائی کی برائی سے اور

شَرِّ لِسَانِيْ وَ مِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَ مِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ وَ مِنَ الْفَاقَةِ

اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے اور فاقہ سے

وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَ مِنَ الْهَدْمِ وَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَ

اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے سے اور کسی چیز پر سے گر پڑنے

مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ

سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ گڑ بڑ میں ڈال دے مجھے شیطان موت کے وقت

نسائی کتاب الاستعاذہ۔ بخاری کتاب الدعوات والاذکار۔ مسلم۔ مستدرک۔ کنزل العمال۔ جمع الفوائد

وَمِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا اَوْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا ۞

اور اس سے کہ مروں میں جہاد سے بھاگ کر اور اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ

ہولناکیوں اور آفات سے نجات فرمائے اور جس کی بدولت تو ہماری تمام حاجات پوری فرمائے

وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

اور جس کے ذریعے تو ہمیں تمام برائیوں سے پاک فرمائے اور جس کے ذریعے تو ہمیں اپنے ہاں

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ

اعلیٰ درجے پر اٹھائے اور جس کے ذریعے تو ہمیں دنیا

جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

و آخرت کی تمام بھلائیوں کی انتہاء تک پہنچائے بے شک تو

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ

ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جو

رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً ○ يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ

تیری رضا اور ان کے حق ادائیگی کا ذریعہ ہو اے مخلوق پر ہمیشہ فضل کرنے والے اے عطیہ دینے کیساتھ

الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ ○

دونوں ہاتھ کھلا رکھنے والے بڑے بڑے احسانات والے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى بِالسَّجِيَّةِ ○ وَاغْفِرْلَنَا يَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ تمام مخلوق میں بہترین ہیں اپنی شان کے مطابق نزول رحمت فرما اور ہماری مغفرت فرما

ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ ○ آمین. آمین. آمین برحمتك يا ارحم الراحمين ○

اے بلندیوں والی ذات اس شام میں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جا سکتی ہے۔ اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا

مِنْ دُعَآءِ حُضُوْرِ الْقَلْبِ وَالْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ

ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ۔ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا

کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر

اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ

رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پُروا ہوائیں چلتی رہیں ، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی

الْاُصُوْلِ ۞ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۞ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَ

رہیں۔اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا

مِنْكَ الْقَبُوْلُ ۞

ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

يَا غَافِرَ الْخَطَايَا ۞ يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا ۞

اے خطاؤں کو معاف کرنے والے — اے مصیبتوں کو دور کرنے والے

يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا ۞ يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا ۞

اے امیدوں کی انتہا — اے بہت زیادہ عطا کرنے والے

يَا وَاسِعَ الْهَدَايَا ۞ يَا رَازِقَ الْبَرَايَا ۞

اے بکثرت ہدیہ دینے والے — اے مخلوق کو رزق دینے والے

يَا قَاضِيَ الْمُنَايَا ۞ يَا سَامِعَ الشَّكَايَا ۞

اے امیدوں کو پورا کرنے والے — اے شکایتوں کو سننے والے

يَا بَاعِثَ السَّرَايَا ۞ يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى ۞

اے لشکر کو برانگیختہ کرنے والے — اے قیدیوں کو آزادی دلانے والے

يَا مَنْ هُوَ خَلَقَ فَسَوّٰى ۞ يَا مَنْ هُوَ قَدَّرَ فَهَدٰى ۞

اے وہ ذات جس نے پیدا کیا پس ٹھیک کیا — اے وہ ذات جس نے ٹھہرایا پس راہنمائی کی

يَا مَنْ هُوَ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى ۞ يَا مَنْ هُوَ يَسْمَعُ النَّجْوٰى ۞

اے وہ ذات جو تکلیف کو مٹاتا ہے — اے وہ ذات جو سرگوشی کو سنتا ہے

يَا مَنْ هُوَ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى ۞ يَا مَنْ هُوَ يُنْجِي الْهَلْكٰى ۞

اے وہ ذات جو ڈوبنے والے کو بچاتا ہے — اے وہ ذات جو ہلاک ہونیوالوں کو نجات دیتا ہے

يَا مَنْ هُوَ يَشْفِي الْمَرْضٰى ۞ يَا مَنْ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيٰى ۞

اے وہ ذات جو بیماروں کو شفاء دیتا ہے — اے وہ ذات جو موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے

يَا مَنْ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۞ يَا مَنْ هُوَ اَضَلَّ وَاَهْدٰى ۞

اے وہ ذات جو ہنساتا ہے اور رُلاتا ہے — اے وہ ذات جو گمراہ کرتا ہے اور ہدایت دیتا ہے

يَا مَنْ يَّرٰى وَلَا يُرٰى ۞ يَا مَنْ يَّخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ ۞

اے وہ ذات جو دیکھتا ہے اور اسے نہیں دیکھا جاسکتا — اے وہ ذات جو پیدا کرتا ہے اور خود نہیں پیدا کیا گیا

يَا مَنْ يَّهْدِيْ وَلَا يُهْدٰى ۞ يَا مَنْ يُّحْيِيْ وَلَا يُحْيٰى ۞

اے وہ ذات جو ہدایت دیتا ہے اور اسے ہدایت نہیں دی جاسکتی — اے وہ ذات جو زندہ کرتا ہے اور اسے زندہ نہیں کیا جاسکتا

يَا مَنْ يُّطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۞ يَا مَنْ يُّجِيْرُ وَلَا يُجَارُ ۞

اے وہ ذات جو کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاسکتا — اے وہ ذات جو پناہ دیتا ہے اور اسے پناہ نہیں دی جاسکتی

۞ يَا مَنْ يَّقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ ۞

اے وہ ذات جو فیصلہ کرتا ہے اور اس پر فیصلہ نہیں کیا جاسکتا

يَا مَنْ يَّحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ

اے وہ ذات جو حکم کرتا ہے اور اس پر حکم نہیں کیا جاسکتا

يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

اے وہ ذات جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ وہ خود جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

يَا مَنْ لَّهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۞ يَا مَنْ لَّهُ الصِّفَاتُ الْعُلٰى ۞

اے وہ ذات جس کیلئے اعلیٰ مثال ہے اے وہ ذات جس کیلئے بلند صفات ہیں

يَا مَنْ لَّهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۞ يَا مَنْ لَّهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰى ۞

اے وہ ذات جس کیلئے دنیا و آخرت ہے اے وہ ذات جس کیلئے جنت الماوٰی ہے

يَا مَنْ لَّهُ النَّارُ وَاللَّظٰى ۞ يَا مَنْ لَّهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى ۞

اے وہ ذات جس کیلئے آگ اور اس کا بھڑکنا ہے اے وہ ذات جس کیلئے بڑی بڑی نشانیاں ہیں

يَا مَنْ لَّهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۞ يَا مَنْ لَّهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَآءُ ۞

اے وہ ذات جس کیلئے اچھے اچھے نام ہیں اے وہ ذات جس کیلئے حکم اور فیصلہ ہے

يَا مَنْ لَّهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى ۞ يَا مَنْ لَّهُ الْعَرْشُ وَالثَّرٰى ۞

اے وہ ذات جس کیلئے بلند آسمان ہیں اے وہ ذات جس کیلئے عرش اور ثریٰ (فرش) ہے

يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا ۞ يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۞

اے وہ ذات جس نے زمین کو بچھونا بنایا اے وہ ذات جس نے پہاڑوں کو میخ بنایا

یَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۞ یَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا ۞

اے وہ ذات جس نے سورج کو چراغ بنایا — اے وہ ذات جس نے چاند کو روشن بنایا

یَا مَنْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا ۞ یَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا ۞

اے وہ ذات جس نے رات کو اوڑھنا بنایا — اے وہ ذات جس نے دن کو کمائی کا ذریعہ بنایا

یَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا ۞ یَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً ۞

اے وہ ذات جس نے نیند کو آرام دہ بنایا — اے وہ ذات جس نے آسمان کو چھت بنایا

۞ یَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْیَآءَ اَزْوَاجًا ۞

اے وہ ذات جس نے چیزوں کو جوڑا بنایا

۞ یَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا ۞

اے وہ ذات جس نے آگ کو گھات بنایا

یَا مَنْ لَّهٗ ذِكْرٌ لَّا یُنْسٰی ۞ یَا مَنْ لَّهٗ نُوْرٌ لَّا یُطْفٰی ۞

اے وہ ذات جس کیلئے نہ بھولنے والا ذکر ہے — اے وہ ذات جس کیلئے نہ بجھنے والا نور ہے

یَا مَنْ لَّهٗ ثَنَآءٌ لَّا یُحْصٰی ۞ یَا مَنْ لَّهٗ نُعُوْتٌ لَّا تُغَیَّرُ ۞

اے وہ ذات جس کیلئے بے انتہا تعریف ہے — اے وہ ذات جس کیلئے نہ بدلنے والی صفات ہیں

یَا مَنْ لَّهٗ نِعَمٌ لَّا تُعَدُّ ۞ یَا مَنْ لَّهٗ مُلْكٌ لَّا یَزُوْلُ ۞

اے وہ ذات جس کیلئے بے شمار انعامات ہیں — اے وہ ذات جس کیلئے ختم نہ ہونے والی بادشاہت ہے

يَا مَنْ لَّهٗ جَلَالٌ لَّا يُكَيَّفُ ۞ يَا مَنْ لَّهٗ قَضَآءٌ لَّا يُرَدُّ ۞

اے وہ ذات جس کیلئے بے کیف بزرگی ہے — اے وہ ذات جس کیلئے نہ رد ہونے والا فیصلہ ہے

يَا مَنْ لَّهٗ صِفَاتٌ لَّا تُبَدَّلُ ۞ يَا مَنْ لَّهٗ كَمَالٌ لَّا يُدْرَكُ ۞

اے وہ ذات جس کیلئے غیر مبدل صفات ہیں — اے وہ ذات جسکے کمال کا ادراک نہیں کیا جاسکتا

۞ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۞

اے وہ ذات جس نے نہ کوئی بیوی پکڑی اور نہ اولاد

۞ يَا مَنْ لَّا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۞

اے وہ ذات جو اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۞ يَا مَنْ لَّمْ يَزَلْ رَحِيْمًا ۞

اے وہ ذات جس نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ بنایا — اے وہ ذات جو ہمیشہ رحم کرنیوالا ہے

۞ يَا جَاعِلَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا ۞

اے فرشتوں کو رسول بنانے والے

۞ يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا ۞

اے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے

۞ يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا ۞

اے وہ ذات جس نے زمین کو قرارگاہ بنایا

یَا مَنْ جَعَلَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

اے وہ ذات جس نے پانی (منی) سے انسان بنایا

یَا مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا

اے وہ ذات جس نے ہر چیز کو گن کر رکھا ہے

یَا مَنْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا

اے وہ ذات جس نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہے علم کے اعتبار سے

یَا ذَا الْحَمْدِ وَ الثَّنَاءِ ۞ یَا ذَا الْمَجْدِ وَ السَّنَآءِ

اے حمد اور ثنا والے ۔ اے بزرگی اور بلندی والے

یَا ذَا الْفَخْرِ وَ الْبَهَآءِ ۞ یَا ذَا الْعَهْدِ وَ الْوَفَآءِ

اے فضیلت اور خوبی والے ۔ اے عہد اور وفا والے

یَا ذَا الْعَفْوِ وَ الرِّضَآءِ ۞ یَا ذَا الْمَنِّ وَ الْعَطَآءِ

اے معافی اور خوشنودی والے ۔ اے احسان اور عطا والے

یَا ذَا الْفَصْلِ وَ الْقَضَآءِ ۞ یَا ذَا الْعِزَّةِ وَ الْبَقَآءِ

اے فیصلوں اور قضا والے ۔ اے عزت اور وقار والے

یَا ذَا الْجُوْدِ وَ النَّعْمَآءِ ۞ یَا ذَا الْفَضْلِ وَ الْاٰلَاءِ

اے سخاوت اور نعمتوں والے ۔ اے فضل اور انعامات والے

يَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ ۞ يَا غَافِرَ الْخَطَآءِ ۞ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ ۞

اے ہمیشہ رہنے والے — اے خطاء معاف کرنے والے — اے دعا سننے والے

يَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ ۞ يَا رَافِعَ السَّمَآءِ ۞ يَا كَاشِفَ الْبَلَآءِ ۞

اے خوب دینے والے — اے آسمان اٹھانے والے — اے مصیبت ہٹانے والے

يَا عَظِيْمَ الثَّنَآءِ ۞ يَا قَدِيْمَ السَّنَآءِ ۞ يَا كَثِيْرَ الْوَفَآءِ ۞

اے بڑی تعریف والے — اے دائمی بلندی والے — اے بہت وفاء والے

۞ يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ ۞

اے بہتر بدلے والے

يَا مَنْ يَّخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۞ يَا مَنْ يَّفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۞

اے وہ ذات جو پیدا کرتا ہے جو چاہے — اے وہ ذات جو کرتا ہے جو چاہے

يَا مَنْ يَّهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۞ يَا مَنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ ۞

اے وہ ذات جو ہدایت دیتا ہے جسکو چاہے — اے وہ ذات جو گمراہ کرتا ہے جسے چاہے

يَا مَنْ يَّغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۞ يَا مَنْ يُّعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۞

اے وہ ذات جو معاف کرتا ہے جسے چاہے — اے وہ ذات جو عذاب دیتا ہے جسے چاہے

۞ يَا مَنْ يَّتُوْبُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۞

اے وہ ذات جو توبہ قبول کرتا ہے جسکی چاہے

يَا مَنْ يُّصَوِّرُ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ

اے وہ ذات جو رحموں میں صورت بناتا ہے جیسے چاہے

يَا مَنْ يَّزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ

اے وہ ذات جو مخلوق میں اضافہ کرتا جو چاہے

يَا مَنْ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اے وہ ذات جو اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرتا ہے جسکو چاہے

يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ — يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ

اے کمزوروں کی مدد کرنے والے — اے فقراء کے خزانے

يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ — يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ

اے اجنبیوں کے ساتھی — اے اولیاء کے مددگار

يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ — يَا رَافِعَ السَّمَآءِ

اے دشمنوں کو مغلوب کرنے والے — اے آسمان کو بلند کرنے والے

يَا كَاشِفَ الْبَلَآءِ — يَا اَنِيْسَ الْاَوْلِيَآءِ

اے مصیبت کو دور کرنے والے — اے اولیاء کے انیس

يَا حَبِيْبَ الْاَتْقِيَآءِ — يَا اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ

اے اتقیاء کے حبیب — اے مالداروں کے رب

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ

دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ رَبَّنَا لَا

ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔ اے رب ہمارے نہ

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر ، اے رب ہمارے اور نہ

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة

اُٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں،

وَارْحَمْنَا ۥ وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ البقرة ٢

اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

پاس سے ایک رحمت ، بیشک تو ہی دینے والا ہے۔ اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ رَبَّنَا مَا

بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو نے

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا

اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اُسے رسوا کر دیا ، اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾

ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

دن رسوانہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔ اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی

اَنْفُسَنَا ٜ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

کی، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا

سے ہو جائیں گے۔ اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت

مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

دے۔ تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو

خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

سب سے اچھا بخشنے والا ہے۔ اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

ظالم لوگوں کا۔ اور چھوڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ

اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔ اے رب میرے کر دے

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی، اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن

الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع (ابراہیم) رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ ط (بنی اسرآئیل)

حساب قائم ہو۔ اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا اُنہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ (بنی اسرآئیل) رَبَّنَآ اٰتِنَا

اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔ اے رب ہمارے دے ہمیں

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ (الکہف) رَبِّ

اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا۔ اے رب میرے

اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ لا وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ لا وَاحْلُلْ عُقْدَةً

کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک

مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ لا يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ (طٰہٰ) رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (طٰہٰ)

میری زبان سے۔ کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔ اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ (الانبیاء ٢١) رَبِّ

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے۔ اے رب میرے

لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ (الانبیاء ٢١) رَبِّ

نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔ اے رب

اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ (المؤمنون ٢٣) رَبِّ

اُتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔ اے رب

اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے ۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ (المؤمنون ٢٣) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

سے کہ وہ میرے پاس آئیں ۔ اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ (المؤمنون ٢٣) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ

اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے ۔ اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب ،

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ (الفرقان ٢٥) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

کہ اُس کا عذاب گلوگیر ہے۔ اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں

وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ (الفرقان ٢٥)

اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر دے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے

وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ

ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے

عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾ (النمل ۱۹) رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ

اپنے نیک بندوں میں۔ اے رب میں اُس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے

فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ (القصص ۲۸) رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ (العنکبوت ۲۹) ع

محتاج ہوں۔ اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنھوں نے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَکَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا

توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔اے رب ہمارے

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ اِلَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

اور داخل کر اُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ط اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست

الْحَكِيمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۗ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

حکمت والا۔ اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اُس

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾ وَ

دن بچالے تو اس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔ اور

الاحقاف ۴۶

اَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ اِنِّي تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾

صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوْبِنَا غِلًّا

کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ رَبَّنَا عَلَيْكَ

ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔ اے رب ہمارے تجھی پر

تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا

ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے نہ

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

کر ہمیں متمکش کافرلوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾ (الممتحنة) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ

زبردست حکمت والا۔ اے رب ہمارے کامل کردے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ (التحریم) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور

لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ (نوح)

جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ

یا اللہ اچھی بنائی ہے تو نے صورت میری پس اچھی کردے سیرت میری اور دور کردے میرے

طبرانی، عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ مسند احمد ام سلمہ رضی اللہ عنہا

قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَآ اَحْيَيْتَنَا ۞

دل کا غصہ اور بچائے رکھ مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے

مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

یا اللہ سکھا دینا مجھے حجت ایمان کی موت کے وقت یا اللہ میں مانگتا

اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَ

مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و

ابوداؤد، عن عمر رضی اللہ عنہ۔ ابن ماجہ۔ نسائی

مَالِيْ ۞ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ

مال میں اے حیّ اے قیوم تیری رحمت کی طرف فریاد لاتا ہوں میں درست کردے میرے تمام

كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ۞ (ترمذی، عن انس رضی اللہ عنہ، نسائی) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

احوال کو اور نہ سونپ مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ بھر یااللہ بخش دے

ذَنْبِيْ وَاخْسِئْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَ

میرے گناہ اور دور کردے میرے شیطان کو اور کھول دے بند میرا اور بھاری کر میرا پلہ اور

اجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ۞ (ابوداؤد، عن زبیر الاغازی۔ مستدرک) اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ

کر دے مجھے طبقہ اعلی میں یا اللہ بچانا مجھے اپنے عذاب سے جس دن

تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۞ (ابوداؤد، عن حفصہ رضی اللہ عنہا۔ ترمذی، عن انس رضی اللہ عنہ) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ

تو اپنے بندوں کو اُٹھائے یااللہ کر دے مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دے مجھے

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۞ (ترمذی عن عمر رضی اللہ عنہ) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَ

پاک صاف لوگوں میں سے یا اللہ بخش دے مجھے اور ہدایت کر مجھے اور رزق دے مجھے اور

عَافِنِيْ ۞ (مسلم۔ ترمذی، عن عائشہ رضی اللہ عنہا) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا

امن دے مجھے یا اللہ کھول دے ہمارے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور سہل کر دے ہم پر

اَبْوَابَ رِزْقِكَ ۞ (ابن ماجہ، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ) اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ ۞ (نسائی۔ ابن ماجہ) اَللّٰهُمَّ

طریقے اپنے رزق کے یا اللہ محفوظ رکھ مجھے شیطان سے یااللہ

اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۞ (مسلم۔ ابوداؤد، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل یا اللہ بخش دے میری کل خطائیں اور

ذُنُوبِي كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِي وَاَحْيِنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي

قصور یا اللہ رفعت دے مجھے اور جان دے مجھے اور رزق دے مجھے اور ہدایت کر مجھ کو

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا

اچھے اعمال و اخلاق کی کیونکہ نہیں ہدایت کرتا ہے عمدہ اعمال و اخلاق کی اور نہیں

يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ۞ مستدرک، عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ، الطبرانی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ

دور کرتا برے اعمال و اخلاق کو کوئی سوائے تیرے یااللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے رزق پاکیزہ اور

عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ۞ الطبرانی، عن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ

علم کار آمد اور عمل مقبول یااللہ کفایت کر میری اپنا حلال رزق دے کر

حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۞ ترمذی، عن علی رضی اللہ عنہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

حرام روزی سے اور بے پرواہ کردے مجھے بدولت اپنے فضل کے اپنے ما سوا سے یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ

مانگتا ہوں تجھ سے ایمان کہ پیوست ہو جائے میرے دل میں اور یقیناً سچا یہاں تک کہ جان لوں کہ

اَنَّهٗ لَا يُصِيبُنِي اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيشَةِ

نہیں پہنچ سکتا مجھ کو مگر جو کچھ تو لکھ چکا ہے میرے لئے اور رضا اس چیز کے ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے

بِمَا قَسَمْتَ لِي ۞ کنز العمال، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَ

میری معاش میں سے یا اللہ تیرے واسطے تعریف ہے جتنی کہ فرماتا ہے تو اور بڑھ کر

کتاب الاذکار للنووی، عن علی رضی اللہ عنہ

خَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

اس سے کہ کہتے ہیں ہم یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں نا پسندیدہ اخلاق

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے پناہ چاہتے ہیں ہم تیری ان بری چیزوں سے

اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ

جن سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اور برے

السُّوْٓءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَ

پڑوس سے قیام کی جگہ میں کیونکہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے اور

غَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ

دشمن کے غلبہ اور مخالفین کے طعنہ سے اور بھوک سے کہ وہ برُا ہمخواب ہے

الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ

اور خیانت سے کہ وہ برا ہمراز ہے اور اس سے کہ پچھلے پیروں لوٹیں

عَلٰٓى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ

ہم یا ہم اپنے دین سے الگ ہو کر فتنہ میں پڑیں ہم اور تمام فتنوں سے جو ظاہری ہے

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْٓءِ وَ

ان میں سے اور جو باطنی ہے اور برے دن سے اور بری رات سے اور

عن ترمذی، عن قطبۃ بن مالک رضی اللہ عنہ وابی امامۃ رضی اللہ عنہ

مِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ ۞

بری گھڑی سے اور برے ساتھی سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْدَقَ قَائِلٍ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ سچا بولنے والا

وَّاَنْجَحَ سَائِلٍ وَّ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ

اور کامیاب مانگنے والا بنا اور پہلا سفارشی اور بہترین سفارش قبول کیا جانے والا بنا۔ اور ان کی سفارش

اُمَّتِهٖ شَفَاعَةً يَّغْبُطُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ۞ وَاِذَا

اپنی امت کے حق میں ایسی قبول فرما کہ اوّلین اور اخرین رشک کرنے لگ جائیں اور جب

مَيَّزْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ لِفَصْلِ الْقَضَآءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا

تو اپنے بندوں میں فیصلہ کرنے کے اعتبار سے امتیاز کرنے لگےتو محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا ۞ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم کوسچوں میں زیادہ سچا

الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ فِي الْمُهْتَدِيْنَ سَبِيْلًا ۞ اَللّٰهُمَّ

اچھوں میں اچھے عمل والا اور بہترین راہنما بنا اے اللہ

اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْرِدًا ۞ اَللّٰهُمَّ

ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے لئے سفارشی بنا اور حوض کوثر کو ہمارے لئے گھاٹ بنا اے اللہ

اُحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَ تَوَفَّنَا عَلٰی

اُنکی جماعت میں ہمارا حشر فرما اور ہمیں ان کے طریقہ پر استعمال فرما اور ہمیں ان کے دین پر وفات عطا فرما اور اُنکی

مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ○ اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ

جماعت میں شامل فرما اے اللہ ہمیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو باہم ایسا جمع فرما

بَیْنَنَا وَ بَیْنَهٗ کَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا

جیسا کہ ہم ان پر بن دیکھے ایمان لائے ہیں۔ اور ہمارے اور ان کے درمیان جدائی نہ بنا

وَ بَیْنَهٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَائِهٖ

یہاں تک کہ تو ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرمالے اور ہمیں ان کے ساتھیوں

مَعَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ

انبیاء علیہ السلام ،صدیقین ، شہداء صالحین کے ساتھ بنائے

وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا○

آمین. آمین . آمین
برحمتك یا ارحم الراحمین○

جنکی رفاقت بڑی خوب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جا سکتی ہے۔ اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا

مِنْ دُعَآءِ حُضُوْرِ الْقَلْبِ وَالْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ

ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا

کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر

اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنْ

رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پُروا ہوائیں چلتی رہیں، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی

الْاُصُوْلِ ۝ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۝ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَ

رہیں۔اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا

مِنْكَ الْقَبُوْلُ ۝

ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ ۞ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ ۞

اے ہر بنی ہوئی چیز کے بنانے والے اے تمام مخلوق کو پیدا کرنے والے

يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ ۞ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ ۞

اے تمام مخلوق کو روزی دینے والے اے تمام مخلوق کے مالک

يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ ۞ يَا فَارِجَ كُلِّ مَغْمُوْمٍ ۞

اے ہر پریشان سے پریشانی دور کرنے والے اے ہر غم زدہ سے غم ہٹانے والے

يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ ۞ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ ۞

اے ہر مرحوم پر رحم کرنے والے اے ہر ذلیل ورسواء کی مدد کرنے والے

يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ ۞ يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ ۞

اے ہر عیب دار کی ستر پوشی کرنے والے اے ہر مظلوم کی پناہ گاہ

يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ ۞ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ ۞ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ ۞

اے غیبوں کو جاننے والے اے گناہوں کو معاف کرنے والے اے عیبوں کو چھپانے والے

يَا كَشَّافَ الْكُرُوْبِ ۞ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ۞ يَا مُزَيِّنَ الْقُلُوْبِ ۞

اے پریشانیوں کو ہٹانے والے   اے دلوں کو پلٹنے والے   اے دلوں کو مزین کرنے والے

يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ ۞ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ ۞ يَا حَبِيْبَ الْقُلُوْبِ ۞

اے دلوں کو منور کرنے والے   اے دلوں کے طبیب   اے دلوں کے محبوب

۞ يَا اَنِيْسَ الْقُلُوْبِ ۞

اے دلوں کے انیس

يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ ۞ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ ۞

اے وہ ذات جو کہ غالب ہے نہ کہ مغلوب   اے وہ ذات جو کہ بنانے والا ہے نہ کہ بنا ہوا

يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ ۞ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوْكٍ ۞

اے وہ ذات جو پیدا کرنے والا ہے نہ کہ پیدا کیا ہوا   اے وہ ذات جو کہ مالک ہے نہ کہ مملوک

يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُوْرٍ ۞ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوْعٍ ۞

اے وہ ذات جو کہ جابر ہے نہ کہ مجبور   اے وہ ذات جو بلند کرنے والا ہے نہ کہ بلند کیا ہوا

يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوْظٍ ۞ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُوْرٍ ۞

اے وہ ذات جو کہ حافظ ہے نہ کہ محفوظ   اے وہ ذات جو مدد کرنے والا ہے نہ کہ مدد کیا ہوا

يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ ۞ يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ ۞

اے وہ ذات جو کہ حاضر ہے نہ کہ غائب   اے وہ ذات جو قریب ہے نہ کہ دور

يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّمَذْكُوْرٍ ۞ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّمَشْكُوْرٍ ۞

اے بہترین یاد کرنے والے اور یاد کئے ہوئے   اے بہترین شکر گزار اور شکر کئے ہوئے

يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ ۞ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۞

اے بہترین تعریف کرنے والے اور تعریف کئے ہوئے   اے بہترین گواہ اور گواہ بنائے ہوئے

يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّمَدْعُوٍّ ۞ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّمُجَابٍ ۞

اے بہترین دعوت دینے والے اور پکارے ہوئے   اے بہترین جواب دینے والے اور جواب دیئے ہوئے

يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّاَنِيْسٍ ۞ يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّجَلِيْسٍ ۞

اے بہترین دوست بنانے والے اور دوست بنائے ہوئے   اے بہترین ساتھی اور ہم نشین

يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّمَطْلُوْبٍ ۞ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ ۞

اے بہترین مقصود اور مطلوب   اے بہترین حبیب اور محبوب

۞ يَا مَنْ هُوَ فِي السَّمَآءِ عَظَمَتُهٗ ۞

اے وہ ذات آسمان میں جسکی عظمت ہے

۞ يَا مَنْ هُوَ فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهٗ ۞

اے وہ ذات زمین میں جسکی نشانیاں ہیں

۞ يَا مَنْ هُوَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ دَلَآئِلُهٗ ۞

اے وہ ذات ہر چیز میں جسکے دلائل ہیں

اے وہ ذات سمندر میں جسکے عجائبات ہیں

يَا مَنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

اے وہ ذات جس نے ابتداء میں مخلوق پیدا کی اور پھر اُسے لوٹائے گا

يَا مَنْ هُوَ فِي الْجِبَالِ خَزَآئِنُهٗ

اے وہ ذات پہاڑوں میں جسکے خزانے ہیں

يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

اے وہ ذات جس نے ہر چیز عمدہ طریقے سے پیدا کی

يَا مَنْ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

اے وہ ذات کہ تمام امور اسی کی طرف لوٹتے ہیں

يَا مَنْ ظَهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ لُّطْفُهٗ

اے وہ ذات کہ ہر چیز میں اس کا لطف ظاہر ہے

يَا مَنْ يُّعَرِّفُ الْخَلَآئِقَ قُدْرَتَهٗ

اے وہ ذات جو مخلوق کو اپنی قدرت دکھلاتا ہے

يَا حَبِيْبَ مَنْ لَّا حَبِيْبَ لَهٗ ۞ يَا طَبِيْبَ مَنْ لَّا طَبِيْبَ لَهٗ ۞

اے اس کے محبوب جس کا کوئی محبوب نہیں — اے اس کے طبیب جس کا کوئی طبیب نہیں

یَا مُجِیْبَ مَنْ لَّا مُجِیْبَ لَهٗ ۞ یَا شَفِیْقَ مَنْ لَّا شَفِیْقَ لَهٗ ۞

اے اسکو جواب دینے والے جسکو کوئی جواب دینے والا نہیں اے اس پر شفقت کرنے والے جس پر کوئی شفقت کرنے والا نہیں

یَا رَفِیْقَ مَنْ لَّا رَفِیْقَ لَهٗ ۞ یَا شَفِیْعَ مَنْ لَّا شَفِیْعَ لَهٗ ۞

اے اس کے رفیق جس کا کوئی رفیق نہیں اے اسکے سفارشی جس کا کوئی سفارشی نہیں

یَا مُغِیْثَ مَنْ لَّا مُغِیْثَ لَهٗ ۞ یَا دَلِیْلَ مَنْ لَّا دَلِیْلَ لَهٗ ۞

اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اسکی دلیل جس کی کوئی دلیل نہیں

یَا قَآئِدَ مَنْ لَّا قَآئِدَ لَهٗ ۞ یَا رَاحِمَ مَنْ لَّا رَاحِمَ لَهٗ ۞

اے اس کے قائد جس کا کوئی قائد نہیں اے اس پر رحم کرنے والے جس پر کوئی رحم کرنے والا نہیں

یَا کَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاهُ ۞ یَا هَادِیَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ ۞

اے اس کیلئے کافی جو اس سے کفایت طلب کرے اے اس کے ہادی جو اس سے ہدایت طلب کرے

یَا کَالِیَ مَنِ اسْتَکْلَاهُ ۞ یَا دَاعِیَ مَنِ اسْتَدْعَاهُ ۞

اے اس کے محافظ جو اس سے حفاظت طلب کرے اے اس کی پکار سننے والے جو اسے پکارے

یَا شَافِیَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ ۞ یَا قَاضِیَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ ۞

اے اس کو شفاء دینے والے جو اس سے شفاء طلب کرے اے اس کے قاضی جو اس سے قضا طلب کرے

یَا مُغْنِیَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ ۞ یَا مُوْفِیَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ ۞

اے اسے غنی بنانے والے جو اس سے غنا طلب کرے اے اسے پورا دینے والے جو اس سے پورا طلب کرے

يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ ❁ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ ❁

اے اُسے قوت دینے والے جو اس سے قوت طلب کرے — اے اسکے دوست جو اسکی دوستی طلب کرے

يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهٗ ❁ يَا مَنْ تَعَالٰى جَدُّهٗ ❁

اے وہ ذات جس کا نام بابرکت ہے — اے وہ ذات جس کی بزرگی بلند و بالا ہے

يَا مَنْ جَلَّ ثَنَآؤُهٗ ❁ يَا مَنْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ ❁

اے وہ ذات جس کی تعریف بہت بڑی ہے — اے وہ ذات جس کے سوا کوئی معبود نہیں

يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُهٗ ❁ يَا مَنْ يَدُوْمُ بَقَآؤُهٗ ❁

اے وہ ذات جس کے نام پاکیزہ ہیں — اے وہ ذات جسکی بقاء دائمی ہے

يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآؤُهٗ ❁ يَا مَنِ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآؤُهٗ ❁

اے وہ ذات عظمت جس کی خوبی ہے — اے وہ ذات بڑائی جس کی چادر ہے

يَا مَنْ لَّا يُحْصٰى اٰلَآؤُهٗ ❁ يَا مَنْ لَّا يُعَدُّ نَعْمَآؤُهٗ ❁

اے وہ ذات جسکے احسانات بے شمار ہیں — اے وہ ذات جس کی نعمتیں بے حساب ہیں

يَا مَعْرُوْفُ مَنْ عَرَفَهٗ ❁ يَا مَعْبُوْدُ مَنْ عَبَدَهٗ ❁

اے اس کے معروف جس نے اسے پہچانا — اے اس کے معبود جس نے اس کی عبادت کی

يَا مَشْكُوْرُ مَنْ شَكَرَهٗ ❁ يَا مَذْكُوْرُ مَنْ ذَكَرَهٗ ❁

اے اس کے مشکور جس نے اس کا شکر کیا — اے اس کے مذکور جس نے اس کا ذکر کیا

يَا مَحْمُوْدَ مَنْ حَمِدَهٗ ❁ يَا مَوْجُوْدَ مَنْ طَلَبَهٗ ❁

اے اس کے محمود جس نے اس کی تعریف کی — اے اس کے موجود جس نے اسے طلب کیا

يَا مَوْصُوْفَ مَنْ وَّحَّدَهٗ ❁ يَا مَحْبُوْبَ مَنْ اَحَبَّهٗ ❁

اے اسکے موصوف جس نے اس کی وحدانیت بیان کی — اے اس کے محبوب جس نے اسے محبت کی

يَا مَرْغُوْبَ مَنْ اَرَادَهٗ ❁ يَا مَقْصُوْدَ مَنْ اَنَابَ اِلَيْهِ ❁

اے اس کے مرغوب جس نے اس کا ارادہ کیا — اے اس کے مقصود جس نے اسکی طرف رجوع کیا

يَا مَنْ لَّا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهٗ ❁ يَا مَنْ لَّا يُحْصِى الْعِبَادُ ثَنَآئَهٗ ❁

اے وہ ذات کہ کوئی بادشاہت نہیں سوائے اسکی بادشاہت کے — اے وہ ذات کہ بندے جسکی تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتے

❁ يَا مَنْ لَّا تَصِفُ الْخَلَآئِقُ جَلَالَهٗ ❁

اے وہ ذات کہ مخلوق جس کی بزرگی بیان نہیں کر سکتی

❁ يَا مَنْ لَّا يُدْرِكُ الْاَبْصَارُ كَمَالَهٗ ❁

اے وہ ذات کہ آنکھیں اس کے کمال کا ادراک نہیں کر سکتیں

❁ يَا مَنْ لَّا يَبْلُغُ الْاَفْهَامُ صِفَاتَهٗ ❁

اے وہ ذات کہ عقل اسکی صفات تک نہیں پہنچ سکتیں

❁ يَا مَنْ لَّا يَنَالُ الْاَفْكَارُ كِبْرِيَآئَهٗ ❁

اے وہ ذات کہ خیالات وافکار اسکی بڑائی تک نہیں پہنچ سکتے

۞ يَا مَنْ لَّا يُحْسِنُ الْاِنْسَانُ نَعْوَتَهٗ ۞

اے وہ ذات کہ انسان اچھی طرح اسکی تعریف وصفات بیان نہیں کر سکتا

۞ يَا مَنْ لَّا يَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَآءَهٗ ۞

اے وہ ذات کہ بندے اس کا فیصلہ رد نہیں کر سکتے

۞ يَا مَنْ ظَهَرَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اٰيَاتُهٗ ۞

اے وہ ذات کہ ہر چیز میں اسکی نشانیاں واضح ہیں

يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ ۞ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَّصَانِعَهٗ ۞

اے ہر چیز کے اول اور اسکے آخر اے ہر چیز کے معبود اور اسکے بنانے والے

يَا رَازِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَالِقَهٗ ۞ يَا فَاطِرَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ ۞

اے ہر چیز کو روزی دینے والے اور اسکے پیدا کرنے والے اے ہر چیز کے خالق اور اس کے مالک

يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّبَاسِطَهٗ ۞ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُعِيْدَهٗ ۞

اے ہر چیز کو سمیٹنے والے اور اسکو پھیلانے والے اے ہر چیز کو ابتداءً پیدا کرنے والے اور اسے لوٹانے والے

يَا مُسَبِّبَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُقَدِّرَهٗ ۞ يَا مُرَبِّيَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُدَبِّرَهٗ ۞

اے ہر چیز کے مسبب اور اسکا اندازہ کرنے والے اے ہر چیز کی پرورش کرنے والے اور اس کی تدبیر کرنے والے

يَا مُكَوِّرَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُحَوِّلَهٗ ۞ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُمِيْتَهٗ ۞

اے ہر چیز کو داخل کرنے والے اور اسکو پھیرنے والے اے ہر چیز کے زندہ کرنے والے اور اسے موت دینے والے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ

دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ رَبَّنَا لَا

ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔ اے رب ہمارے نہ

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر ، اے رب ہمارے اور نہ

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة

اُٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں،

وَارْحَمْنَا ۥ وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ البقرة ٢

اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

پاس سے ایک رحمت ، بیشک تو ہی دینے والا ہے۔ اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ رَبَّنَا مَا

بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو نے

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا

اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اُسے رسوا کر دیا ، اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

دن رسوانہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔ اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی

اَنْفُسَنَا ۫ سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

کی ، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا

سے ہو جائیں گے۔ اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت

مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

دے۔ تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو

خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

سب سے اچھا بخشنے والا ہے۔ اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

ظالم لوگوں کا۔ اور چھڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے ، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ

اٹھا مجھ کو مسلمان اور شامل کر مجھے نیکوں کے ساتھ۔ اے رب میرے کر دے

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی، اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن

الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع (ابراہیم) رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ ط (بنی اسرآئیل ۱۷)

حساب قائم ہو۔ اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا اُنہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ (بنی اسرآئیل ۱۷) رَبَّنَآ اٰتِنَا

اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔ اے رب ہمارے دے ہمیں

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ (الکہف) رَبِّ

اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا۔ اے رب میرے

اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ لا وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ لا وَاحْلُلْ عُقْدَةً

کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک

مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ لا يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ ص (طٰہٰ) رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (طٰہٰ)

میری زبان سے۔ کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔ اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿٨٣﴾ (الانبیاء ٢١) رَبِّ

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے۔ اے رب میرے

لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿٨٩﴾ (الانبیاء ٢١) رَبِّ

نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔ اے رب

اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿٢٩﴾ (المؤمنون ٢٣) رَبِّ

اُتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔ اے رب

اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس

اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ (المؤمنون ٢٣) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

سے کہ وہ میرے پاس آئیں ۔ اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر

خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿١٠٩﴾ (المؤمنون ٢٣) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ

اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے ۔ اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب ،

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ (الفرقان ٢٥) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

کہ اُس کا عذاب گلوگیر ہے۔ اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں

وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ (الفرقان ٢٥)

اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر دے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا۔

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے

وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ

ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ

اپنے نیک بندوں میں۔ اے رب میں اُس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے

فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾

محتاج ہوں۔ اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا

توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

اور داخل کر اُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

حکمت والا۔ اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اُس

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ وَ

دن بچالے تو اس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔ اور

اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾ الاحقاف ۴۶

صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ رَبَّنَا عَلَيْكَ

ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔ اے رب ہمارے تجھی پر

تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا

ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے نہ

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

کر ہمیں متمکش کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۵﴾ (الممتحنۃ) رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ

زبردست حکمت والا۔ اے رب ہمارے کامل کر دے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۸﴾ (التحریم) رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَىَّ وَ

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور

لِمَنۡ دَخَلَ بَيۡتِىَ مُؤۡمِنًا وَّلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ (نوح)

جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِىۡ وَنُسُكِىۡ وَمَحۡيَاىَ وَمَمَاتِىۡ وَاِلَيۡكَ

یا اللہ تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اور تیری ہی طرف ہے

مَاٰبِىۡ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِىۡ ۔ (ترمذی عن علی رضی اللہ عنہ) اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِىۡۤ اُعَظِّمُ شُكۡرَكَ

میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا یا اللہ کر دے مجھے کہ بڑا شکر کروں تیرا

وَاُكۡثِرُ ذِكۡرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيۡحَتَكَ وَاَحۡفَظُ وَصِيَّتَكَ

اور زیادہ کروں ذکر تیرا اور مانوں تیری نصیحت اور یاد رکھوں تیری وصیت کو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوۡبَنَا وَنَوَاصِيۡنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمۡ

یا اللہ ہمارے دل اور سر تا پا ہم اور اعضاء ہمارے تیرے قبضہ میں ہیں نہیں

تُمَلِّكۡنَا مِنۡهَا شَيۡئًا فَاِذَا فَعَلۡتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنۡ اَنۡتَ

اختیار کامل دیا ہے تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے تو رہنا تو ہی

ترمذی عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ کنز العمال عن جابر رضی اللہ عنہ

وَلِيَّنَا وَ اهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ

مدد گار ہمارا اور دِکھا ہمیں سیدھا راستہ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

کنز العمال عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَ حُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ ۞

تندرستی اور پارسائی اور امانت اور حسن خلق اور رضا مقدر پر

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّ لَكَ الْمَنُّ فَضْلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے شکر کے ساتھ اور تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کے ساتھ یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَآبِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَ صِدْقَ

مانگتا ہوں تجھ سے توفیق تیرے پسندیدہ اعمال کی اور سچے

کنز العمال عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ وابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ

توکل کی تجھ پر اور نیک گمان کی تیرے ساتھ یا اللہ کھول دے

مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ وَ طَاعَةَ

میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے اور نصیب کر مجھے فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری

کنز العمال عن علی رضی اللہ عنہ

رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ

اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور عمل اپنی کتاب پر یا اللہ احسان کر میرے ساتھ سہل کر دینے میں

كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّ اَسْأَلُكَ

ہر دشوار کے کیونکہ سہل کر دینا ہر دشوار کا تجھ پر آسان ہے ور مانگتا ہوں میں تجھ سے

الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ

سہولت اور معافی دنیا اور آخرت میں یا اللہ درگزر کر مجھ سے

کنزالعمال عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ وابی سعید رضی اللہ عنہ ترمذی عن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ

فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ۞ اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ

کیونکہ تو عفو کریم ہے یا اللہ چھانٹ لے میرے واسطے اور پسند کر لے میرے لئے یا اللہ دے مجھے

اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَيَقِيْنًا لَّيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا

ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت کہ پالوں میں بذریعہ اس کے

کنزالعمال ابن عباس رضی اللہ عنہ

شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

شرف تیرے یہاں کی عزت کا دنیا اور آخرت میں یا اللہ میں

اَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ

مانگتا ہوں تجھ سے کامیابی قسمت میں اور مہمانی شہداء کی اور عیش

السُّعَدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَاءِ اِنَّكَ

نیک بختوں کا سا اور ساتھ انبیاء علیہم السلام کا اور فتح دشمنوں پر کیونکہ تو

کنزل العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

سَمِيْعُ الدُّعَاءِ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ

سننے والا ہے دعا کا یا اللہ کر دے ہمیں راہنما راہ بین نہ

ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ

بے راہ اور نہ بھٹکانے والے دوست تیرے دوستوں کے اور دشمن تیرے دشمنوں کے

نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ

دوست رکھیں تیری محبت کی وجہ سے تیری مخلوق میں سے اس کو جو تجھ سے محبت رکھے اور دشمن سمجھیں تیری دشمنی کی وجہ سے

کنزل العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

مِنْ خَلْقِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَ

تیری مخلوق میں سے اس کو جو تجھ سے مخالفت کرے   یا اللہ یہ دعا ہے اور تیرے ذمہ قبول کرنا ہے اور

هٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْۤ اِلٰى نَفْسِيْ

یہ (میری) کوشش ہے اور تیرے اوپر بھروسہ ہے   یا اللہ نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس کے

کنزل العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ وابن عمر رضی اللہ عنہ

طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ

ایک پلک بھر اور نہ چھین مجھ سے وہ اچھی چیز کہ دی ہے تو نے مجھے   یا اللہ

اَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ

مدد کر میری علم سے اور آراستہ کر مجھے وقار سے اور بزرگی دے مجھے پرہیز گاری سے اور جمال دے مجھے

کنزل العمال عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

بِالْعَافِيَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ

امن سے   یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں برص سے اور

الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ

ضدا ضدی سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے اور اس چیز کی برائی سے جسے تو جانتا ہے

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ

پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی اہل دوزخ کے حال سے اور دوزخ سے اور اس چیز سے کہ قریب کرے

اِلَيهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّمِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ

اس سے قول ہو یا عمل اور اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَ

اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری اُس چیز کی برائی سے جو اس دن میں ہے اور اُس چیز کی بُرائی سے جو اُس کے بعد ہے اور

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ وَ اَنْ نَّقْتَرِفَ

اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے اور اس سے کہ حاصل کریں ہم

عَلٰٓى اَنْفُسِنَا سُوْٓءً اَوْ نَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْٓئَةً

اپنی جان پر کسی بُرائی کو یا اُس کو کسی مسلمان کی طرف پہنچائیں یا کروں میں کوئی ایسی خطا

اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نسائی ابوداؤد و مستدرک و کنز العمال وغیرہ

یا گناہ جسے تو نہ بخشے اور مقام کی تنگی سے قیامت کے دن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور انکی اولاد پر

اَوْلَادِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ مُحِبِّيْهِ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ

اور انکے اہل خانہ پر اور انکی ذریت پر اور انکے تابعین اور پیروکاروں پر رحمت نازل فرما اور

اَشْيَاعِهٖ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ان سمیت ہم پر بھی نازل فرما اے ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ

اے اللہ شہرالحرام اور مشعرالحرام اور رکن اور

وَالْمَقَامِ ○ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ ○ اِقْرَأْ مُحَمَّدًا مِّنِّي

مقام کے رب اور حل اور حرام کے رب میری طرف سے محمد صلی اللہ علیہ پر

السَّلَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ

سلام بھیجئے اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جیسا تو نے ہمیں

عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

بھیجنے کا حکم دیا ہے اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے شایان شان رحمت نازل فرما اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ○ آمین. آمین. آمین برحمتك یا ارحم الراحمین○

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جو تجھے پسند ہو اور جس سے تو راضی ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَاْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جا سکتی ہے۔ اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا

مِنْ دُعَآءِ حُضُوْرِ الْقَلْبِ وَالْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ

ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا

کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر

اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ

رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پُروا ہوائیں چلتی رہیں، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی

الْاُصُوْلِ ۝ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۝ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَ

رہیں ۔اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا

مِنْكَ الْقَبُوْلُ ۝

ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

يَا عِدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ ۞ يَا رَجَائِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ ۞

اے میرے مددگار میری سختی کے وقت　　اے میری امید میری مصیبت کے وقت

يَا مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ ۞ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ ۞

اے میرے ساتھی میری (تنہائی) وحشت کی وقت　　اے میرے ساتھی میری مسافرت کے وقت

يَا وَلِيِّيْ عِنْدَ نِعْمَتِيْ ۞ يَا كَاشِفِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ ۞

اے میرے ولی میری نعمت کے وقت　　اے مجھ سے ہٹانے والے میری مصیبت کے وقت

يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ ۞ يَا مَلْجَائِيْ عِنْدَ اضْطِرَارِيْ ۞

اے میرے فریادرس میری محتاجی کے وقت　　اے میرے ٹھکانے میری مجبوری کے وقت

يَا مُعِيْنِيْ عِنْدَ فَزَعِيْ ۞ يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ ۞

اے میرے معاون میری گھبراہٹ کے وقت　　اے میرے راہنما میری حیرانگی کے وقت

يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَ سَوَّانِيْ ۞ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَ رَبَّانِيْ ۞

اے وہ ذات جس نے مجھے پیدا کیا اور مجھے ٹھیک کیا　　اے وہ ذات جس نے مجھے روزی دی اور میری پرورش کی

يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ ۞ يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَ اَدْنَانِيْ ۞

اے وہ ذات جس نے مجھے کھلایا اور مجھے پلایا — اے وہ ذات جس نے مجھے قریب کیا اور مجھے نزدیک کیا

يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ ۞ يَا مَنْ حَفِظَنِيْ وَ كَلَانِيْ ۞

اے وہ ذات جس نے مجھے بچایا اور میری کفایت کی — اے وہ ذات جس نے میری حفاظت کی اور میرا خیال رکھا

يَا مَنْ وَفَّقَنِيْ وَ هَدَانِيْ ۞ يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَ اَغْنَانِيْ ۞

اے وہ ذات جس نے مجھے توفیق دی اور مجھے ہدایت دی — اے وہ ذات جس نے مجھے عزت دی اور مجھے غنی بنایا

يَا مَنْ اَمَاتَنِيْ وَاَحْيَانِيْ ۞ يَا مَنْ اٰنَسَنِيْ وَ اٰوَانِيْ ۞

اے وہ ذات جو مجھے موت دے گا اور مجھے زندہ کرے گا — اے وہ ذات جس نے مجھے مانوس کیا اور مجھے ٹھکانہ دیا

يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۞ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ ۞

اے وہ ذات جو ہر چیز کا رب ہے — اے وہ ذات جو ہر چیز کا معبود ہے

يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۞ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ ۞

اے وہ ذات جو ہر چیز کا پیدا کنندہ ہے — اے وہ ذات جو ہر چیز کے اوپر ہے

يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ۞ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ۞

اے وہ ذات جو ہر چیز سے پہلے ہے — اے وہ ذات جو ہر چیز کے بعد ہے

يَا مَنْ هُوَ عَالِمُ كُلِّ شَيْءٍ ۞ يَا مَنْ هُوَ قَادِرُ كُلِّ شَيْءٍ ۞

اے وہ ذات جو ہر چیز سے واقف ہے — اے وہ ذات جو ہر چیز پر قادر ہے

يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ ۞ يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ ۞

اے وہ ذات جو ہر چیز کا بنانے والا ہے — اے وہ ذات جو باقی رہے گی اور ہر چیز فنا ہوگی

يَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ ۞ يَا اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ ۞

اے ہر عظیم سے بڑے عظیم — اے ہر شریف سے بڑے شریف

يَا اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ ۞ يَا اَحْكَمُ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ ۞

اے ہر مہربان سے بڑے مہربان — اے ہر حکیم سے بڑے حکیم

يَا اَعْلَمُ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ ۞ يَا اَقْدَمُ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ ۞

اے ہر عالم سے بڑے عالم — اے ہر قدیم سے زیادہ قدیم

يَا اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ ۞ يَا اَجَلُّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ ۞

اے ہر بڑے سے زیادہ بڑے — اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ

يَا اَعَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ ۞ يَا اَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ ۞

اے ہر عزیز سے بڑے عزیز — اے ہر مہربان سے بڑے مہربان

يَا اَقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ ۞ يَا اَحَبُّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ ۞

اے ہر قریب سے زیادہ قریب — اے ہر محبوب سے زیادہ محبوب

يَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ ۞ يَا اَعَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ ۞

اے ہر بڑے سے زیادہ بڑے — اے ہر عزیز سے زیادہ عزیز

يَآ اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ ❁ يَآ اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ ❁

اے ہر طاقتور سے زیادہ طاقتور — اے ہر مالدار سے بڑے مالدار

يَآ اَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ ❁ يَآ اَرْاَفُ مِنْ كُلِّ رَءُوْفٍ ❁

اے ہر سخی سے بڑے سخی — اے ہر مہربان سے زیادہ مہربان

يَآ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ ❁ يَآ اَجَلُّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ ❁

اے ہر رحم کرنے والے سے بڑے رحم کرنے والے — اے بڑے سے بڑے

يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ ❁ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ ❁

اے ہر زندہ سے پہلے زندہ رہنے والے — اے ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے

يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ ❁ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حَيٌّ ❁

اے وہ زندہ جسکے مشابہ کوئی چیز نہیں — اے وہ زندہ جس کیطرح کوئی زندہ نہیں

يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يُشَارِكُهٗ حَيٌّ ❁ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ ❁

اے وہ زندہ جسکا شریک کوئی زندہ نہیں — اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں

يَا حَيُّ الَّذِيْ يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ ❁ يَا حَيُّ الَّذِيْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ ❁

اے وہ زندہ جو ہر زندہ کو موت دیتا ہے — اے وہ زندہ جو ہر زندہ کو روزی دیتا ہے

يَا حَيُّ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى ❁ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ❁

اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرے گا — اے وہ زندہ جسکو کبھی موت نہیں آئیگی

يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ ۞ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ ۞

اے وہ ذات جو بلاشریک ایک ہے — اے وہ ذات جو بلا ساجھی کے ایک ہے

يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ ۞ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا شَفْعٍ ۞

اے وہ ذات جو بلا عیب بے نیاز ہے — اے وہ ذات جو بلا جوڑا طاق ہے

يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيْرٍ ۞ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ ۞

اے وہ ذات جو بلا وزیر کے بادشاہ ہے — اے وہ ذات جو بلافقر کے مالدار ہے

يَا مَنْ هُوَ سُلْطَانٌ بِلَا عَزْلٍ ۞ يَا مَنْ هُوَ مَلِيْكٌ بِلَا عَجْزٍ ۞

اے وہ ذات جو (بلا عزل کے) ہمیشہ بادشاہ ہے — اے وہ ذات جو بلا عاجزی کے بادشاہ ہے

۞ يَا مَنْ هُوَ مَوْجُوْدٌ بِلَا مِثْلٍ ۞

اے وہ ذات جو بغیر مثل کے موجود ہے

يَا كَافِيَ كُلِّ شَيْءٍ ۞ يَا قَآئِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ۞

اے ہر چیز کے لئے کافی — اے ہر چیز پر نگہبان

يَا مَنْ لَّا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ ۞ يَا مَنْ لَّا يَزِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ شَيْءٌ ۞

اے وہ ذات جسکے ساتھ کوئی چیز مشابہ نہیں — اے وہ ذات جسکی ملکیت میں کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی

۞ يَا مَنْ لَّا يَنْقُصُ مِنْ خَزَآئِنِهٖ شَيْءٌ ۞

اے وہ ذات جسکے خزانے کو کوئی چیز کم نہیں کر سکتی

۞ يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ ۞

اے وہ ذات جس سے کوئی چیز مخفی نہیں

يَا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۞ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَقَالِيْدُ كُلِّ شَيْءٍ ۞

اے وہ ذات جسکی طرح کوئی چیز نہیں — اے وہ ذات جسکے ہاتھ میں ہر چیز کی چابی ہے

۞ يَا مَنْ وَّسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ ۞

اے وہ ذات جسکی رحمت ہر چیز کو شامل ہے

۞ يَا مَنْ يَّبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ ۞

اے وہ ذات جو باقی رہے گی اور ہر چیز فنا ہوگی

۞ يَا مَنْ لَّا يُشْغِلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ ۞

اے وہ ذات جسکو ایک سننا دوسرے سننے سے باز نہیں رکھ سکتا

۞ يَا مَنْ لَّا يَمْنَعُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ ۞

اے وہ ذات جسکو ایک کام دوسرے کام سے باز نہیں رکھ سکتا

۞ يَا مَنْ لَّا يُلْهِيْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ ۞

اے وہ ذات جسکو ایک بات دوسری بات سے غافل نہیں کر سکتی

۞ يَا مَنْ لَّا يُغَلِّطُهٗ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ ۞

اے وہ ذات جسکو ایک سوال دوسرے سوال سے مغالطہ نہیں دے سکتا

اے وہ ذات جسکو اصرار کرنے والوں کا اصرار زچ کر نہیں سکتا

يَا مَنْ شَرَحَ بِالْاِسْلَامِ صُدُوْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے وہ ذات جس نے اسلام سے مومنین کے سینوں کو کھولا

يَا مَنْ اَطَابَ بِذِكْرِهٖ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِيْنَ

اے وہ ذات جس نے خوش کیا اپنے ذکر سے فروتنی کرنے والوں کے دلوں کو

يَا مَنْ لَّا يَغِيْبُ عَنْ قُلُوْبِ الْمُشْتَاقِيْنَ

اے وہ ذات جو مشتاقین کے دلوں سے غائب نہیں ہوتا

يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيْدِيْنَ

اے وہ ذات جو مریدوں کی مراد کی انتہاء ہے

يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْعَالَمِيْنَ

اے وہ ذات جس سے دونوں جہانوں میں کوئی چیز مخفی نہیں

يَا فَارِجَ الْهَمِّ ❁ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ ❁ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ

اے پریشانی دور کرنے والے — اے غم ہٹانے والے — اے گناہ معاف کرنے والے

يَا قَابِلَ التَّوْبِ ❁ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ ❁ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ

اے توبہ قبول کرنے والے — اے مخلوق کو پیدا کرنے والے — اے وعدے کے سچے

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ ۞ يَا مُوْفِيَ الْعَهْدِ ۞ يَا عَالِمَ السِّرِّ ۞

اے بچے کو روزی دینے والے — اے وعدہ کو پورا کرنے والے — اے راز کے جاننے والے

۞ يَا فَالِقَ الْحَبِّ ۞

اے دانے کو پھاڑنے والے

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ ۞ يَا مَنْ سَتَرَ عَلَى الْقَبِيْحِ ۞

اے وہ ذات جس نے خوبی ظاہر کی — اے وہ ذات جس نے برے کی پردہ پوشی کی

يَا مَنْ لَّا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْمَةِ ۞ يَا مَنْ لَّا يَهْتِكُ السِّتْرَ ۞

اے وہ ذات جو جرم پر گرفت نہیں فرماتا — اے وہ ذات جو پردہ دری نہیں فرماتا

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ ۞ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ ۞

اے بڑے معاف کرنے والے — اے بہترین درگزر کرنے والے

يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ۞ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ ۞

اے وسیع مغفرت فرمانے والے — اے رحمت کیساتھ دونوں ہاتھ پھیلانے والے

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى ۞ يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى ۞

اے ہر سرگوشی کرنے والے کے ساتھی — اے ہر شکایت کنندہ کی منتہیٰ (انتہاء)

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ

دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ رَبَّنَا لَا

ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافرلوگوں پر۔ اے رب ہمارے نہ

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر ، اے رب ہمارے اور نہ

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ

اُٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں،

وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ البقرة۲

اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافرلوگوں پر

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

پاس سے ایک رحمت ، بیشک تو ہی دینے والا ہے۔ اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ رَبَّنَا مَا

بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو نے

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا

اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اُسے رسوا کردیا ، اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

دن رسوا نہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔ اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی

اَنْفُسَنَا ٚ سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

کی ، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا

سے ہو جائیں گے۔ اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت

مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

دے۔ تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو

خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

سب سے اچھا بخشنے والا ہے۔ اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

ظالم لوگوں کا۔ اور چھڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے ، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ

اٹھا مجھ کو مسلمان اور شامل کر مجھے نیکوں کے ساتھ۔ اے رب میرے کر دے

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی ، اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن

الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾

حساب قائم ہو۔ اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا اُنہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ رَبَّنَا اٰتِنَا

اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔ اے رب ہمارے دے ہمیں

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ رَبِّ

اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا۔اے رب میرے

اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک

مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾

میری زبان سے۔ کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔ اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ رَبِّ

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے۔ اے رب میرے

لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ (الانبیآء ۲۱) رَبِّ

نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔ اے رب

اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبِّ

اُتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔ اے رب

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ

اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔ اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب،

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ (الفرقان ۲۵) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

کہ اُس کا عذاب گلو گیر ہے۔ اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں

وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ (الفرقان ۲۵)

اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر دے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا۔

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے

وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ

ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾ رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ

اپنے نیک بندوں میں۔ اے رب میں اُس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے

فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾

محتاج ہوں۔ اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا

توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔اے رب ہمارے

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ﹰالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

اور داخل کر اُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست

الْحَكِیْمُ ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ

حکمت والا۔ اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اُس

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ المؤمن ٩ وَ

دن بچالے تو اس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔ اور

اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ الاحقاف ٤٦ ۝١٥

صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝١٠ القمر رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠ الحشر رَبَّنَا عَلَيْكَ

ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔ اے رب ہمارے تجھی پر

تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤ الممتحنة رَبَّنَا لَا

ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے نہ

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

کر ہمیں متمکش کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥ الممتحنة رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ

زبردست حکمت والا۔ اے رب ہمارے کامل کر دے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ (التحریم) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور

لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ (نوح)

جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو۔

(کتاب الاذکار للنووی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ

یا اللہ دینا مجھے میرا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں یا اللہ ڈھانپ لے مجھے اپنی رحمت میں

(الحزب الاعظم للقاری)

وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ ۞ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ

اور بچانا مجھے اپنے عذاب سے یا اللہ ثابت رکھنا میرے قدم جس دن ڈگیں گے

(کتاب الاذکار للنووی رحمۃ اللہ علیہ) (الحزب الاعظم للقاری)

الْاَقْدَامُ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ

قدم یا اللہ کرنا ہمیں نجات پانے والے یا اللہ کھول دے

اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَ اَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَ

قفل ہمارے دلوں کے اپنے ذکر سے اور پورا کر ہم پر اپنی نعمت کو اور

اَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ

کامل کر ہم پر اپنا فضل اور کر دے ہمیں اپنے نیک بندوں

الصّٰلِحِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ

میں سے یا اللہ دے مجھے جو سب سے بڑھ کر چیز اپنے نیک بندوں کو

الصَّالِحِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَمِتْنِيْ مُسْلِمًا ۞ الحزب الاعظم كنزل العمال

دیتا ہو یا اللہ زندہ رکھ مجھے مسلمان اور مارنا مجھے مسلمان

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَ اَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَ

یا اللہ عذاب دے کافروں کو اور ڈال دے اُن کے دلوں میں رعب اور

خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ اَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَ عَذَابَكَ

اختلاف پیدا کردے ان کی بات میں اور اُتار ان پر قہر اپنا اور عذاب اپنا

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ

یا اللہ عذاب دے کافروں کو اہل کتاب اور مشرکین کو جو

يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ

انکار کرتے ہیں تیری آیتوں کا اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور روکتے ہیں

سَبِيْلِكَ وَ يَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَ يَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا

تیری راہ سے اور تجاوز کرتے ہیں تیری حدود سے اور پکارتے ہیں تیرے ساتھ

اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ

اور معبود کو نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے بابرکت ہے تو اور برتر ہے اس سے کہ کہتے ہیں

الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ كنزل العمال عن سمرة رضی اللہ عنہ

ظالم بہت بڑا برتر ہونا یا اللہ بخش ہمیں اور تمام مومنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ اَصْلِحْهُمْ

اور مؤمنات اور مسلمین اور مسلمات کو اور درست کر دے

وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ اجْعَلْ فِيْ

انہیں اور صلح دے ان کے آپس میں اور الفت دے ان کے دلوں میں اور کر دے ان

قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَ ثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَ

کے دلوں میں ایمان اور حکمت اور ثابت رکھ انہیں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور

اَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَ

نصیب کر اُنھیں یہ کہ شکر کریں تیری اس نعمت کا جو تو نے انہیں دی ہے اور

اَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ

یہ کہ پورا کریں تیرا وہ عہد جو تو نے اُن سے لیا ہے اور غالب کر اُن کو

عَلٰى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اپنے اور ان کے دشمن پر اے معبود برحق پاک ہے تو کوئی معبود تیرے سوا نہیں

اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْٓ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ

بخش دے میرے گناہ اور درست کر دے میرے عمل کیونکہ تو بخش دیتا ہے گناہ جس کے

تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ يَا تَوَّابُ

چاہتا ہے اور تو ہی غفور رحیم ہے اے غفار بخش دے مجھے اے تواب

تُبْ عَلَیَّ یَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِیْ یَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّیْ یَا رَءُوْفُ

توبہ قبول کر میری اے رحمٰن رحم کر مجھ پر اے عفو درگزر کر مجھ سے اے رؤف

ارْءُفْ بِیْ یَا رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ

مہربان ہو جا مجھ پر اے پروردگار نصیب کر مجھے یہ کہ شکر کروں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر

عَلَیَّ وَطَوِّقْنِیْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ یَا رَبِّ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ

کی ہے اور طاقت دے مجھے اپنی عبادت اچھی طرح کرنے کی اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی

کُلِّهٖ یَا رَبِّ افْتَحْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّقِنِی السَّیِّاٰتِ

سب کی سب اے رب آغاز کر میرا خیر کے ساتھ اور خاتمہ کر میرا خیر کے ساتھ اور بچا مجھے بُرائیوں سے

وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِكَ هُوَ

اور جس کو تو بچالے اُس دن بُرائیوں سے تو بیشک اُس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے

الحزب الاعظم للقاری وغیرہ

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْأَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِیْ عَنْ

بڑی کامیابی یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ روک دے مجھے

مَّعَاصِیْكَ حَتّٰۤی اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ

تیری نافرمانیوں سے تاکہ عمل کروں میں تیری طاعت کے ایسے عمل کہ مستحق ہو جاؤں ان سے

رِضَاكَ وَحَتّٰۤی اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰۤی

تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کروں تیرے سامنے توبہ ڈر کر تجھ سے اور تاکہ

اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَآءً مِّنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ

صاف کروں تیرے سامنے خلوص کو شرما کر تجھ سے اور تاکہ بھروسہ کروں تجھ پر

فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ

کل کاموں میں اور مانگتا ہوں نیک گمان کو تیرے ساتھ پاک ہے پیدا کرنے والا نور کا

اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَآءَةً وَّلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا

یا اللہ مت ہلاک کرنا ہم کو ناگہاں اور نہ پکڑنا ہم کو اچانک اور نہ غافل کرنا ہمیں

عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ ۞ الحزب الاعظم للقاری اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِىْ فِىْ قَبْرِىْ ۞

کسی حق سے اور نہ کسی وصیت سے یا اللہ مبدل بہ اُنس کرنا میری وحشت کو میری قبر میں

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِىْٓ اِمَامًا وَّ

یا اللہ رحم کر مجھ پر بطفیل قرآن عظیم کے اور کر دے اُسے میرے لئے رہبر اور

نُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِىْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَ

نور اور ہدایت اور رحمت یا اللہ یاد کرا دے مجھے اس میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں اور

عَلِّمْنِىْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِىْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ

سکھا دے مجھے اُس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں اور نصیب کر مجھ کو تلاوت اُس کی رات

اٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِىْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ الحزب الاعظم للقاری اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ

دن کے اوقات میں اور کرنا اسے میرے لئے حجت اے رب العالمین یا اللہ

اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیری ناخوشی سے اور تیرے عفو کے ساتھ تیری عقوبت سے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ

پناہ چاہتا ہوں تیری تجھ سے نہیں کر سکتا ہوں میں تعریف تیری تو اُسی تعریف کے لائق ہے کہ خود کی ہے تو نے

عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزِلَّ اَوْ

اپنی ذات کی یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں تیری اس سے کہ ہم ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگائیں یا

نُضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَآ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَآ

ہم کسی کو گمراہ کریں یا ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت کریں یا ہم پر جہالت کی جائے

اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْٓ

یا گمراہ ہوں میں یا گمراہ کیا جاؤں چاہتا ہوں میں پناہ تیری ذات گرامی کے نور کی جس سے

اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَ صَلُحَ

روشن ہیں آسمان اور چمک رہی ہیں اس سے ظلمتیں اور درست ہیں اس سے

عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَ تُنْزِلَ

کام دنیا اور آخرت کے اس سے کہ اتارے تو مجھ پر غصہ اپنا اور نازل کرے تو

عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ

مجھ پر ناخوشی اپنی اور تیرا ہی حق ہے تجھ کو منانا یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور طاقت عبادت کی

اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

مگر تیری مدد سے یا اللہ چاہتا ہوں میں نگہبانی مثل نگہبانی بچہ کے یا اللہ میں

کنزل العمال عن عبداللہ بن مرحس وابن عمر وعائشہ

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَ الْبَعِيْرِ الصَّءُوْلِ

پناہ چاہتا ہوں تیری برائی سے دو اندھوں یعنی رو اور حملہ آور اونٹ کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ

اے اللہ اپنے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اپنے

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ ○ وَ سَلِّمْ

امی نبی رسول پر اور ان کی ازواج مطہرات پر اور ان کی آل پر

عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ

اپنی مخلوق کی تعداد کے بقدر اور اپنی رضا کے بقدر اور اپنے عظیم عرش کے بقدر اور اپنے کلمات

كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

کی سیاہی کے بقدر رحمت اور سلامتی نازل فرماا ے اللہ جود و سخاوت کی کان

وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِكَمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ○

اور حکمت کے سرچشمے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور اصحاب پر رحمت اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَ ذَرَأْتَ

ے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی پیدا کی ہوئی مخلوق کی تعداد

وَ بَرَأْتَ ○ وَعَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَائِكَ اِلٰى

کے بقدر اور بارش کے ہر اس قطرے کے بقدر جو تو نے آسمان سے

أَرْضِكَ ○ مِنْ حِيْنٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

زمین کی طرف اُتارا دنیا پیدا کرنے کیوقت سے تا قیامت

أَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○ آمین. آمین . آمین برحمتك يا ارحم الراحمين○

ہزار ہزار بار رحمت نازل فرما اوران کی آل اور اصحاب پر بھی اور سلامتی نازل فرما

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ

چھٹی منزل بروز پنج شنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے۔ اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا

مِنْ دُعَآءِ حُضُوْرِ الْقَلْبِ وَالْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ

ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا

کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ تو (یااللہ) اُن (رسول) پر

اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنْ

رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پُروا ہوائیں چلتی رہیں، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی

الْاُصُوْلِ ۝ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۝ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَ

رہیں۔ اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا

مِنْكَ الْقَبُوْلُ ۝

ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ ۝ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ ۝

اے وہ ذات جو اپنی بادشاہت میں دائمی ہے — اے وہ ذات جو اپنی بزرگی میں عظیم (بڑے) ہیں

يَا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ ۝ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ ۝

اے وہ ذات جو اپنی قوت میں قدیم ہے — اے وہ ذات جو اپنے بندوں پر رحیم (مہربان) ہیں

يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ جَفَاهُ حَلِيْمٌ ۝

اے وہ ذات جو ہر چیز کو جانتا ہے — اے وہ ذات جو اپنے نافرمان کیلئے حلیم (بردبار) ہے

يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ تَرَجَّاهُ كَرِيْمٌ ۝ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مَقَادِيْرِهٖ حَكِيْمٌ ۝

اے وہ ذات جو اپنے سے امید رکھنے والے کیلئے کریم ہے — اے وہ ذات جو اپنے اندازوں میں حکیم ہے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ حُكْمِهٖ لَطِيْفٌ ۝ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْرٌ ۝

اے وہ ذات جو اپنے حکم میں مہربان ہے — اے وہ ذات جو اپنے لطف میں قدرت والے ہیں

يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَهْدِهٖ وَفِيٌّ ۝ يَا مَنْ هُوَ فِيْ وَفَآئِهٖ قَوِيٌّ ۝

اے وہ ذات جو اپنے وعدہ کو پورا کرتا ہے — اے وہ ذات جو اپنا وعدہ پورا کرنے پر قادر ہے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُوَّتِهٖ عَلِيٌّ ۞ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ ۞

اے وہ ذات جو اپنی قوت میں بلند ہے — اے وہ ذات جو اپنی بلندی میں قریب ہے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُرْبِهٖ لَطِيْفٌ ۞ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ ۞

اے وہ ذات جو اپنے قرب میں لطیف ہے — اے وہ ذات جو اپنے لطف میں شریف ہے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ شَرَفِهٖ عَزِيْزٌ ۞ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزَّتِهٖ عَظِيْمٌ ۞

اے وہ ذات جو اپنے شرف میں عزیز ہے — اے وہ ذات جو اپنی عزت میں عظیم ہے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ مَجِيْدٌ ۞ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مَجْدِهٖ حَمِيْدٌ ۞

اے وہ ذات جو اپنی عظمت میں بزرگ ہے — اے وہ ذات جو اپنی بزرگی میں قابل تعریف ہے

يَا مَنْ عَطَآؤُهٗ شَرِيْفٌ ۞ يَا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ ۞

اے وہ ذات جسکی عطاء شریف ہے — اے وہ ذات جس کا فعل لطیف ہے

يَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِيْمٌ ۞ يَا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِيْمٌ ۞

اے وہ ذات جسکی مہربانی پائیدار ہے — اے وہ ذات جس کا احسان دائمی ہے

يَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ ۞ يَا مَنْ وَّعْدُهٗ صِدْقٌ ۞

اے وہ ذات جسکی بات حق ہے — اے وہ ذات جس کا وعدہ سچ ہے

يَا مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ ۞ يَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ ۞

اے وہ ذات جس کا معاف کرنا فضل ہے — اے وہ ذات جس کا عذاب دینا عدل ہے

يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ ❁ يَا مَنْ اُنْسُهُ لَذِيْذٌ ❁

اے وہ ذات جس کا ذکر میٹھا ہے — اے وہ ذات جس کا انس لذیذ ہے

يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ ❁ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهُ حَبِيْبٌ ❁

اے وہ ذات جو اپنے پکارنے والے کو جواب دیتا ہے — اے وہ ذات جو اپنی اطاعت کرنے والے کو محبوب رکھتا ہے

يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَحَبَّهُ قَرِيْبٌ ❁ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهُ عَلِيْمٌ ❁

اے وہ ذات جو اپنے سے محبت رکھنے والے کے قریب ہے — اے وہ ذات جو اپنے مرید کو جانتا ہے

يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ ❁ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ ❁

اے وہ ذات جو اپنے سے امید رکھنے والے کیلئے مہربان ہے — اے وہ ذات جو اپنے نافرمان کیلئے بردبار ہے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِلْمِهٖ حَكِيْمٌ ❁ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حُكْمِهٖ عَظِيْمٌ ❁

اے وہ ذات جو اپنی بردباری میں حکیم ہے — اے وہ ذات جو اپنے حکم میں عظیم ہے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ ❁ يَا مَنْ هُوَ فِيْ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ ❁

اے وہ ذات جو اپنی عظمت میں رحیم ہے — اے وہ ذات جو اپنے احسان کرنے میں قدیم ہے

يَا مَنْ هُوَ عِلْمُهُ سَابِقٌ ❁ يَا مَنْ هُوَ وَعْدُهُ صَادِقٌ ❁

اے وہ ذات جس کا علم (پہلا) سابق ہے — اے وہ ذات جس کا وعدہ سچا ہے

يَا مَنْ هُوَ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ ❁ يَا مَنْ هُوَ اَمْرُهُ غَالِبٌ ❁

اے وہ ذات جس کا لطف ظاہر ہے — اے وہ ذات جس کا امر غالب ہے

یَا مَنْ هُوَ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ ۞ یَا مَنْ هُوَ قَضَآؤُهُ كَآئِنٌ ۞

اے وہ ذات جس کی کتاب محکم (مضبوط) ہے — اے وہ ذات جس کا فیصلہ ہو کر رہنے والا ہے

یَا مَنْ هُوَ قُرْاٰنُهُ مَجِیْدٌ ۞ یَا مَنْ هُوَ مُلْكُهُ قَدِیْمٌ ۞

اے وہ ذات جس کا قرآن بزرگ ہے — اے وہ ذات جس کی بادشاہت قدیم ہے

یَا مَنْ هُوَ فَضْلُهُ مُقِیْمٌ ۞ یَا مَنْ هُوَ عَرْشُهُ عَظِیْمٌ ۞

اے وہ ذات جس کا فضل دائمی ہے — اے وہ ذات جس کا عرش عظیم (بڑا) ہے

یَا مَنْ لَّا یُرْجٰی اِلَّا فَضْلُهُ ۞ یَا مَنْ لَّا یُخَافُ اِلَّا عَدْلُهُ ۞

اے وہ ذات کہ صرف اس کے فضل کی امید کی جاسکتی ہے — اے وہ ذات کہ صرف اس کے عدل کا خوف کیا جاتا ہے

یَا مَنْ لَّا یُنْتَظَرُ اِلَّا بِرُّهُ ۞ یَا مَنْ لَّا یُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهُ ۞

اے وہ ذات کہ صرف اس سے نیکی کی امید کی جاتی ہے — اے وہ ذات کہ صرف اس سے عفو کا سوال کیا جاتا ہے

یَا مَنْ لَّا یَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهُ ۞ یَا مَنْ لَّا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهُ ۞

اے وہ ذات کہ صرف اسکی بادشاہت کو دوام ہے — اے وہ ذات کہ صرف اسکی سلطنت سلطنت ہے

یَا مَنْ لَّا بُرْهَانَ اِلَّا بُرْهَانُهُ ۞ یَا مَنْ وَّسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَتُهُ ۞

اے وہ ذات کہ صرف اس کی دلیل ہی دلیل ہے — اے وہ ذات کہ ہر چیز کو اسکی رحمت شامل ہے

۞ یَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ عَلٰی غَضَبِهٖ ۞

اے وہ ذات جس کی رحمت اسکے غضب پر غالب ہے

يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ

اے وہ ذات کہ جس کا علم ہر چیز کو محیط ہے

يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ ۞ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ ۞

اے اس کے سہارے جس کا سہارا کوئی نہیں — اے اس کے معاون جس کا معاون نہیں

يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ ۞ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ ۞

اے اس کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں — اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں

يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ ۞ يَا فَخْرَ مَنْ لَّا فَخْرَ لَهٗ ۞

اے اسکے محافظ جس کا کوئی محافظ نہیں — اے اس کے فخر جس کے لئے کوئی فخر نہیں

يَا عِزَّ مَنْ لَّا عِزَّ لَهٗ ۞ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَّا مُعِيْنَ لَهٗ ۞

اے اس کی عزت جس کے لئے کوئی عزت نہیں — اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں

يَا اَنِيْسَ مَنْ لَّا اَنِيْسَ لَهٗ ۞ يَا غُنْيَةَ مَنْ لَّا غُنْيَةَ لَهٗ ۞

اے اس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں — اے اس کیلئے تونگری جس کے لئے کوئی تونگری نہیں

يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ ۞ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهٗ ۞

اے پناہ طلب کرنے والے کو پناہ دینے والے — اے رحم طلب کرنے والے پر رحم کرنے والے

يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ ۞ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهٗ ۞

اے مدد طلب کرنے والے کی مدد کرنے والے — اے حفاظت طلب کرنے والے کی حفاظت کرنے والے

يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ ۞ يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ ۞

اے کرم طلب کرنے والے پر کرم کرنے والے — اے راہنمائی (رشد) طلب کرنے والے کی راہنمائی کرنے والے

يَا مُعِيْنَ مَنِ اسْتَعَانَهُ ۞ يَا مُغِيْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ ۞

اے مدد طلب کرنے والے کی مدد کرنے والے — اے فریاد کرنے والے کی فریاد رسی کرنے والے

يَا صَرِيْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ ۞ يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ ۞

اے پکارنے والے کی پکار کو سننے والے — اے بخشش طلب کرنے والوں کو بخشنے والے

۞ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَّهُ ۞

اے وہ ذات جس کے آگے ہر چیز عاجز ہے

۞ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ كَآئِنٌ لَّهُ ۞

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کے لئے ہے

۞ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ مَّوْجُوْدٌ لَّهُ ۞

اے وہ ذات کہ ہر موجود چیز اسی کے لئے ہے

۞ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ مُّنِيْبٌ لَّهُ ۞

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کی طرف لوٹ رہی ہے

۞ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ خَآئِفٌ مِّنْهُ ۞

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی سے خوفزدہ ہے

یَا مَنْ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ مُّسَبِّحٌ لَّهُ

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کی تسبیح خواں ہے

یَا مَنْ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ قَآئِمٌ بِهٖ

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کی وجہ سے قائم ہے

یَا مَنْ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَّهُ

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کیلئے جھکی ہوئی ہے

یَا مَنْ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ صَآئِرٌ اِلَيْهِ

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کیطرف لوٹے گی

یَا مَنْ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ

اے وہ ذات کہ اسکے علاوہ ہر چیز فنا (ختم) ہوگی

یَا مَنْ هُوَ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ سَبِيْلُهُ

اے وہ ذات خشکی اور سمندر میں جس کا راستہ ہے

یَا مَنْ هُوَ فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهُ

اے وہ ذات کہ آفاق میں اسکی نشانیاں ہیں

یَا مَنْ هُوَ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهُ

اے وہ ذات کہ آیات میں اسکے دلائل ہیں

یَا مَنْ هُوَ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ

اے وہ ذات کہ موت میں جس کی قدرت ہے

یَا مَنْ هُوَ فِي الْقُبُورِ عِزَّتُهُ

اے وہ ذات کہ قبور میں جسکی عزت ہے

یَا مَنْ هُوَ فِي الْقِيَامَةِ مُلْكُهُ

اے وہ ذات کہ قیامت میں جسکی بادشاہت ہے

یَا مَنْ هُوَ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ

اے وہ ذات کہ حساب میں جسکی ہیبت ہے

یَا مَنْ هُوَ فِي الْمِيزَانِ قَضَآئُهُ

اے وہ ذات کہ ترازو میں جس کا فیصلہ ہے

یَا مَنْ هُوَ فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ ❁ یَا مَنْ هُوَ فِي النَّارِ عَذَابُهُ

اے وہ ذات کہ جنت میں جسکی رحمت ہے — اے وہ ذات کہ آگ میں جس کا عذاب ہے

یَا مَنْ لَحِقَ فِي كُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ

اے وہ ذات جس کا علم ہر چیز کو لاحق ہے

یَا مَنْ نَفَذَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصَرُهُ

اے وہ ذات جسکی نگاہ ہر چیز کو پہنچی ہوئی ہے

يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَیْءٍ قُدْرَتُهٗ

اے وہ ذات جسکی قدرت ہر چیز کو پہنچی ہے

يَا مَنْ لَّا يُحْصِى الْعِبَادُ نَعْمَآئَهٗ

اے وہ ذات بندے جسکے انعامات کو شمار نہیں کر سکتے

يَا مَنْ لَّا تَبْلُغُ الْخَلَآئِقُ شُكْرَهٗ

اے وہ ذات کہ مخلوق اسکا شکر بجا نہیں لا سکتی

يَا مَنْ لَّا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ

اے وہ ذات کہ عقول جسکی بزرگی کا ادراک نہیں کر سکتیں

يَا مَنْ لَّا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ

اے وہ ذات کہ خیالات اسکی حیقت تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے

يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآؤُهٗ

اے وہ ذات کہ عظمت اور بڑائی جسکی چادر ہے

يَا مَنِ الْهَيْبَةُ وَ السُّلْطَانُ بَهَآؤُهٗ

اے وہ ذات کہ حقیقت اور غلبہ (قوت) جسکی خوبی ہے

يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِالْعِزِّ بَقَآؤُهٗ

اے وہ ذات جسکی بقاء عزت کے ساتھ معزز ہے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ

دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ رَبَّنَا لَا

ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔ اے رب ہمارے نہ

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر ، اے رب ہمارے اور نہ

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ

اُٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں،

وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ البقرة۲

اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا

پاس سے ایک رحمت ، بیشک تو ہی دینے والا ہے۔ اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ رَبَّنَا مَا

بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو نے

خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا

اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اُسے رسوا کر دیا ، اور

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي

سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے

لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب

ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾

ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

دن رسوانہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔ اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی

اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

کی، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا

سے ہو جائیں گے۔ اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت

مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

دے۔ تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو

خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

سب سے اچھا بخشنے والا ہے۔ اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

ظالم لوگوں کا۔ اور چھوڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ

اٹھا نا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔ اے رب میرے کر دے

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی، اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن

الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ابراہیم رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ ط بنی اسرآئیل

حساب قائم ہو۔ اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا اُنہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ بنی اسرآئیل رَبَّنَآ اٰتِنَا

اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔ اے رب ہمارے دے ہمیں

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ الکہف رَبِّ

اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا۔اے رب میرے

اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ لا وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ لا وَاحْلُلْ عُقْدَةً

کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک

مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ لا يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ صل طٰہٰ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ طٰہٰ

میری زبان سے۔ کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔ اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ (الانبیاء ۲۱) رَبِّ

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے۔ اے رب میرے

لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ (الانبیاء ۲۱) رَبِّ

نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔ اے رب

اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبِّ

اُتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔ اے رب

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس

اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر

خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ

اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔ اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب،

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ (الفرقان ۲۵) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

کہ اُس کا عذاب گلو گیر ہے۔ اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں

وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (الفرقان ۲۵)

اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر دے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا۔

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے

وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ

ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ

اپنے نیک بندوں میں۔ اے رب میں اُس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے

فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾

محتاج ہوں۔ اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا

توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

اور داخل کر اُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

حکمت والا۔ اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اُس

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ وَ

دن بچالے تو اس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔ اور

الاحقاف ۴۶

اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾

صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ رَبَّنَا عَلَيْكَ

ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔اے رب ہمارے تجھی پر

تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا

ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔اے رب ہمارے نہ

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

کر ہمیں متمکش کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥﴾ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ

زبردست حکمت والا۔ اے رب ہمارے کامل کردے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور

لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ

جوکوئی میرے گھر میں ایمان دار ہوکر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا وَعَلٰى اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى

یا اللہ مدد کر میری دین پر دنیا کے ساتھ اور میری آخرت پر تقویٰ کے ساتھ

وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا

اور تو ہی محافظ رہ میری اُن چیزوں کا جو میری آنکھ سے دور ہیں اور نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس کے اُن چیزوں میں

حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ

جو میرے پیش نظر ہوں اے وہ کہ نہیں نقصان پہنچاتے اُسے گناہ اور نہیں کمی کرتی اس کے یہاں مغفرت

هَبْ لِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ اِنَّكَ

دے مجھے وہ چیز کہ نہیں کمی کرتی تیرے یہاں کی اور معاف کردے مجھے وہ چیز کہ نہیں نقصان پہنچاتی مجھے کیونکہ

اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّ

تو ہی دینے والا ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے کشائش فوری اور صبر جمیل اور

رِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَ اَسْأَلُكَ تَمَامَ

رزق واسع اور امن جملہ بلاؤں سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا

الْعَافِيَةِ وَ اَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَ اَسْأَلُكَ الشُّكْرَ

امن اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بقا امن کی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر

عَلَى الْعَافِيَةِ وَ اَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا

امن پر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سیر چشمی آدمیوں سے اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ (الحزب الاعظم للقاری) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ

اللہ برتر و بزرگ کے یا اللہ کر لے ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے

الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ

جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے جو مقبول مہمان ہوں گے یا اللہ

اِنِّيْ اَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى

میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا نفس جو تجھ پر اطمینان رکھے جو تیرے ملنے کا یقین رکھے اور تیرے حکم

بِقَضَآئِكَ وَ تَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ۞ (عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ، وعلی رضی اللہ عنہ) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ

پر راضی رہے اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے یا اللہ کر دے مجھے اُن لوگوں میں سے کہ انہوں نے توکل کیا

عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ

تجھ پر پس تو کافی ہو گیا انہیں اور انھوں نے ہدایت مانگی تجھ سے پس تو نے ہدایت کر دی انھیں اور انہوں نے مدد چاہی تجھ سے

کنز العمال۔ عن انس رضی اللہ عنہ

فَنَصَرْتَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَآءِ

پس تو نے مدد دی انہیں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نعمت کا پورا ہونا جملہ چیزوں میں

كُلِّهَا وَ الشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَ بَعْدَ الرِّضٰى

اور تیرا شکر ان پر یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور بعد راضی ہو جانے

الْخِيَرَةَ فِيْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَ لِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ

کے میرے لئے انتخاب کر تمام ایسی چیزوں میں انتخاب ہوتا ہےاور انتخاب سب ہی اچھے

کنز العمال۔ عن سعد رضی اللہ عنہ

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ ۞ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ

کاموں کا نہ برے کاموں کا اے کریم یا اللہ توفیق دے مجھے

لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَ الْعَمَلِ وَ الْفِعْلِ وَ

اس چیز کی جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے قول ہو وہ یا عمل یا فعل یا

کنز العمال۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

النِّيَّةِ وَ الْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

نیت یا طریق بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِيْ وَ قَلْبُهٗ يَرْعَانِيْٓ

پناہ چاہتا ہوں تیری مکار دوست سے کہ آنکھیں تو اس کی مجھے دیکھتی ہوں اور دل اس کا مجھے چرے لیتا ہو

اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ

اگر دیکھے بھلائی تو دبا دے اور اگر دیکھے برائی تو فاش کرے اُسے یا اللہ

اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاۤؤُسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری شدت فقر سے اور بہت محتاجی سے یا اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ

پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان سے اور اس کے لشکروں سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ تَصُدَّ

عورتوں کے فتنہ سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ منہ پھیرے تو

عَنِّیْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

مجھ سے قیامت کے دن یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہر

كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِیْ

اُس عمل سے کہ رُسوا کر دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس ساتھی سے کہ تکلیف دے مجھے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ

اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے منصوبہ سے کہ غافل کر دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے

فَقْرٍ يُّنْسِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

فقر سے کہ بھول میں ڈال دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس مالداری سے کہ دماغ چلا دے میرا یا اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ ؕ كنز العمال وغیرہ

پناہ چاہتا ہوں تیری فکر کی موت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی معلومات کی تعداد کے بقدر

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَذَالِكَ ۝ اَللّٰھُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ

رحمت نازل فرما اور اسی طرح سلامتی نازل فرما اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ ۝ اَللّٰھُمَّ

اور فضیلت اور شرف اور بلند مرتبہ عطا فرما۔ اے اللہ

اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ أَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ

میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بن دیکھے ایمان لایا ہوں لہذا تو جنت میں مجھے انکے دیدار سے محروم نہ فرمانا

وَارْزُقْنِيْ مَحَبَّتَهٗ ۝ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ ۝ وَاسْقِنِيْ مِنْ

اور مجھے انکی محبت نصیب فرما۔ اور مجھے انکے دین پر موت عطا فرما۔ اور مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے خوش کن

حَوْضِهٖ شَرَابًا مَّرِيْئًا سَائِغًا هَنِيْئًا لَّا نَظْمَأُ فِيْهِ بَعْدَهَا

خوش گوار حلق میں بسہولت اترنے والا شراب پلا کہ جس کے بعد ہم کبھی پیاسے

أَبَدًا ۝ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى

نہ رہیں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ آمین. آمین. آمین

برحمتك يا ارحم الراحمين ۝

بیماری اور دواء کی تعداد کے بقدر۔ اور برکت اور سلامتی نازل فرما۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے۔ اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا

مِنْ دُعَآءِ حُضُوْرِ الْقَلْبِ وَالْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ

ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا

کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ تو (یااللہ) اُن (رسول) پر

اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنْ

رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پُروا ہوائیں چلتی رہیں ، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی

الْاُصُوْلِ ۝ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۝ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَ

رہیں۔اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا

مِنْكَ الْقَبُوْلُ ۝

ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

یَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ ۞ یَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ ۞

اے بڑے بڑے انعامات والے اے وسیع رحمت والے

یَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ ۞ یَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ ۞

اے بلیغ حکمت والے اے کامل قدرت والے

یَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ ۞ یَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ ۞

اے قطعی دلیل والے اے ظاہری کرامت والے

یَا ذَا الصِّفَةِ الْعَالِیَةِ ۞ یَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّآئِمَةِ ۞

اے اونچی صفت والے اے دائمی عزت والے

یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنَةِ ۞ یَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ ۞

اے مضبوط قوت والے اے قدیم احسان والے

یَا كَرِیْمَ الصَّفْحِ ۞ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ ۞ یَا كَثِیْرَ الْخَیْرِ ۞

اے بہترین درگزر کرنے والے اے بڑے احسان والے اے بہت خیر والے

یَا قَدِیْمَ الْفَضْلِ ❁ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ ❁ یَا دَآئِمَ اللُّطْفِ

اے ہمیشہ فضل کرنے والے ❁ اے باریک کاری گری والے ❁ اے ہمیشہ مہربان ہونے والے

یَا نَافِسَ الْکَرْبِ ❁ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ ❁ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ ❁

اے غم دور کرنے والے ❁ اے تکلیف ہٹانے والے ❁ اے سلطنت کے مالک

❁ یَا قَاضِیًا بِالْحَقِّ ❁

اے حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والے

یَا عَزِیْزًا لَّا یُضَامُ ❁ یَا لَطِیْفًا لَّا یُرَامُ ❁ یَا رَقِیْبًا لَّا یَنَامُ ❁

اے غالب جسے مجبور نہیں کیا جاسکتا ❁ اے باریک ولطیف جسے پایا نہیں جاسکتا ❁ اے نگہبان جو سوتا نہیں

یَا قَآئِمًا لَّا یَفُوْتُ ❁ یَا حَیًّا لَّا یَمُوْتُ ❁ یَا مَلِکًا لَّا یَزُوْلُ ❁

اے قائم جو فوت نہیں ہوتا ❁ اے زندہ جو مرتا نہیں ❁ اے دائمی بادشاہ

یَا بَاقِیًا لَّا یَفْنٰی ❁ یَا عَالِمًا لَّا یَجْهَلُ ❁ یَا صَمَدًا لَّا یُطْعَمُ ❁

اے باقی رہنے والے جو فنا نہیں ہوتا ❁ اے جاننے والے جو ناواقف نہیں ❁ اے بے نیاز جس کو کھلایا نہیں جاتا

❁ یَا قَوِیًّا لَّا یُضْعَفُ ❁

اے طاقتور جسے کمزور نہیں کیا جاسکتا

یَا نُوْرَ النُّوْرِ ❁ یَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ ❁ یَا مُصَوِّرَ النُّوْرِ ❁

اے نور کے نور ❁ اے نور کو منور کرنے والے ❁ اے نور کی تصویر بنانے والے

يَا خَالِقَ النُّوۡرِ ۞ يَا مُقَدِّرَ النُّوۡرِ ۞ يَا مُدَبِّرَ النُّوۡرِ ۞

اے نور کے پیدا کرنے والے | اے نور کی تقدیر کرنے والے | اے نور کی تدبیر کرنے والے

يَا نُوۡرًا قَبۡلَ كُلِّ نُوۡرٍ ۞ يَا نُوۡرًا بَعۡدَ كُلِّ نُوۡرٍ ۞

اے ہر نور سے پہلے نور | اے ہر نور کے بعد نور

يَا نُوۡرًا فَوۡقَ كُلِّ نُوۡرٍ ۞ يَا نُوۡرًا الَّيۡسَ مِثۡلَهٗ نُوۡرٌ ۞

اے ہر نور کے اوپر نور | اے نور جس کی مثل کوئی نور نہیں

يَا نِعۡمَ الۡحَبِيۡبُ ۞ يَا نِعۡمَ الطَّبِيۡبُ ۞ يَا نِعۡمَ الۡحَسِيۡبُ ۞

اے بہترین دوست | اے بہترین طبیب | اے بہترین حساب لینے والے

يَا نِعۡمَ الۡقَرِيۡبُ ۞ يَا نِعۡمَ الرَّقِيۡبُ ۞ يَا نِعۡمَ الۡمُجِيۡبُ ۞

اے اچھے قریبی | اے اچھے نگہبان | اے بہترین جواب دینے والے

يَا نِعۡمَ الۡاَنِيۡسُ ۞ يَا نِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ۞ يَا نِعۡمَ الۡمَوۡلٰى ۞

اے اچھے ساتھی | اے بہترین کارساز | اے بہترین مولی

۞ يَا نِعۡمَ النَّصِيۡرُ ۞

اے بہترین مددگار

۞ يَا مَنۡ يُّقَلِّبُ الَّيۡلَ وَ النَّهَارَ ۞

اے وہ ذات جو رات اور دن کو پلٹتا ہے

يَا مَنْ خَلَقَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ

اے وہ ذات جس نے تاریکیاں اور روشنی پیدا کی

يَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ

اے وہ ذات جس نے سایہ اور لو بنائی

يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

اے وہ ذات جس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا

يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ ❁ يَا مَنْ لَّهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

اے وہ ذات جس نے زندگی اور موت پیدا کی اے وہ ذات جس کے لئے حکم کرنا اور امر کرنا ہے

يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

اے وہ ذات جس نے نہ کوئی بیوی پکڑی اور نہ اولاد

يَا مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

اے وہ ذات جس کیلئے بادشاہت میں کوئی شریک نہیں

يَا مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ ❁ يَا مَنْ لَّهُ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ

اے وہ ذات کہ اس پر کبھی ذلت ہی نہیں کہ مددگار چاہے اے وہ ذات جس کے لئے طاقت اور قوت ہے

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ ❁ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيْدِ

اے بزرگ عرش والے اے درست قول والے

یَا ذَا الْفَضْلِ الرَّشِیْدِ ۞ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ ۞

اے عمدہ فضل والے — اے سخت پکڑ والے

یَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِیْدِ ۞ یَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ ۞

اے وعدہ (خوشخبری) اور وعید (ڈانٹ) والے — اے بغیر دوری کے نزدیک

یَا مَنْ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ۞ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۞

اے وہ ذات جو دوست اور قابل تعریف ہے — اے وہ ذات جو ہر چیز پر (حاضر) گواہ ہے

۞ یَا مَنْ هُوَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ۞

اے وہ ذات جو اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا

۞ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ۞

اے وہ ذات جو بندوں کے شہ رگ سے زیادہ قریب ہے

۞ یَا مَنْ لَّا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَا وَزِیْرَ ۞

اے وہ ذات جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ کوئی وزیر

۞ یَا مَنْ لَّا شَبِیْهَ لَهٗ وَلَا نَظِیْرَ ۞

اے وہ ذات جس کا نہ کوئی مشابہ ہے اور نہ کوئی مثل

۞ یَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِیْرِ ۞

اے سورج اور روشن چاند کو پیدا کرنے والے

يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ

اے ناتواں محتاج فقیر کو مالدار بنانے والے

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ ۞ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ

اے چھوٹے بچے کو روزی دینے والے — اے بوڑھے شیخ پر رحم کرنے والے

يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ ۞ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرٌ

اے خوفزدہ پناہ طلب کرنے والے کو پناہ دینے والے (بچانے والے) — اے وہ ذات جو اپنے بندوں کو دیکھتا ہے

يَا مَنْ هُوَ بِحَوَآئِجِ الْعِبَادِ خَبِيْرٌ

اے وہ ذات جو بندوں کی ضروریات سے واقف ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اے وہ ذات جو ہر چیز پر قادر ہے

يَا ذَا الْجُوْدِ وَ النِّعَمِ ۞ يَا ذَا الْفَضْلِ وَ الْكَرَمِ

اے سخاوت اور انعامات والے — اے فضل و کرم والے

يَا ذَا الْبَأْسِ وَ النِّقَمِ ۞ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ

اے قوت اور انتظام والے — اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے

يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَ النَّسَمِ ۞ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ

اے چھوٹی چونٹی (جسم) اور روح (سانس) پیدا کرنے والے — اے عرب اور عجم کو الہام کرنے والے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ ۞ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ ۞

اے تکلیف اور دکھ کو دور کرنے والے — اے راز اور قصے کو جاننے والے

۞ يَا مَنْ لَّهُ الْبَيْتُ وَ الْحَرَمُ ۞

اے وہ ذات جس کے لئے بیت اللہ اور حرم ہے

۞ يَا مَنْ يَّخْلُقُ الْاَشْيَآءَ مِنَ الْعَدَمِ ۞

اے وہ ذات جو اشیاء کو عدم سے پیدا کرتا ہے

اِلٰهِيْ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا الْعَبْدُ ۞ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ ۞

الٰہی تو میرا رب ہے اور میں بندہ ہوں — اور تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں

۞ وَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ ۞

اور تو رازق ہے اور میں رزق دیا ہوا ہوں

۞ وَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ ۞

تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں

وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ ۞ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ ۞

تو عزیز ہے اور میں ذلیل ہوں — تو غنی ہے اور میں فقیر

وَاَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ ۞ وَاَنْتَ الْبَاقِيْ وَاَنَا الْفَانِيْ ۞

تو زندہ ہے اور میں مردہ ہوں — تو باقی ہے اور میں فانی

وَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا اللَّئِيْمُ

تو شریف ہے اور میں کمینہ

وَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِيْءُ

تو محسن ہے اور میں بدکار

وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

تو معاف کرنے والا ہے اور میں گنہگار

وَ اَنْتَ الْعَظِيْمُ وَاَنَا الْحَقِيْرُ

تو عظیم ہے اور میں حقیر

وَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ

تو طاقتور ہے اور میں کمزور

وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّآئِلُ

تو دینے والا ہے اور میں سائل

وَ اَنْتَ الْاَمِيْنُ وَاَنَا الْخَآئِفُ

تو امین ہے اور میں خوفزدہ

وَ اَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْمِسْكِيْنُ

تو سخی ہے اور میں مسکین

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَمَانُ الْاَمَانُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ

تو پاک ہے اے وہ ذات کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے امن امن ہمیں جہنم سے خلاصی عطا فرما

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا خَلِّصْنَا وَ اَجِرْنَا وَ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَ عَافِنَا

اے اللہ ہمارے رب ہمیں چھٹکارا دے اور ہمیں پناہ دے اور ہمیں نجات دے جہنم کی آگ سے اور ہمیں عافیت دے

وَاعْفُ عَنَّا وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ دَارَ قُدْسِكَ مَعَ الْاَبْرَارِ ۞

اور ہمیں معاف فرما اور اپنے پاکیزہ گھر جنت میں نیک لوگوں کیساتھ ہمیں داخل فرما

بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ ۞ بِفَضْلِكَ يَا غَفَّارُ ۞ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ

اپنے عفو سے اے پناہ دینے والے اپنے فعل سے اے معاف کرنے والے میں تجھ سے ان عمدہ بہترین

الْاَسْمَآءِ الْكَرِيْمَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالصِّفَاتِ الْجَلِيْلَةِ اللَّطِيْفَةِ

ناموں اور صفات جلیلہ لطیفہ کے توسط سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سردار

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِعَدَدِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان اصحاب پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نیکیوں کی

حَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ بِسْمِ اللّٰهِ ۞ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۞

تعداد (کے برابر) رحمت نازل فرما اللہ کے نام سے میرے لئے اللہ کافی ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

شَهِدَ اللّٰهُ ۞ قُلْ هُوَ اللّٰهُ ۞ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۞ رَبِّيَ اللّٰهُ ۞ تَبَارَكَ اللّٰهُ ۞

شاہد ہے اللہ کہہ وہ اللہ ہے جو اللہ چاہے میرا رب اللہ ہے اللہ بابرکت ہے

تَعَالَى اللّٰهُ ۞ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ۞ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۞ وَهُوَ

اللہ بلند و بالا ہے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا آپ کے لیے ان سے اللہ کافی ہے وہ سننے والا

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞

جاننے والا ہے

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَمَانُ الْاَمَانُ ۞ لَآ اُحْصِيْ

تو پاک ہے اے وہ ذات کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے امن امن میں تیری ایسی

ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ۞ يَآ اَللّٰهُ

تعریف نہیں کر سکتا جو خود تو نے اپنی کی ہے اے اللہ

يَا رَحْمٰنُ ۞ يَا رَحِيْمُ ۞ يَا غَفُوْرُ ۞ يَا شَكُوْرُ ۞ اَسْئَلُكَ بِمَآ

اے رحمٰن اے رحیم اے غفور اے شکور میں تجھ سے ان

اَحْصَيْتَهُ عَلَيْكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ

اسماء کی بدولت جو تو نے اپنے لیے رکھے ہیں اور تیری صفات

الْعُلْيَا وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

علیم اور کلمات تامہ کے توسط سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری میرے والدین کی اور میرے

لِاَسَاتِذَتِيْ وَلِمَنْ اَحْسَنَ اِلَيَّ اِحْسَانًا دِيْنِيًّا اَوْ دُنْيَوِيًّا

اساتذہ کی اور اس شخص کی جس نے مجھ پر دینی یا دنیوی احسان کیا ہے

وَلِمَنْ تَأَلَّفَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءَ الْجَلِيْلَةَ اللَّطِيْفَةَ وَالصِّفَاتِ

اور اس شخص کی جس نے ان اسماء اور صفات مبارکہ

الْكَرِيْمَةَ الشَّرِيْفَةَ وَ الْاَدْعِيَةَ الْقُرْاٰنِيَّةَ وَغَيْرَهَا مِنَ

اور ادعیہ مقبولہ قرآنیہ یا ماثورہ کو جمع کیا ہے اور

الْاَدْعِيَةِ الْمَأْثُوْرَةِ وَلِمَنْ سَعٰى فِيْ اِشَاعَتِهَا وَ لِجَمِيْعِ

اس شخص کی جس نے اسکی اشاعت کی سعی فرمائی ہے اورتمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

مومنین اور مئو منات کی اور مسلمین اور مسلمات

اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ تَرْحَمَنَا رَحْمَةً تُغْنِيْنَا بِهَا

جوان میں سے زندہ ہیں اور جوفوت ہو چکے ان سب کی مغفرت فرمائے۔ اور تو ہم پر ایسی رحمت فرمائے کہ جسکے ذریعے

عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا

توہمیں اپنے ماسواء مخلوق کی رحمت سے مستغنی کردے اور یہ کہ تو ہماری تمام حاجات پوری فرمائے

وَ تُعْطِيَنَا سُؤَالَنَا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ تَخْتِمَ لَنَا

اور ہمیں ہمارا مسئول دنیوی اور اخروی عطاء فرمائے اور تو ہمارا خاتمہ

بِالسَّعَادَةِ وَ الشَّهَادَةِ وَ الْكَرَامَةِ وَ الْبُشْرٰى عِنْدَ فِرَاقِ

سعادت شہادت کرامت اور دنیا سے رخصت ہوتے وقت بشارت

الدُّنْيَا وَ تَجْزِيَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا

سے فرمائے اور ہماری طرف سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا بدلہ عطا فرمائے

هُوَ اَهْلُهُ وَ مُسْتَحَقُّهُ وَ اَنْ لَّا تَكِلَنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا طَرْفَةَ

جس کے وہ اہل اور مستحق ہیں اور یہ کہ ہمیں آنکھ جھپکنے کے برابر بھی ہمارے نفسوں کے یا اپنی

عَيْنٍ وَّ لَآ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَ تُصْلِحَ لَنَا شَاْنَنَا وَ

مخلوق میں سے کسی کی طرف سپرد نہ فرمائے۔اور ہمارے تمام احوال کی اصلاح فرمائے اور

اَنْ تَحْرُسَنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ تَحْفَظَنَا بِرُكْنِكَ

اپنی نہ سونے والی آنکھ سے ہماری نگہبانی فرمائے اور اپنی طاقتور غیر عاجز

الَّذِيْ لَا يُرَامُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ اَنْ تَصْرِفَ

قوت سے اے ذی الجلال والاکرام ہماری حفاظت فرمائے اور یہ کہ تو پھیرلے ہم سے

عَنَّا وَ عَمَّنْ قَرَأَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءَ اٰفَةَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ

اور جو ان اسماء کو پڑھے ان سے جن ، انس اور

الشَّيَاطِيْنِ ۞ وَ زَلْزَلَةَ الْاَرْضِ وَدَكْدَكَةَ الْجِبَالِ مِنْ

شیاطین کی آفت کو اور زمین کے زلزلے اور پہاڑ کے ریزہ ریزہ ہونے کو

خَشْيَتِهٖ ۞ وَاٰفَةَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ وَعَيْنَ السُّوْٓءِ وَوَجَعَ

اپنی خشیت سے اور طاعون کی آفت ، اور بری آنکھ سے

الْجَوَارِحِ وَسَآئِرَ الْاٰفَاتِ وَتَحْفَظَنَا مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّسُوْٓءٍ

اور بدنی تکلیف اور تمام آفات کو اور یہ کہ تو ہماری حفاظت فرمائے ہر شر اور برائی سے

وَتَرْزُقَنَا السَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ وَالْخَيْرَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور ہمیں سلامتی عافیت دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب فرمائے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اوران کی آل اور اصحاب پر رحمت فرما اور صرف رب العالمین کے لئے حمد وثنا ہے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ

دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ رَبَّنَا لَا

ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔ اے رب ہمارے نہ

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر

اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر ، اے رب ہمارے اور نہ

تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ٝ وَاغۡفِرۡ لَنَا ٝ

اُٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں،

وَارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۸۶﴾ البقرۃ ۲

اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ ہَدَیۡتَنَا وَہَبۡ لَنَا مِنۡ

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے

لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَہَّابُ ﴿۸﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا

پاس سے ایک رحمت ، بیشک تو ہی دینے والا ہے۔ اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں

فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ ۚ رَبَّنَا مَا

بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو نے

خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

رَبَّنَاۤ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَہٗ ؕ وَمَا

اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اُسے رسوا کر دیا ، اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾

ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

دن رسوا نہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔ اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی

اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

کی، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

سے ہو جائیں گے۔ اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت

مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

دے۔ تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو

خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

سب سے اچھا بخشنے والا ہے۔ اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

ظالم لوگوں کا۔ اور چھوڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ

اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔ اے رب میرے کر دے

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی، اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اے رب ہمارے بخشا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن

الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾

حساب قائم ہو۔ اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا اُنہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ (بنی اسرآءیل ۱۷) رَبَّنَآ اٰتِنَا

اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔ اے رب ہمارے دے ہمیں

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ (الکہف ۱۸) رَبِّ

اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا۔ اے رب میرے

اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک

مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ (طٰہٰ ۲۰) رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (طٰہٰ ۲۰)

میری زبان سے۔ کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔ اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ (الانبیآء ۲۱) رَبِّ

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے۔ اے رب میرے

لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ (الانبیآء ۲۱) رَبِّ

نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔ اے رب

اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبِّ

اُتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔ اے رب

اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

سے کہ وہ میرے پاس آئیں ۔ اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ (المؤمنون ۲۳) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ

اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے ۔ اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب ،

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ (الفرقان ۲۵) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

کہ اُس کا عذاب گلو گیر ہے۔ اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں

وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (الفرقان ۲۵)

اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر دے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا۔

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے

وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ

ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ (النمل ۲۷) رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ

اپنے نیک بندوں میں۔ اے رب میں اُس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے

فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ (القصص ۲۸) رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ (العنکبوت ۲۹)

محتاج ہوں۔ اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنھوں نے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٧ رَبَّنَا

توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔اے رب ہمارے

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

اور داخل کراُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ۝٨ لا وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

حکمت والا۔ اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اُس

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ ع وَ

دن بچالے تو اس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔ اور

الاحقاف ۴۶

اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٥

صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝١٠ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ رَبَّنَا عَلَيْكَ

ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔ اے رب ہمارے تجھی پر

تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا

ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے نہ

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

کر ہمیں متمکش کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ

زبردست حکمت والا۔ اے رب ہمارے کامل کر دے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور

لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ

یا اللہ تو خلاق عظیم ہے تو سنتا جانتا ہے تو غفور

رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ

رحیم ہے تو مالک ہے عرش عظیم کا یا اللہ تو محسن ہے

الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَ

صاحب جود صاحب کرم ہے بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے

اسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِيْ

اور پردہ پوشی کر میری اور جبر نقصان کہ میرا اور رفعت دے مجھے اور ہدایت دے مجھے اور گمراہ نہ کر مجھے اور داخل کر

الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَ

مجھے جنت میں اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین اے رب اپنا بنا لے مجھے اور

فِيْ نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَ

میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دے اور لوگوں کی نظر میں عظمت دے مجھے اور

مِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ

برے اخلاق سے بچا دے مجھے یا اللہ فرمائش کی ہے تو نے ہماری ذات سے اُن اعمال کی کہ ہم

اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ

اُس پر اختیار نہیں رکھتے بدوں تیری توفیق کے تو دے دے ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق کہ راضی کر دے تجھے

کنز العمال عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ وابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

عَنَّا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا وَّاَسْاَلُكَ قَلْبًا

ہم سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے دل

خَاشِعًا وَّ اَسْأَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّ اَسْأَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّ

خشوع کرنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے دین راست اور

اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّ اَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ

مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا سے اور مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا

وَ اَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَ اَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ

اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر امن پر اور مانگتا ہوں تجھ سے بے پرواہی

کنز العمال عن علی رضی اللہ عنہ وابن عمر رضی اللہ عنہ

النَّاسِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ وَ نُزُلَ

لوگوں سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ثواب شکر والوں کا سا اور مہمانی

الْمُقَرَّبِيْنَ وَ مُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ وَ يَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ

مقربین کی سی اور ہمراہی انبیاء علیہم السلام کی اور یقین صدیقوں کا سا اور

ذِلَّةَ الْمُتَّقِيْنَ وَ اِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ عَلٰى

تواضع متقین کی سی اور خشوع یقین والوں کا سا یہاں تک کہ وفات دے تو مجھے

الحزب الاعظم للقاری

ذٰلِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا

اس حال پر اے ارحم الراحمین یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا

کنز العمال عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

وَّهُدًى قَيِّمًا وَّ عِلْمًا نَّافِعًا ۞ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ عِنْدِيْ

اور ہدایت مستحکم اور علم نافع یا اللہ نہ کر کسی بد کار کا مجھ پر

كنز العمال عن معاذ رضی اللہ عنہ

نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

کوئی احسان کہ مکافات کرنی پڑے مجھ کو اس کی دنیا اور آخرت میں یا اللہ بخش دے

ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَ طَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ وَ قَنِّعْنِيْ بِمَا

میرے گناہ اور وسیع کر دے میرا خلق اور حلال کر دے میرا کسب اور قناعت دے مجھے

رَزَقْتَنِيْ وَ لَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَّفْتَهٗ عَنِّيْ ۞ كنز العمال عن علی رضی اللہ عنہ

اُس چیز پر جو تو نے مجھے دی اور نہ لے جا طلب میری کسی ایسی چیز کی طرف جس کو تو نے مجھ سے ہٹا لیا ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام ان چیزوں سے جو تو نے پیدا کیں

وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ

اور تیری حفاظت میں آتا ہوں اُن سے اور کر میرے لئے اپنے یہاں دخل اور کر

لِّيْ عِنْدَكَ زُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ

میرے لئے اپنے یہاں قرب اور رجوع نیک اور کر مجھے ان لوگوں میں سے کہ ڈرتے ہیں

مَقَامَكَ وَ وَعِيْدَكَ وَ يَرْجُوْ لِقَآئَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ

تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیرے وعید سے اور تمنا رکھتے ہیں تیرے وصال کی اور کر دے مجھے

يَّتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ اَسْأَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ

ان لوگوں میں سے کہ توبہ کرتے ہیں تیری طرف توبہ خالص اور مانگتا ہوں میں تجھ سے عمل مقبول اور

کنزالعمال عن انس رضی اللہ عنہ وابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

عِلْمًا نَّجِيحًا وَّ سَعْيًا مَّشْكُورًا وَّ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۞ اَللّٰهُمَّ

کارآمد اور سعی مشکورا اور تجارت جس میں گھاٹا نہ ہو یا اللہ

اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى

میں مانگتا ہوں تجھ سے اپنی جان بخشی دوزخ سے یا اللہ مدد کر میری

کتاب الاذکار للنووی عن عائشہ رضی اللہ عنہا ۔کنزالعمال عن عائشہ رضی اللہ عنہا

غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

موت کی بے ہوشیوں اور موت کی سختیوں پر یا اللہ بخش دے مجھے

کنزالعمال عن عائشہ رضی اللہ عنہا

وَارْحَمْنِيْ وَ اَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ

اور رحم کر مجھ پر اور شامل کر مجھے اعلیٰ رفیقوں میں یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ

اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں اور اس کو میں جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اُس کی

لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا

کہ میں اُسے نہ جانتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں تیری کہ بددعا دے مجھے کوئی رشتہ دار جس سے میں نے قطع رحم کیا ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اُس حیوان کی برائی سے کہ پیٹ کے بل چلتا ہے اور اس

شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى

حیوان کی بُرائی سے کہ دو پیروں سے چلتا ہے اور اس حیوان کی برائی سے کہ

اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ

چار پیروں سے چلتا ہے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ایسی عورت سے کہ مجھے بوڑھا کر دے

الْمَشِیْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ یَّكُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَّ

بوڑھاپے سے پہلے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسی اولاد سے کہ ہو مجھ پر وبال اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ یَّكُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ

پناہ چاہتا ہوں تیری ایسے مال سے کہ ہو مجھ پر عذاب یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الشَّكِّ فِی الْحَقِّ بَعْدَ الْیَقِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ

تیری شک لانے سے حق بات میں بعد یقین کے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ یَوْمِ الدِّیْنِ

شیطان مردود سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری سختی روز جزا سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ناگہانی موت سے اور سانپ

الْحَیَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ

کے کاٹنے سے اور درندے سے اور ڈوبنے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ

اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ ۞ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی عن ابی بکر رضی اللہ عنہ

گر پڑوں کسی چیز پر اور مارے جانے سے لشکر کے بھاگنے کے وقت اے اللہ تعالٰی

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ فِيْ حَقِّ مَنْ سَعٰى فِيْ اِشَاعَتِهَا

ان دعاؤں کو قبول فرما اس کے حق میں جس نے ان کی اشاعت میں کوشش کی اور

وَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِ

جملہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے حق میں اور حق تعالیٰ رحمت کاملہ نازل فرمائے سرور

الْكَائِنَاتِ وَ اَكْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ

کائنات اور بہترین مخلوقات پر ایسی رحمت کہ جس کی کوئی حد و نہایت نہ ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

اے اللہ تمام جہاں کے سردار اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر

صَلَاةً اَنْتَ لَهَا أَهْلٌ ○ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ كَذٰلِكَ ○ رَبِّ صَلِّ

ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کے شایان شان ہو اور ایسی ہی برکت اور سلامتی بھی نازل فرما اے میرے رب

عَلٰى نَبِيِّيْ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ أَجَلَّهَا ○ وَ اقْضِ لِيْ بِجَاهِهٖ حَوَائِجِيْ

میرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر عظیم ترین رحمت نازل فرما اور اسکی بدولت میری تمام حاجات

كُلَّهَا ○ وَ صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهَا ○ وَ سَلِّمْ وَ شَرِّفْ

پوری فرما اور ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کے شایان شان ہو اور سلامتی نازل فرما اور ہمیشہ فضل

وَ كَرِّمْ دَائِمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

و کرم کا معاملہ فرما اے اللہ امی نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر نزول رحمت فرما

عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ أَوَّلِ كَلَامِنَا ○

اے اللہ ہماری بات کے شروع میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول رحمت فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ أَوْسَطِ كَلَامِنَا ○

اے اللہ ہماری بات کے درمیان میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول رحمت فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اٰخِرِ كَلَامِنَا ○ آمین. آمین . آمین برحمتك يا ارحم الراحمينo

اے اللہ ہماری بات کے آخر میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول رحمت فرما

سخت بیماریوں اور مصائب کا یقینی علاج

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ مقاصد میں کامیابی اور مشکلات سے خلاصی کا یقینی علاج ہے۔ اکثر لوگ بہت سی مصیبتوں و پریشانیوں میں مبتلا ہیں مثلاً (1) سکون نہ ہونا، پریشان رہنا۔ (2) بلڈ پریشر، دل کی بیماریاں اور بہت سے دوسرے امراض میں مبتلا ہونا۔ (3) رزق کی تنگی ہونا۔ (4) کاروبار میں مشکلات اور مصائب کا پیش آنا۔ (5) نکاح نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہونا (مرد ہو یا عورت)۔ (6) قرض کی وجہ سے پریشان ہونا (اس پر ہو یا اس کا دوسروں پر)۔ (7) کاروبار یا پڑھائی میں دل نہ لگنا۔ (8) غصہ کا غلبہ ہونا۔ (9) ماں باپ، بھائی، عزیز و اقارب وغیرہ سے نفرت ہونا۔ (10) گناہوں سے نفرت نہ ہونا۔ (11) دین کی طرف رغبت نہ ہونا۔ (12) جادو یا نظر بد کا اندیشہ ہونا۔ (13) غلط ماحول سے پریشان ہونا۔ (14) دین میں سکون و نورانیت نہ ہونا۔ (15) شیطانی وساوس اور غیر مفید خیالاتِ زندگی سے اتنا بیزار ہونا کہ خودکشی کی طرف طبیعت مائل ہونا...... وغیرہ وغیرہ۔ اس کا اکسیر اور مجرب علاج یہ ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ

تفسیر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: ”نہیں ہے طاقت گناہوں سے بچنے کی لیکن اللہ کی حفاظت سے اور نہیں ہے قوت اللہ کی طاعت کی مگر اللہ کی مدد سے“

1)) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ ننانوے آفات کیلئے علاج ہے۔ جس میں سب سے چھوٹی آفت پریشانی ہے (مشکوٰۃ شریف صفحہ 202)۔

(2) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ پڑھتا ہے تو

اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ وہ تابعدار بن گیا اور اپنا کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا۔
(مشکوٰۃ شریف صفحہ 202)

(3) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے (مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر 201)۔ گناہ سے پرہیز اور عبادت کرنا جنت کے خزانوں میں سے ہے اور لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ کے بکثرت پڑھنے سے گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی توفیق مل جاتی ہے۔

(4) حضرت عوف ابن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں دو مصیبتوں میں مبتلا ہوں، ایک میرا لڑکا کفار نے اغوا کیا ہے اور دوسرا رزق کی بہت زیادہ تنگی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو وصیتیں فرمائیں۔ ایک تقویٰ اختیار کرو۔ دوسرا لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ کثرت سے (500 مرتبہ) پڑھا کرو۔ انہوں نے دونوں کام شروع کئے۔ وہ اپنے گھر ہی میں تھے کہ ان کا لڑکا واپس آ گیا اور اپنے ساتھ سو اونٹ بھی لے کر آیا۔ اس طرح تقویٰ اختیار کرنے اور لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ کثرت کے ساتھ پڑھنے سے یہ دونوں مصیبتیں ختم ہو گئیں۔ (معارف القرآن صفحہ 488 جلد 8)

بندہ ناچیز کا مشورہ یہ ہے کہ زبان پر دنیا کا بہت ذکر کیا اور دنیا کے کاموں کو وقت بہت دیا ہے اور خواہشات میں اپنے آپ کو بوڑھا کر لیا۔ آج لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ پڑھنے کے لئے 41 دن تک 24 گھنٹوں میں سے 20، 30 منٹ فارغ کر لیں پھر آپ کو احساس ہو گا کہ کاش میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت نہ کرتا۔ میں دنیا کے کاموں کو کام سمجھتا تھا مگر ذکر الٰہی کو کام نہیں سمجھتا تھا۔ میں دنیا کے کاموں کیلئے وقت نکالتا تھا ذکر کے لئے وقت نہیں نکالتا تھا۔ 41 دن کے بعد آپ ذاکر بن جاؤ گے انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے کسی عمل کے بارے میں کثرت سے کرنے کا حکم نہیں دیا لیکن ذکر کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا

اللہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا (الاحزاب: آیت 41) یعنی اللہ کا ذکر کثرت سے کرو۔ تھوڑا ذکر کرنا منافق کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لَا یَذْکُرُوْنَ اللہَ اِلَّا قَلِیْلًا (النساء: آیت 142) یعنی منافقین ذکر کم کرتے ہیں۔ موت آنے سے پہلے اس بارے میں سوچنے میں اپنا ہی فائدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ذکر کثیر کی توفیق نصیب کرے۔

پڑھنے کا طریقہ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ روزانہ 500 مرتبہ پڑھیں اور اس کے اول 100 مرتبہ اور آخر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگر مشکل ہو تو درود شریف اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ بھی کافی ہے۔ درود شریف جو بھی یاد ہو پڑھ لیں یا یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ ○ پڑھ لیں۔ یہ عمل 41 دن بلاناغہ کرنا ہے۔ اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن ڈبل پڑھے۔ ایک نشست میں زیادہ بہتر ہے مگر ضروری نہیں۔ وضو بھی ضروری نہیں۔ عورت ماہواری کے ایام میں بھی پڑھ سکتی ہے۔ اس کے بعد اس کلام کی برکت سے اپنی حاجات کیلئے دعا کرے تو زیادہ بہتر ہے۔ 41 دن پورے ہونے پر اگر اس کے پڑھنے سے بہت زیادہ سکون ملا، دین میں ترقی محسوس ہوئی گھر میں اتفاق و محبت پیدا ہوئی، غصہ وغیرہ کم ہو گیا، کاروباری حالات میں ترقی محسوس ہوئی اور مخالفین کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ بھی پیچھے ہو گئے ہیں تو اپنے شرعی پیر سے اجازت لے کر اسے مستقل پڑھے۔ آپ اسے باآسانی 15 سے 30 منٹ میں پڑھ سکتے ہیں۔ اگر اپنا مرشد نہ ہو تو شیخ المشائخ امامِ وقت خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کندیاں شریف والے کے خلیفہ (حضرت مولانا) محب اللہ عفی عنہ لورالائی بلوچستان والے سے موبائل نمبر **0333-3807299 / 0302-3807299** یا فون نمبر **0824-411082** پر اجازت کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کوراضی کرنے کا آسان طریقہ

آجکل انسانوں کو گمراہ کرنے کیلئے مختلف قوی اسباب موجود ہیں جن کی وجہ سے انسان غلط کاموں میں لگ کر گمراہی میں مبتلا ہوجاتا ہے اور اپنے خالق، مالک، رازق جل جلالہ سے دور ہوجاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ عبادات، ذکرواذکار، عمل وتقویٰ، سنت کی اتباع، احکام الٰہیہ پر چلنا، آخرت کی فکر کرنا، موت کے بعد ابدالآباد کی زندگی بنانا یہ تمام چیزیں انسان کے دل ودماغ سے نکل جاتی ہیں۔ وہ قوی اسباب جو گمراہی کا ذریعہ ہیں، کیا کیا ہیں؟
شیطان علیہ اللعنت، نفس امارہ (سرکش)، دنیا کی محبت، عصری تعلیم کا غلط ماحول، مخلوط تعلیم، بازاروں میں بے پردہ بے حیا عورتیں، خواہشات کی پیروی، غلط ماحول، گانا بجانا، موسیقی سننا، ٹی وی، ڈی وی ڈی، کیبل، انٹرنیٹ اور موبائل کا غلط استعمال کرنا، حرام کمانا، علماء کی بے ادبی کرنا، نیک لوگوں سے عداوت رکھنا، میڈیا وغیرہ وغیرہ، ان اسباب کی وجہ سے آدمی اللہ تعالیٰ کو ناراض کردیتا ہے۔ دین سے دور ہوجاتا ہے۔ ماں باپ، بہن بھائی وغیرہ کو ناراض کردیتا ہے اور شیطان علیہ اللعنت کو راضی کرتا ہے۔
دنیا کی زندگی میں تلخی، معاشرہ میں جھگڑے، گھر میں بے اتفاقی، گالیاں اور مار پیٹ کا ہونا آخرت برباد کرنا ہے۔ ان قوی اسباب سے بچنا بے حد ضروری ہے۔ آخرت کی آگ میں لمبا عرصہ رہنے سے دنیا کی آگ میں پانچ، دس یا سوسال رہنا آسان ہے۔ جہنم کی آگ دنیا کی آگ سے ستر گنا سخت اور تیز ہے۔

ان گناہوں سے بچنے کا آسان اور کامیاب طریقہ

قرآن پاک، احادیث مبارکہ، بزرگوں کے تجربات اور ملفوظات سے کسی مرشد کامل سے بیعت ہونا اور اس کی ہدایت کے مطابق کچھ نہ کچھ ذکر کرنا ثابت ہوتا ہے۔ اس کی مجلس میں اللہ تعالیٰ کے لئے کبھی کبھار حاضری دینا، اس کی توجہات سے فائدہ اٹھانا تاکہ اس کی صحبت سے دل میں عشق الٰہی آجائے، نورانیت

مل جائے اور عبادت کی توفیق مل جائے، شیطان علیہ اللعنت سے نفرت ہو جائے، برے کاموں سے حفاظت آسانی کے ساتھ نصیب ہو جائے۔ بڑے بڑے حضرات کی زبان پر یہ شعر مشہور ہے۔

یک زماں صحبت با اولیاء بہتر از صد سال طاعت بے ریا

ترجمہ: ولی اللہ کی ایک ساعت کی صحبت سو سال کی بے ریا عبادت سے بہتر ہے۔

کیا یہ شعر ویسے ہی مشہور ہے، کیا کوئی حقیقت نہیں رکھتا؟ اگر آپ کو یقین نہ ہو تو کم از کم تجربہ کر لیں ایسا ہی پائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نیک لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ، اگر ان کی صحبت میں فائدہ نہیں تھا تو پھر اللہ تعالیٰ نے کیوں فرمایا کہ نیک لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اپنے گہرے (زندہ) دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ مرشد کامل گہرا دوست ہوتا ہے اگر مرشد کامل جو مکمل متبع سنت ہے اس کی بیعت اور گہری دوستی سے مرید میں دین منتقل نہیں ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں بتایا کہ آدمی گہرے دوست کے دین پر ہوتا ہے (سمجھ کی بات ہے)۔ غور کرنا چاہیے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار قسم کے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی محبت واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کی وجہ سے محبت کرنے والے، اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے والے، اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ملاقات کرنے والے، اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرنے والے۔ مرشد کامل وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی وجہ سے مریدین کے ساتھ محبت کرتا ہے، بیٹھتا ہے، ملاقات کرتا ہے، خرچ کرتا ہے۔ اگر مرید کو مرشد کامل کی محبت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت نہیں ملتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی محبت واجب ہے اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کرنے والے کے لئے، اسی طرح بیٹھنے والے کے لئے، ملاقات کرنے والے کیلئے، خرچہ کرنے والے کیلئے۔

غور کرنا چاہیے، اپنے آپ پر رحم کرنا چاہیے ہماری گمراہی کے لئے کتنے زیادہ اور زبردست اسباب ہیں۔ ہم کوئی فکر نہیں کرتے۔ صرف ذکر کرنے سے کام نہیں بنتا جب تک مرشد کامل کی صحبت نہ ہو۔ مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ ملفوظات کمالات اشرفیہ صفحہ 183 پر لکھتے ہیں کہ اگر کوئی لاکھ تسبیحیں پڑھتا رہے کچھ نفع نہیں بغیر صحبت شیخ کے کیونکہ عادت اللہ یونہی جاری ہے کہ بدون صحبت شیخ کے خالص ذکر کام بنانے کے لئے کافی نہیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو جو مقام ملا، صحبت کی وجہ سے ملا نہ کہ مجاہدہ اور ذکراذ کار سے۔ اگر چہ وہ مجاہدہ اور ذکراذ کار بھی کرتے تھے۔ آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت نہیں ملتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب یعنی مرشد کامل تو ملتے ہیں مگر طلب کرنے سے۔ اگر ہم مرشد کامل کی صحبت اور بیعت اختیار نہیں کرتے تو ہمارا مرشد شیطان علیہ اللعنت ہوگا جیسا کہ بزرگوں کا مقولہ ہے کہ **جس کا مرشد نہ ہو اس کا مرشد شیطان ہوتا ہے**۔ شیطان اس کی رہبری کرتا ہے نورانی چالوں میں۔ شیطان کی دو قسم کی چالیں ہیں، ظلمانی اور نورانی۔ نورانی چالیں زیادہ خطرناک ہیں۔ مرشد کامل کو نورانی چالوں کا پتہ چل جاتا ہے اس لئے مرشد کامل کی بیعت اور صحبت بے انتہا ضروری ہے۔ مرشد کامل کے قلب میں یہ کیفیت ہوتی ہے کہ **يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا** (الانفال: آیت 29) یعنی حق و باطل میں پہچان کرسکتا ہے۔

بندہ ناچیز کا مشورہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو روحانی مریض سمجھ کر مرشد کامل سے بیعت ہو جائیں، اس کی ہدایت کے مطابق کچھ نہ کچھ ذکر کریں، اس کی صحبت میں حاضری دیں، اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کے لئے ہم سب کو نیک لوگوں کی صحبت اور رہبری نصیب فرمائے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

مرشد کامل کی بیعت کی ضرورت واحتیاج

کیا اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن پاک اور احادیث مبارکہ میں جو اعمال اور اذکار بتائے ہیں وہ ہدایت وتقویٰ، محبت ومعرفت اور عشق الٰہی پیدا کرنے کے لئے اور نفس وشیطان و غلط ماحول سے بچانے کے لئے کافی نہیں ہیں، پھر مرشد کامل کی بیعت کی کیا ضرورت واحتیاج ہے؟

بیعت کی اہمیت بڑوں اور بزرگوں کے ارشادات کی روشنی میں

حکیم الامت مجدد ملت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ حقیقۃ التصوف و التقویٰ اور آداب معاشرۃ میں لکھتے ہیں کہ ایک ہے ترجمہ سیکھنا وہ مدارس سے ملتا ہے۔ دوسرا ہے ترجمہ اپنے آپ میں لانا وہ خانقاہوں سے مرشد کامل کی صحبت سے مل جاتا ہے۔ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ ملفوظات کمالات اشرفیہ صفحہ 183 میں فرماتے ہیں کہ بدون صحبت شیخ اگر کوئی لاکھ تسبیح پڑھتا رہے کچھ نفع نہیں۔ حضرت خواجہ صاحب (حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلقین میں سے)

نے عرض کیا کہ حضرت خود ذکر اللہ میں یہ کیفیت ہونی چاہیے تھی کہ وہ خود کافی ہوجایا کرتا، صحبت شیخ کی کیوں قید ہے؟ فرمایا کہ کام تو ذکر اللہ ہی بناوے گا لیکن عادت اللہ یوں ہی جاری ہے کہ بدون شیخ کی صحبت کے ہر ذکر کام بنانے کے لئے کافی نہیں۔ اس کیلئے صحبت شیخ شرط ہے۔ جس طرح کاٹ جب کرے گی تلوار ہی کرے گی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ کسی کے قبضہ میں ہو ورنہ اکیلی تلوار کچھ نہیں کر سکتی۔ گو کاٹ جب ہوگی تو تلوار ہی سے ہوگی۔

مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بیعت کے وقت اجمالاً (مرشد) کے ذریعہ سے القائے نسبت ہوجاتی ہے یعنی مناسبت اجمالی حق تعالیٰ کے ساتھ پیدا ہوجاتی ہے۔ اہل اللہ کے ساتھ تعلق ہوگیا تو گویا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق ہوگیا۔ بیعت سے گویا ایک خصوصیت ہوگئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ (کمالات اشرفیہ صفحہ 245)۔

ماہنامہ رسالہ سلوک واحسان کراچی میں صفر المظفر 1432ھ کے شمارہ کے صفحہ 11 پر لکھا ہے کہ ”بانی تبلیغی جماعت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ سالہا سال مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں پڑے رہے۔ اللہ اللہ کا ذکر کرتے تھے۔ اللہ کا نام لینے سے اس کو جو نور حاصل ہوا، اسی نور سے سارے عالم کو سیراب کیا اور منور کیا“۔

مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ”تصوف سے مقصود یہ ہے کہ مئمورات شرعی، مرغوبات طبعی بن جائیں اور منہیات شرعی، مکروہات طبعی بن جائیں۔ (ملفوظات مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ صفحہ 15)

شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ صقالۃ القلوب میں لکھتے ہیں کہ ایک ہے علم نبوی وہ کتابوں سے ملتا ہے۔ دوسرا ہے نور نبوی وہ سینوں (مرشد کامل کے سینے) سے ملتا ہے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے فضائل اعمال صفحہ 631 باب فضائل تبلیغ کے آخر میں تحریر فرمایا ”یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ o (التوبہ : آیت 119)

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو (بیان القرآن)

مفسرین نے لکھا ہے کہ سچوں سے مراد اس جگہ مشائخ صوفیہ ہیں جب کوئی شخص ان کی چوکھٹ کے خدام

میں داخل ہو جاتا ہے تو ان کی تربیت اور قوت ولایت کی بدولت بڑے بڑے مراتب تک ترقی کر جاتا ہے، شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ اگر تیرے کام دوسرے کی مرضی کے تابع نہیں ہوتے تو تو کبھی بھی اپنے نفس کی خواہشات سے انتقال نہیں کر سکتا گو عمر بھر مجاہدے کرتا رہے .... لہٰذا ضروری ہے کہ شیخ کامل کی تلاش میں سعی کر، تاکہ تیری ذات کو اللہ سے ملا دے''۔

فقیہ العصر حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کا ہدایت آموز واقعہ

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ جو اپنے زمانے میں فقیہ العصر کا لقب رکھتے تھے صرف زیارت کے لئے حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہوئے۔ واپسی کا عرض کیا کہ تدریس کی وجہ سے طلباء انتظار میں ہیں۔ حضرت نے رات گذارنے کا فرمایا۔ مولانا نے کہا کہ خانقاہ میں رش کی وجہ سے نیند میں خلل آئے گا۔ حضرت نے فرمایا کہ میں خانقاہ والوں کو سمجھا دوں گا۔ مولانا نے عرض کیا ٹھیک ہے صبح واپس چلا جاؤں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ رات وہاں پر سو گئے۔ فرماتے ہیں کہ تہجد کے وقت میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا بہت سارے لوگ نوافل پڑھ رہے ہیں۔ تلاوت کررہے ہیں، تسبیحات کررہے ہیں، کچھ بیٹھے اللہ کا ذکر کررہے ہیں۔ میرے دل میں خیال آیا کہ رشید احمد ورثۃ الانبیاء میں شامل ہونے کی تمنا میں تو آ گئے ہو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا خلق تو یہ تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے بارے میں قرآن پاک میں ہے کہ ''كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ (الذّٰریٰت : آیت 18,17) اور ایک مقام پر ہے کہ تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ'' (السجدۃ: آیت 16)۔ خانقاہ شریف کا ماحول دیکھنے سے صحابہ کا نقشہ یاد آیا اور اس سے متاثر ہوئے۔ وضو کیا، نفل پڑھے، بیٹھ کر ذکر شروع کر دیا۔ نماز صبح کے بعد حضرت سے واپسی کا عرض کیا۔ حضرت نے فرمایا مولانا ذکر تو کر رہے ہو تو سیکھ کر ذکر کرلو۔ مولانا کو کوئی جواب نہیں آیا۔ آخر گذارش کی کہ حضرت مجھے بیعت کرلو۔ حضرت نے اسی وقت بیعت کے کلمات پڑھائے اور ذکر سکھایا۔ مولانا فرماتے ہیں ان کلمات کو پڑھ کر میرے دل میں ایسی کیفیت ہوئی کہ میں نے سوچا ساری عمر میں نے پڑھانا ہی ہے مگر اپنی اصلاح کے لئے بھی کچھ وقت ہونا چاہیے۔ مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ

حضرت ایک ماہ قیام کروں گا۔ ایک ماہ میں حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے توجہات دیں، ذکر کرایا حتیٰ کہ حضرت کے اندر نسبت کا نور چمکنے لگا۔ مرشد کامل مرید کا امتحان لیتا ہے۔ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کو ایک صاحب نے کھانے کی دعوت دی تو حضرت رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو بھی ساتھ لے گئے۔ حضرت نے ان کو دستر خوان کے کونے پر بٹھایا، ہلکا کھانا ان کو کھلایا اور ساتھیوں کو مرغ اور اچھا کھلایا گیا۔ حضرت نے فرمایا کہ رشید احمد میرا دل چاہتا ہے کہ تجھے جوتوں میں بٹھاتا مگر میں نے کہا چلو تمہیں دستر خوان کے کونے میں ہی بٹھا دیتے ہیں۔ حضرت نے ان کے چہرے کو دیکھا کہ ناگواری محسوس ہوتی ہے یا نہیں۔ تو مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے بالکل تازہ چہرہ اور کشادہ پیشانی سے عرض کیا کہ حضرت میں تو جوتوں میں بیٹھنے کے قابل بھی نہیں تھا آپ نے مجھ پر احسان کیا کہ دستر خوان پر بیٹھایا۔ حضرت نے فرمایا الحمدللہ اس میں جو نفس تھا وہ مٹ چکا ہے، مر چکا ہے۔ حضرت نے ان کو خلافت دی۔ مولانا نے عرض کیا حضرت میں کچھ نہیں ہوں مجھے کیوں خلیفہ بنایا۔ حضرت نے فرمایا اسی وجہ سے خلافت دیتا ہوں کہ تم سمجھ رہے ہو کہ تم کچھ نہیں ہو، اگر تم اپنے آپ کو کچھ سمجھتے تو پھر آپ خلافت کے قابل نہ ہوتے۔ ایک مہینہ کے بعد مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ گنگوہ آ گئے۔ ایک ماہ وہاں پر کام کرتے رہے۔ ایک ماہ کے بعد پھر حضرت حاجی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ تو حضرت نے ان سے پوچھا۔ میاں رشید احمد بیعت سے کچھ تبدیلی نظر آئی۔ مولانا تھوڑی دیر سوچتے رہے، پھر فرمانے لگے، تین تبدیلیاں نظر آئیں۔ پوچھا کونسی ہیں؟ جواب دیا (1) پہلے شریعت پر عمل کرنے کیلئے اپنے نفس کو مجبور کرنا پڑتا تھا اب بے تکلفی کے ساتھ شریعت پر عمل ہو جاتا ہے۔ یعنی طبیعت شریعت کے موافق بن گئی۔ شریعت جس طرح چاہتی ہے، طبیعت بھی اسی طرف جاتی ہے۔ (2) پہلے مطالعہ میں نصوص کے درمیان تعارض نظر آتا تھا۔ اب نصوص کے درمیان تعارض ختم ہو گیا کہیں تعارض نظر نہیں آتا۔ (3) مجھے پہلے کسی مدح سے خوشی اور ذم سے ناراضگی محسوس ہوتی تھی۔ اب دونوں برابر ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے مخلوق راضی ہو یا ناراض ہو کوئی پرواہ نہیں۔

حضرت نے فرمایا، الحمدللہ دین میں تین درجے ہیں علم، عمل اور اخلاص۔ علم میں دو درجے ہیں۔ علم غیر کامل اور علم کامل۔ علم غیر کامل عام علم ہوتا ہے۔ علم کامل وہ ہوتا ہے کہ جو نصوص کے درمیان تعارض نظر نہیں

آ تا۔عمل بھی ناقص اور کامل،عمل ناقص وہ عام عمل ہوتا ہے۔عمل کامل وہ ہوتا ہے کہ طبیعت شریعت کے مطابق بن جائے۔اخلاص کے دو درجہ ہیں۔اخلاص ناقص اور اخلاص کامل۔اخلاص ناقص عام اخلاص ہوتا ہے۔اور اخلاص کامل وہ ہوتا کہ مدح ذم کی پرواہ نہ رہے۔

ایقاط الھمم شرح الحکم تصوف کے موضوع پر مرکزی کتاب ہے۔خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف میانوالی سے ملتی ہے۔اس میں لکھا ہے **مَنْ لَّمْ یَکُنْ لَّهُ شَیْخٌ فَشَیْخُهُ الشَّیْطٰنُ**۔ ترجمہ **جس شخص کا مرشد کامل نہ ہو،تو اس کا مرشد شیطان ہوتا ہے**۔یعنی جب مرشد کامل کی رہبری نہ ہوتو اس کا رہبر شیطان علیہ العنت ہوتا ہے۔

مرشد کامل کی صحبت اور نگرانی کو کیوں ضروری قرار دیا؟

سوال: کیا اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث مبارکہ میں جو اعمال اذکار بتائے ہیں ہدایت اور تقویٰ کیلیئے کافی نہیں ہیں۔مرشد کامل کی صحبت اور نگرانی کو کیوں ضروری قرار دیا؟

جواب نمبرا : مفتی اعظم مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ معارف القرآن میں لکھتے ہیں کہ ہدایت کے لئے صرف قرآن پاک کا پڑھنا (چاہے لفظ کے ساتھ یا معنی کے ساتھ) کافی نہیں جب تک قرآن پاک پر عمل کرنے والوں (مرشد کامل) کی صحبت اختیار نہ کی جائے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک اتارا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی بنا کر بھیجا کہ قرآن پاک پر عمل کرو اس طرح کہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے عمل کو دیکھ کر اتباع کرو۔اگر اس کی ضرورت نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ لوگوں کی اپنی زبان میں صرف قرآن پاک نازل فرماتے کہ اس پر عمل کرو۔مگر اللہ تعالیٰ نے ایسا نہیں کیا بلکہ کتاب اللہ کے ساتھ رہبر بھی بھیجا (یعنی زمانے کا رسول)۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس رہبری کے لئے مرشد کامل ہوتا ہے کیونکہ مرشد کامل پر مرید کو اعتقاد،اعتماد،انقیاد ہوتا ہے۔نفع حاصل کرنے کیلیئے یہ تینوں صفات ضروری ہیں۔دنیاوی معاشرے میں دیکھیں کہ ماہر کی صحبت کے بغیر کام نا کام ہو جاتا ہے۔حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی طرح لکھا ہے کہ درزی کتابوں سے پڑھ پڑھ کر لوگوں کے کپڑے نہیں سی سکتا۔جب تک کسی درزی کی صحبت اختیار نہ کرے۔اسی طرح ڈاکٹر بننا،

ڈرائیور بننا، کھانا پکانے کا ماہر بننا صرف کتابوں کے پڑھنے سے نہیں ہوتا جب تک اسی فن کے ماہر کی صحبت اختیار نہ کی ہو۔ جس پر اعتقاد، اعتماد، انقیاد ہو۔ اسی طرح تقویٰ، محبت الٰہی، عشق الٰہی کی دولت تقویٰ والوں کی محبت اور عشق الٰہی والوں سے ملتی ہے۔

جواب نمبر 2: علماء دیوبند کا کردار پوری دنیا مانتی ہے دعوت وتبلیغ کی شکل میں ہو یا مدارس وسیاست کی شکل میں ہو یا ذکرواذکار، تذکیہ نفس وختم نبوت یا تصنیف وجہاد کی شکل میں ہو۔ اس کی بنیادی وجہ علم ظاہری نہیں تھا بلکہ وہ مرشدین کاملین سے فیض یافتہ تھے۔ اس کے مقابلے میں دوسرے ملکوں میں بڑے بڑے علماء ظاہر ہوئے ہیں لیکن ان کا کردار اپنے ملک میں بھی نظر نہیں آتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس علم ظاہری کے ساتھ باطنی علم نہیں ہے۔

جواب نمبر 3: قرآن پاک میں ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ o (التوبہ : آیت 119) یعنی تقویٰ فرض ہے۔ تقویٰ حاصل کرنے کیلئے نیک لوگوں کی صحبت بھی فرض ہے۔ مرشد کامل وہی ہوتا ہے جس کی صحبت سے مرید فائدہ حاصل کرسکتا ہو کیونکہ اس پر اعتقاد، اعتماد، انقیاد ہے۔ یہ اصول ہے نفع حاصل کرنے کے لئے۔ یہ عادت اللہ ہے کہ مرشد کامل اور مرید کے درمیان اعتقاد، اعتماد اور انقیاد ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کی صحبت سے ہمیں کامل اور مکمل تقویٰ والا بنادے آمین۔

مرشد کامل کی پہچان

مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے کمالات اشرفیہ صفحہ 37 میں لکھا ہے کہ پہچان شیخ (مرشد کامل) یہ ہے کہ شریعت کا پورا متبع ہو۔ بدعت اور شرک سے محفوظ ہو اور جہل کی بات نہ کرتا ہو۔ اس کی صحبت میں بیٹھنے کا اثر یہ ہو کہ دنیا کی محبت کم ہوتی جائے اور حق تعالیٰ کی محبت زیادہ ہوتی جائے مرید جو مرض باطنی بیان کرے وہ اس کو توجہ سے سن کر اس کا علاج تجویز کرے اور جو علاج تجویز کرے اسی سے نفع ہوتا ہے۔ اس کے اتباع کی بدولت روز بروز حالت درست ہوتی جائے۔

مرشد کامل کا حق: مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس شعر میں شیخ کا حق بتایا ہے۔

تین حق مرشد کے ہیں رکھ ان کو یاد　　　اعتقاد و اعتماد و انقیاد

کیا نیک لوگ، جیسے بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ، غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ ختم ہوگئے؟

سوال: عموماً کہا جاتا ہے کہ آج کل نیک لوگ جیسے بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ، غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ وغیرہ ختم ہوگئے ہیں اور ایسے حضرات نہیں ملتے؟

جواب: مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے قسم کھائی ہے کہ آج کل بھی ایسے بڑے حضرات ہیں اور قیامت تک ہوں گے۔ تقویٰ اختیار کرنے کے بارے میں قرآن پاک میں نسخہ ہے کہ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ○ (التوبہ : آیت 119) کہ نیک لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ یہ آیت قیامت تک کے لئے ہے قیامت تک کے لوگوں کیلئے یہ حکم ہے کہ نیک لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ تو پتہ چلا کہ قیامت تک نیک لوگ ہوں گے۔ اس کے لئے ایک مثال ہے، باپ بیٹے سے کہتا ہے کہ دودھ پیتے رہو، کمزوری ختم ہو جائے گی۔ یہ اس وقت کہہ سکتا ہے کہ جب باپ کے پاس دودھ ہو ورنہ نہیں کہہ سکتا۔ لیکن نیک لوگوں کے ملنے کے لئے تین شرطیں ہیں مقصود ہو، طلب ہو اور پیاس ہو۔ جب آدمی بیمار ہوتا ہے تو اچھے سے اچھا ڈاکٹر تلاش کرتا ہے اسی طرح روحانی ڈاکٹر تلاش کرنے چاہئیں جو قیامت تک ملتے رہیں گے۔

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں بیعت

تربیت مریدین کے لئے مشہور سلاسل چار ہیں۔ نقشبندیہ، قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ۔ ان میں سلسلہ نقشبندیہ کی خصوصیت کے بارے میں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہمارے طریقہ (سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ) میں داخل ہوا، وہ محروم نہیں رہے گا۔ اور جو ازلی محروم ہے وہ ہمارے سلسلہ سے منسلک نہ ہو سکے گا۔

مکتوبات امام ربانی میں یہ بھی لکھا ہے کہ سلسلہ نقشبندیہ میں مرید کی ترقی کا دارومدار اکثر مرشد کامل کی توجہات پر ہوتا ہے۔ اگرچہ ذکر اذکار مراقبات بھی کرنے ہیں۔ اکمال الشیم میں حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا کہ اللہ والوں کی توجہ سے سب کچھ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگر وہ فاسق کی طرف توجہ فرماتے ہیں تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے فسق سے توبہ کرتا ہے۔ اگر کافر کی طرف توجہ

فرماتے ہیں تو وہ کفر سے توبہ کرتا ہے۔ اگر مریض کی طرف توجہ فرماتے ہیں تو اس کو شفا ملتی ہے۔ صرف تقدیر کی دیوار کو نہیں گرا سکتے۔ شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ اپنی شرح بخاری تقریر بخاری میں لکھتے ہیں اللہ والوں کی توجہ چار قسم کی ہوتی ہے (1) توجہ انعکاسی (2) توجہ القائی (3) توجہ اصلاحی (4) توجہ اتحادی۔

انعکاسی: یہ وہ ہوتی ہے کہ مرشد اپنے مرید کو توجہ کرتا ہے وہ اثر محسوس کرتا ہے مگر یہ اثر مرشد کے موجود رہنے تک رہتا ہے۔ اس کے جانے سے اثر بھی جاتا ہے یہ سب سے ضعیف ہے۔

القائی: وہ ہوتی ہے کہ مرشد کے جانے سے بھی اثر نہیں جاتا مگر گناہ کی نحوست سے جاتا ہے یہ تھوڑی سی قوی ہے۔

اصلاحی: یہ وہ ہوتی ہے کہ مرید خود بھی ذکر اذکار کے معمولات کا پابند ہو، اس پر مرشد کی توجہ اتنی طاقتور ہوتی ہے کہ مرید کے گناہ کرنے سے بھی توجہ کا اثر اور مزہ ختم نہیں ہوتا بلکہ مستقل جاری رہتا ہے یہ توجہ بہت قوی ہے۔

اتحادی: یہ وہ ہوتی ہے کہ مرشد مرید پر اتنی زوردار توجہ ڈالتا ہے کہ مرید بالکل مرشد جیسا بن جاتا ہے۔ مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی وضاحت کے لئے باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ پیش فرمایا ہے۔

عجیب واقعہ: حضرت باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس چند مہمان آئے۔ مہمان نوازی کیلئے کچھ نہیں تھا۔ باورچی کو پتہ چلا تو وہ اپنے گھر سے کھانا لایا۔ مہمانوں کا اکرام کیا۔ حضرت بہت خوش ہوئے۔ فرمایا اب کچھ مانگ لو۔ مرید نے کہا کہ میں آپ جیسا بن جاؤ۔ انہوں نے کہا اور مانگو یعنی اس کے علاوہ کوئی اور چیز مانگو۔ اس نے اس پر اصرار کیا۔ حضرت اس کو کمرے میں لے گئے اور اس پر اتنی زوردار توجہ ڈالنی شروع کر دی یہاں تک کہ مرید اور حضرت باقی باللہ رحمۃ اللہ کی شکل وشباہت ایک جیسی ہوگئی۔ باہر نکلے، پتہ نہیں چلتا تھا کہ حضرت باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کون اور باورچی کون ہے؟ صرف اتنا فرق تھا کہ حضرت باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ ہوش میں تھے اور مرید بے ہوشی میں تھا۔ تین دن کے بعد باورچی انتقال کر گیا کیونکہ توجہ کو برداشت نہ کرسکا۔ اس کو توجہ اتحادی کہتے ہیں۔

عجیب مثال: کچھوا پانی میں رہتا ہے۔ انڈے خشکی پر ریت میں دیتا ہے۔ اور پھر پانی سے انڈوں پر توجہ کرتا ہے۔ بچے نکلتے ہیں۔ اگر کچھوا مر جائے تو انڈے ضائع ہو جاتے ہیں۔

دوسری مثال کونج ایک لمبی گردن والا پرندہ ہے۔ گرمیوں میں سائبیریا اور روس جاتا ہے۔ انڈے وہاں دیتا ہے۔ سردیوں میں گرم ممالک میں آجاتا ہے پھر یہاں (گرم ممالک) سے انڈوں کی طرف توجہ کرتا ہے۔ اس توجہ کے زور سے انڈوں سے بچے نکالتا ہے۔ اگر وہ مرگیا تو انڈے ضائع ہوجاتے ہیں۔

خلاصہ: اللہ تعالیٰ نے جب کچھوے اور کونج کی توجہ میں اتنی تاثیر رکھی ہے تو اولیاء اللہ کی توجہات میں کتنی تاثیر رکھی ہوگی۔ مقصد یہ ہے کہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں مریدین کے لئے زیادہ سہولت ہے کہ اس سلسلہ پاک میں مرشد کی توجہات سے مرید کو ترقی ملتی ہے اگرچہ زیادہ مجاہدات نہیں ہوتے جیسے دوسرے سلاسل میں ہوتے ہیں۔

حضرت اقدس مولانا محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ بیعت کا مقصد کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ''آپ دیکھتے ہیں کے احکام شرعیہ اور امور دینیہ کا علم ہوتے ہوئے بھی لوگوں کو اخلاق حسنہ اور اعمال صالحہ پر کاربند رہنا مشکل ہوتا ہے۔ بہت سے مسلمان ایسے بھی ہیں کہ نماز روزہ کے تو عادی ہوتے ہیں مگر جھوٹ، فریب اور غیبت جیسی برائیوں سے پرہیز نہیں کرتے۔ بیعت کا مقصد واحد یہ ہے کہ انسان سے رزائل چھوٹ جاتے ہیں اور ان کی بجائے اخلاق عالیہ پیدا ہوجاتے ہیں۔ اعمال صالحہ کی بجا آوری میں سہولت اور معاصی سے نفرت ہوجاتی ہے''۔

اہمیت بیعت قرآن پاک واحادیث مبارکہ کی روشنی میں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ ''لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ''(اٰل عمرٰن: آیت 164)

دلیل نمبر 1: اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی ذمہ داری اور منصب یوں بتایا۔ (1) قرآن پاک زبانی بتانا۔ (2) قرآن پاک کے معنی بتانا۔ (3) حدیث مبارکہ بتانا۔ یہ تینوں کام علم ظاہر والے علماء نے مدارس کی شکل میں سنبھال لئے ہیں۔ (4) تزکیہ نفس کرانا یعنی تعلیم کے علاوہ عملی نگرانی کرنا۔ یہ ذمہ داری علماء علم باطن نے سنبھالی ہے جو کہ خانقاہوں میں پوری کی جاتی ہے۔

دلیل نمبر 2: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۃ ممتحنہ میں حکم ہوا کہ مومنات خواتین کو بیعت میں قبول کریں یہ بیعت اسلام اور بیعت جہاد نہیں تھی بلکہ بیعت اصلاح اور

تزکیہ نفس کے لئے تھی۔

دلیل نمبر 3: اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کو فرض قرار دیا اور زندہ نیک لوگوں کے ساتھ رہنا بھی فرض قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَO (التوبہ : آیت 119) یعنی اے ایمان والو تقویٰ اختیار کرو اور ہو جاؤ نیک لوگوں کے ساتھ۔ مقصد یہ ہوا کہ نیک لوگوں (جو زندہ ہوں) کی صحبت اختیار کرنے سے متقی بننا آسان ہو جاتا ہے اور مرشد کامل نیک آدمی ہی ہوسکتا ہے۔ مرشد کامل کی بیعت وصحبت سے مرید بغیر وعظ ونصیحت کے تقویٰ والا بن جاتا ہے۔

دلیل نمبر 4: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اپنے گہرے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ اَلْمَرْأُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِهٖ فَلْیَنْظُرْ مَنْ یُّخَالِلُ ۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اصول وضع کیا کہ جس کا دوست اچھا ہوگا وہ اچھا ہوگا۔ اور جس کا دوست برا ہوگا وہ برا ہوگا۔ مرشد کامل ہی گہرا دوست ہونا چاہیے۔ دنیا کا ہر کام ہم نشینی کے ذریعہ ہی آسان ہوتا ہے اور دین بھی اسی طرح ہے۔

وضاحت کے لئے مثال ہے کہ پانی کے دو تالاب ہیں۔ ایک میں مچھلیاں ہیں دوسرے میں نہیں۔ جس میں مچھلیاں نہیں ہیں وہ چاہتا ہے کہ میرے اندر بھی مچھلیاں ہوں۔ اب مچھلیاں آنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ جس تالاب میں مچھلیاں ہیں اس سے دوسرے تالاب کو پانی کا راستہ کھول دیا جائے تا کہ پانی میں دوسرے تالاب تک مچھلیاں پہنچ سکیں۔ خشکی سے مچھلیاں نہیں گذر سکتیں۔ اسی طرح مرشد کامل کا دل محبت الٰہی، معرفت الٰہی اور عشق وتقویٰ سے بھرا ہوتا ہے۔ جس کا دل چاہتا ہے کہ میرے دل میں بھی محبت، معرفت، تقویٰ اور عشق الٰہی آ جائے تو اس کو چاہیے کہ اپنے دل کے تالاب کو مرشد کامل کے دل کے تالاب سے بیعت کے ذریعہ سے اتصال کر لے۔ وہی محبت ومعرفت وعشق الٰہی وتقویٰ واتباع سنت و اجتناب از بدعت و نافرمانیاں مرید کے دل میں آنا شروع ہو جائیں گی۔ انوارات و فیوضات منتقل ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نصیب کرے۔ آمین

نوٹ: پہلی امتوں کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کو مبعوث فرمایا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں ان کے بعد کسی بھی قسم کا کوئی بھی نیا نبی نہیں آئے گا۔ اس لئے خود اپنی اصلاح کرنا اور دوسروں کی اصلاح کی فکر کرنا بھی اس اُمت کی ذمہ داری ہے۔ لہٰذا خود بھی کسی مرشد کامل کے ہاتھ پر بیعت کر کے دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دینی چاہیے۔

خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ نزد کمشنری لورالائی بلوچستان پاکستان کا تعارف

حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی کی تاریخ پیدائش 14 جولائی 1953ء بمطابق 3 ذیقعدہ 1372 ہجری ہے۔آپ کی جائے پیدائش نانا صاحب کا گھر ضلع ژوب ہے۔آپ کے والد ماجد کا نام حضرت ملا نواب رحمۃ اللہ علیہ اور قوم کبزئی ہے۔آپکے والد ماجد نے تقریباً پندرہ سال افغانستان میں تحصیل علم کیلئے بڑی مشقت کی زندگی گذاری اور ساتھ ساتھ تزکیہ نفس کے لئے مجاہدات ، ریاضات میں لگے رہے اور پیر طریقت عالم باعمل حضرت مُلا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ سے خلافت ملی۔آپکے والد ماجد اپنے علاقے میں صبر ،توکل ، اعتماد علی اللہ میں ضرب المثل تھے۔حضرت ملا نواب رحمۃ اللہ علیہ کے پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں میں حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ سب سے بڑے ہیں۔

علم ظاہری : حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ نے ابتدائی تعلیم مرغہ کبزئی ضلع ژوب میں اپنے نانا جان حضرت ملا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ کے مدرسہ فیض العلوم میں حاصل کی ۔ موقوف علیہ تک تمام کتابیں اسی مدرسہ میں پڑھیں ۔آپ کے اساتذہ کرام میں مولانا محمد دین موسیٰ خیلی رحمۃ اللہ علیہ فاضل دارالعلوم دیوبند، شیخ الحدیث مولانا اللہ داد کاکڑ صاحب ،مولانا محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ، مولانا سید محمد رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا شاہ میران رحمۃ اللہ علیہ جیسی نامور اور قابل قدر شخصیات شامل ہیں۔دورہ حدیث شریف مدرسہ تنویر القرآن ژوب میں مولانا اللہ داد کاکڑ صاحب اور مولانا جان محمد صاحب سے مکمل کیا۔حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد مدرسہ فیض العلوم مرغہ کبزئی ، مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ لورالائی اور مدرسہ مفتاح العلوم قاسمیہ میں پڑھاتے رہے۔پھر نزد کمشنری لورالائی میں اپنا مدرسہ قائم کرلیا۔

علم باطنی: مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ نے اپنے نانا جان حضرت ملا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ سے سلسلہ قادریہ میں بیعت کی ۔حضرت ملا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ کو قادریہ اور

نقشبندیہ دونوں سلاسل میں خلافت ملی ہوئی تھی اور پاکستان کے علاوہ افغانستان میں بھی انکے مرید تھے۔ انکے انتقال کے بعد مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ نے اپنے والد صاحب ملا نواب رحمۃ اللہ علیہ سے سلوک کا سلسلہ جاری رکھا۔ بقول مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ کے ''والد صاحب مجھے بار بار اپنے سامنے بٹھاتے تھے اور تیز توجہات سے نوازتے تھے۔ انکا کہنا ہے کہ ایک دن میں والد صاحب کے سامنے بیٹھا ہوا تھا کہ انھوں نے تیز توجہ ڈالنا شروع کی ایسا محسوس ہوتا تھا کہ یہ دنیا کا منظر نہیں بلکہ آخرت کا منظر ہے''۔ 1988ء میں حضرت ملا نواب رحمۃ اللہ علیہ فوت ہوئے۔ مولانا مدظلہ فرماتے ہیں کہ والد صاحب کی وفات کے بعد میں سوچتا تھا کہ جب مرشد فوت ہو جائے تو دوسرے مرشد کی ضرورت نہیں مگر کتاب میں دیکھا کہ مرشد کی وفات کے بعد زندہ مرشد سے تعلق بنانا ضروری ہے۔ اسی غرض سے میں نے مختلف مقامات کا سفر کیا۔ اس دوران کسی نے مجھے حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کا بتایا۔ میں نے استخارہ شروع کیا۔ اس کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ پر توجہ کی۔ توجہ کے انوارات اتنے زیادہ تھے کہ میری برداشت سے باہر ہو گئے اور میں ایک دم نیند سے بیدار ہوا تو میں نے سوچا کہ وہاں سے حضرت خواجہ خان محمد صاحب نور اللہ مرقدہ کی توجہ اتنی طاقتور ہے تو وہاں جا کر کیا عالم ہو گا۔ غرضیکہ بیعت کی نیت سے حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب نور اللہ مرقدہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور حضرت نے مجھے سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت فرمایا۔ مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ 22 سال حضرت خواجہ خان محمد صاحب کی خدمت میں رہے۔ اسی دوران 1995ء کے ماہ رمضان میں حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ کو خلافت سے نوازا۔

حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی حیات مبارکہ میں مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ بیعت نہ فرماتے تھے اور مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ کی شب و روز خدمت میں لگے رہتے۔ حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے کچھ عرصہ بعد تک بھی مولانا نے بیعت نہ فرمائی، پھر بیعت فرمانا شروع کر دی اور ساتھ ہی ساتھ مریدین کے تزکیہ نفس کے واسطے نزد کمشنری لورالائی میں

’’خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ‘‘ کی بنیا د رکھی جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آنے والے مریدین کیلئے نعمت عظمیٰ ہے۔ خانقاہ میں ذکر اللہ اور مراقبات کی ترتیب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چل رہی ہے۔ نیز آنے والے مریدین کے کھانے اور رہائش کا انتظام بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق آسانی اور قبولیت نصیب فرمائے (آمین)۔

خانقاہ و مدرسہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ کی ویب سائٹ کا تعارف

حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ کی ویب سائٹ کا نام WWW.MUHIBULLAH.COM ہے۔ اس ویب سائٹ پر حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ کے مضامین اور بیانات ہیں۔ سخت بیماریوں اور مصائب کا یقینی علاج نہایت مفید اور عوام میں بے حد مقبول ہے۔ دس اعمال، دس تاثرات، دس مضامین پر مشتمل اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا طریقہ، فتنہ مماتی، فتنہ این جی اوز جیسے معلوماتی مضامین سے لوگ پوری دنیا میں استفادہ کر رہے ہیں۔ اس سائٹ پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی بیسیوں کتب دستیاب ہیں۔ مکتوبات مجددیہ اور مکتوبات معصومیہ اردو اور فارسی میں دستیاب ہیں۔ ذکر اللہ پر خوبصورت مضامین، آپکے مسائل اور انکا حل، عملیات اور وظائف سے ہر خاص و عام استفادہ کر سکتا ہے۔ اس سائٹ پر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا عبدالغفور صاحب مدظلہ العالی کے سینکڑوں اصلاحی بیانات سنے جا سکتے ہیں۔ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر مختلف مصنفین کی 200 کتابیں، 200 رسالے، 200 مضامین اور بڑے حضرات کے سینکڑوں بیانات شامل کئے گئے ہیں۔ مجاہدین ختم نبوت کے تذکرے، فتنہ قادیانیت پر تبصرے اور فتنوں کے متعلق بیش بہا معلومات اس سائٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ انٹرنیٹ سے منسلک لوگوں سے درخواست ہے کہ خود بھی استفادہ کریں اور اپنے دوست احباب کو بھی استفادہ کی دعوت دیں۔ اللہ پاک توفیق عطا فرما کر قبولیت اور رضامندی نصیب فرمائیں۔ آمین

مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ کا تعارف

یہ قبہ والی مسجد اور مدرسہ سراجیہ سعدیہ کچی اینٹوں سے تیار ہوا ہے۔ مسجد کے نیچے دس زیرزمین کمرے اور ایک بڑا ہال ہے جس میں 100 طلباء رہائش کر سکتے ہیں۔ تعمیرات کا کام جاری ہے۔
مدرسہ میں شعبہ حفظ، شعبہ کتب اور شعبہ بنات ہے جس میں چار سو کے قریب طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں۔
اللہ تعالیٰ تمہاری زکوۃ، خیرات اور صدقات وغیرہ کا محتاج نہیں ہے بلکہ تم مدارس اور غریبوں کو زکوۃ، صدقات دینے میں محتاج ہو جیسے کہ تم اپنے خالق کو راضی کرنے کے لئے اور اپنی آخرت بنانے کے لئے نماز، روزہ، حج وغیرہ کے محتاج ہو۔ مدارس کی خدمت دین کی حفاظت، رضائے الٰہی اور نجات کا ذریعہ ہے۔ دین کی حفاظت کے لئے جان، مال، وقت اور ضرورت پڑنے پر سر دینا بھی ضروری ہے۔ اسی وجہ سے بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ مدرسہ کی خدمت کرتا ہے اور آپ کو تعاون کی ترغیب دیتا ہے۔ اگر آپ تعاون نہ کریں تب بھی مدرسہ کے انتظامات تو اللہ پاک چلا دیں گے، مگر آپ کا فائدہ ہے کہ آپ اس کام میں حصہ لیں کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ عالم بن یا طالب علم بن یا ان کا خادم بن چوتھا نہ بن ہلاک ہوجائیگا۔ لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ ماہانہ، سالانہ مقرر کر کے یا بغیر مقرر کئے زکوۃ، صدقات اکاؤنٹ نمبر **145600189169-03** بنام محب اللہ، حبیب بنک لمیٹڈ لورالائی یا مدرسہ کے پتہ پر منی آرڈر کروائیں یا دوسروں کو ترغیب دیں۔ آپ کی رقم کے خرچ کی تفصیل بھی بتائی جا سکتی ہے نیز مدرسہ سرکاری امداد نہیں لیتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دربار میں قبول فرمائے اور اجر عظیم نصیب فرمائے۔ (آمین)

بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ
خادم: مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ
نزد: کمشنری لورالائی بلوچستان (پاکستان)
فون: 0824-411082 موبائل: 0333-3807299 0302-3807299

www.maarifulislam.com